لذیذ ومزیدار کھانا تیار کرنے کیلئے تہوار کے موقع پر لکھی گھی کثرت سے استعمال کریں
1Ltr. MRP : Rs.796/
1Ltr. MRP : Rs.740/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھی گھی
لکھی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT www.lakhmighee.in
FOR DISTRIBUTORSHIP TOPSIA & TILJALA 033- 35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
BRANCH OFFICE : H. NO. 23, Guwahati, Assam - 781032
HEAD OFFICE : 208, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017

کلکتہ • جمعہ، ۲۱ / نومبر ۲۰۲۵ء • بمطابق ۲۹ / جمادی الاول ۱۴۴۷ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Friday, 21st November 2025 • KOLKATA • جلد: 12 • شمارہ: 311 • Pages-12

نیپال میں غیض وغضب کی آگ تیز

اولی جتھہ کے ساتھ جین۔ زی کی جنگ، کرفیو جاری

کاٹھمنڈو، 20 / نومبر: گزشتہ ستمبر کو ''جین۔ زی'' کے انقلاب کے بعد نیپال میں کے پی شرما اولی کی جماعت کمیونسٹ پارٹی آف نیپال (یو ایم ایل) نے اپنی رہی سہی طاقت کو گنوا دیا۔ اسی اولی جماعت کا لیڈر، کارکن پھر سے ابھر کر سامنے آئی ہے۔ اور ان کی زمینی لڑائی ''جین زی'' احتجاجیوں کے ساتھ شروع ہوئی۔ حالات اتنے بگڑ گئے کہ جمعرات کو کچھ جگہوں میں انتظامیہ کو کرفیوں بھی لگانا پڑ گیا۔ اس دن صبح کے 11 بجے کے قریب سمارا چوک پر احتجاجیوں کا جتھہ بھیڑ لگا دیا۔ ان کو اس جگہ سے ہٹانے کے لئے پولس انتظامیہ کو اپنی طاقت کا مظاہرہ بھی کرنا پڑا۔ سمارا کے ہوائی اڈے کے قریب کبھی کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے کارکنوں سے ''جین۔ زی'' پورے طور پر بھڑ گئے۔ دراصل پارٹی کے دو لیڈر سمارا آئے ہوئے تھے۔ پارٹی کے پروگرام میں شرکت کرنے کے لئے ہوائی جہاز سے کاٹھمنڈو سے سمارا اولی پارٹی کے دو لیڈر مہیش بسنٹ و شنکر پوکھرال پہنچے تھے۔ جیسے (باقی صفحہ 4 پر)

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ٹیلی اکاڈمی ایوارڈ۔2025 پیش کرتے ہوئے یہ پروگرام دھنو دھانوا آڈیٹوریم میں ہوا۔

نتیش کمار 10 ویں مرتبہ بنے بہار کے وزیر اعلیٰ، عارف محمد خان نے دلایا حلف

پٹنہ 20 / نومبر: نتیش کمار نے بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر دسویں مرتبہ حلف لے لیا ہے۔ پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں منعقد اس شاندار تقریب حلف برداری میں ریاست کے گورنر عارف محمد خان نے انہیں عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزرائے اعلیٰ اور این ڈی اے کی حکمرانی والی ریاستوں کے متعدد وزرائے اعلیٰ بھی موجود تھے۔

گاندھی میدان میں تقریب کا آغاز قومی ترانے سے ہوا۔ اس کے بعد گورنر کے پرنسپل سکریٹری رابرٹ ایل چانگتھو نے حکم نامہ پڑھ کر سنایا، جس کے مطابق آئین کے آرٹیکل 164(1) کے تحت گورنر نے نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نامزد کیا ہے۔ گورنر نے وزیر اعلیٰ کی تجویز پر دیگر وزرا کی تقرری کی منظوری بھی دی۔ حلف لینے کے بعد نتیش کمار نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور مختصر گفتگو کی۔ اس کے بعد نائب وزرائے اعلیٰ کے عہدے کے لیے سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا نے حلف اٹھایا، جنہیں نتیش کابینہ میں اہم ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔

تقریب میں گورنر آرف محمد خان نے پانچ سے چھ افراد کے (باقی صفحہ 4 پر)

الفلاح یونیورسٹی کے بانی جاوید احمد صدیقی گرفتار

نئی دہلی 20 نومبر: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے الفلاح یونیورسٹی کے بانی جاوید احمد صدیقی کو منی لانڈرنگ اور دہشت گردی میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ اس سے قبل ای ڈی نے ایسے 25 مقامات پر چھاپے مارے جو الفلاح یونیورسٹی سے جڑے ہوئے تھے۔ لال قلعہ دہلی میں کار بم دھماکہ جس میں متعدد افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یہ چھاپے اسی سازش سے جڑے واقعات پر مارے گئے۔

مودی نگر بس بم دھماکے میں ملوث محمد الیاس 30 سال بعد بری الذمہ

مودی نگر 20 نومبر: تقریباً تین دہائی بعد مودی نگر میں ہوئے بس دھماکے جس میں 18 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ اس کیس کے سلسلے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے شبہ میں گرفتار کئے گئے محمد الیاس کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ جج نے کہا کہ چھان بین کرنے والی ایجنسیاں اتنے سال گزر جانے کے بعد بھی محمد الیاس کے خلاف کوئی بھی ثبوت فراہم نہ کرسکیں کہ اس دھماکے میں اس کا ہاتھ ہوسکتا ہے۔

اعظم خان 55 دن کے بعد واپس جیل پہنچ گئے

رامپور 20 نومبر: سماج وادی پارٹی کے کہنہ مشق اور معمر لیڈر اعظم خان جو کئی برسوں تک جیل میں رہنے کے بعد ابھی 55 دن قبل رہا کئے گئے تھے۔ عدالت نے انہیں دو دو پین کارڈ رکھنے کے جرم میں جیل بھیج دیا۔ شاید انہوں نے جیل کے سنتری سے کہہ رکھا تھا کہ دروازہ بند مت کرنا حکومت جلد ہی مجھے پھر یہاں بھیج دے گی۔

MeZban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن تکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
ZAFRANI TEL
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
Qadri Qabztrozin
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حیَّ علَی الصَّلاۃ

الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

21/ نومبر 2025

فجر	4 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 22 منٹ
عصر	3 بج کر 16 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بی ایل او کی 'پریشانیوں' کا حوالہ دیتے ہوئے

وزیراعلیٰ نے ایس آئی آر کو روکنے کیلئے کمیشن کو خط لکھا

کولکاتا:20 نومبر (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر ایس آئی آر کے عمل کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی ایل اوز کی حالت زار اور ناکافی انفراسٹرکچر کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتنے اہم عمل کو مقررہ وقت میں مکمل کرنا ممکن نہیں ہے۔ غلطیوں کا امکان ہوگا۔ انتظامی سربراہ نے خط میں اس بات کا بھی ذکر کیا کہ عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے قومی الیکشن کمیشن کو لکھے اپنے خط میں سی ای او آفس کا بھی ذکر کیا۔ وزیراعلیٰ نے لکھا کہ اس صورتحال میں مدد نہ کرکے یا ڈیڈ لائن میں توسیع نہ کر کے کولکتہ میں سی ای او کا دفتر 'خوف' دکھا رہا ہے۔ بی ایل او کو شوکاز کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے خط میں یہ بھی بتایا کہ سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کمیشن زمینی حقیقت کو سمجھنے سے انکار کر رہا ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں بہت زیادہ کام کے بوجھ کی وجہ سے ریاست میں ایک بی ایل او کی موت کے الزامات پہلے ہی لگ چکے ہیں۔ مزید کئی بی ایل اوز کے بیمار ہونے کی اطلاع ہے۔ اس کے علاوہ، جب سے یہ عمل شروع ہوا ہے، تقریباً ہر روز ریاست کے کسی نہ کسی حصے میں خودکشی کے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ فطری طور پر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ایک کے بعد ایک واقعہ سے پریشان ہیں۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی اس بارے میں سوشل میڈیا پر بات کر چکی ہیں۔ اس بار وزیراعلیٰ نے براہ راست قومی الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو خط لکھ کر اس کا ذکر کیا۔

خط میں وہ مزید لکھتی ہیں کہ بنگال میں ایس آئی آر کی صورتحال تشویشناک حد تک پہنچ چکی ہے۔ جس طرح سے اسے عام لوگوں پر مسلط کیا جا رہا ہے، وہ افسران سے لے کر بہت خطرناک ہے۔ تاہم انتظامی سربراہ نے خط میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ بی ایل اوز کو سب سے زیادہ دباؤ میں کام کرنا پڑتا ہے۔ یہی نہیں، انہوں نے خط میں مناسب تربیت کی کمی سے شروع ہونے والے کئی مسائل پر بھی روشنی ڈالی۔

وزیراعلیٰ کو خدشہ ہے کہ جس طرح سے بی ایل اوز بڑے دباؤ میں کام کر رہے ہیں، اس سے 4 دسمبر تک تمام اسمبلی ووٹروں کا ڈیٹا اپ لوڈ کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ اتنا ہی نہیں، شدید دباؤ کے تحت غلط یا نامکمل فارم جمع کرائے جا سکتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس معاملے میں حقیقی ووٹرز کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ ممتا بنرجی نے اس صورتحال میں الیکشن کمیشن سے مداخلت کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی، اس نے کمیشن سے اپنے خط میں ایس آئی آر کے عمل کو معطل کرنے کی بھی درخواست کی۔

''ہمت ہے تو میرے خلاف الیکشن لڑیں''

فرہاد حکیم کا اسدالدین اویسی کو چیلنج

(اشفاق احمد ثمر)

کولکاتا 20 نومبر: کولکاتا میئر و ریاستی وزیر شہری ترقیات فرہاد حکیم نے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسدالدین اویسی کو سخت لہجے میں چیلنج دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وہ خود کو واقعی مسلمانوں کا قائد سمجھتے ہیں تو آئندہ اسمبلی انتخابات میں پورٹ بندرگاہ اسمبلی حلقے سے ان کے خلاف الیکشن لڑ کر دکھائیں۔

عوامی نیوز سے ایک خصوصی گفتگو میں فرہاد حکیم نے کہا کہ 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم کی ممکنہ شمولیت سے ترنمول کانگریس کے ووٹ بینک پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ان کے مطابق ''آج پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ کس طرح حیدرآباد کی یہ پارٹی ہر الیکشن میں بی جے پی کی بی ٹیم کی طرح فائدہ پہنچانے کا کام کرتی ہے۔''

انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کے عوام سیاسی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں اور یہاں کے مسلمان ہمیشہ سے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کے ساتھ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا، ''اویسی صاحب خود کو مسلم لیڈر ثابت کرنے کا ہر موقع استعمال کرتے ہیں، لیکن اگر ان میں واقعی ہمت اور صلاحیت ہے تو میرے حلقے سے مقابلہ کریں۔ صرف خودساختہ دعووں اور کھوکھلے وعدوں سے قوم کا فائدہ نہیں ہوتا۔''

اے آئی ایم آئی ایم کی جانب سے انتخابات لڑنے کا دعویٰ

خیال رہے کہ اے آئی ایم آئی ایم کی بنگال یونٹ سوشل میڈیا اور اخبارات کے ذریعے مسلسل یہ دعوے کر رہی ہے کہ وہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ان مسلم اکثریتی علاقوں میں اپنے امیدوار اتارے گی جہاں مسلمان فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ اس حوالے سے بنگال اے آئی ایم آئی ایم کے روح رواں عمران سولنکی نے بھی تصدیق کی ہے کہ ''ہم نہ صرف اسمبلی انتخابات میں حصہ لیں گے بلکہ کارپوریشن کے الیکشن میں بھی اپنے امیدوار میدان میں اتاریں گے۔''

فرہاد حکیم نے پورے اعتماد کے ساتھ کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم کی انتخابی سرگرمیوں سے ترنمول کانگریس کا ایک فیصد ووٹ بھی متاثر نہیں ہوگا اور بنگال کے باشعور عوام اس جماعت کے ''تمام منصوبوں پر پانی پھیر دیں گے۔''

حکیم پور سرحد پر کشیدگی! بنگلہ دیش واپس جانے کی 'غلط خبریں' پھیلانے کے خلاف مقامی لوگوں کا احتجاج

شمالی 24 پرگنہ: 20 نومبر (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے اعلان کے بعد سے بہت سے لوگ اس ملک سے بنگلہ دیش واپس جا رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد کم نہیں۔ بنگلہ دیشی ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان مختلف سرحدوں پر گھوم رہے ہیں۔ ان میں شمالی 24 پرگنہ کے سوروپ نگر میں حکیم پور بارڈر بھی تھا۔ جمعرات کی صبح سے سرحدی علاقے میں کشیدگی پھیلی ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ کچھ میڈیا ادارے غلط خبریں پھیلا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے احتجاج بھی کیا۔ حالات تیزی سے ہاتھ سے نکل گئے۔ الزام ہے کہ کچھ میڈیا کارکنوں کو مارا پیٹا بھی گیا۔ لوگ پچھلے دو مہینوں سے حکیم پور بارڈر کے ذریعے اس ملک سے بنگلہ دیش واپس جا رہے ہیں۔ پچھلے ڈھائی ہفتوں میں اس تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گزشتہ چند دنوں میں تقریباً دو ہزار بنگلہ دیشی سرحد پار کر چکے ہیں۔ جمعرات کی صبح تقریباً 200 بنگلہ دیشی حکیم پور سرحد کے قریب جمع ہوئے۔ وہ سرحدی گیٹ کھلنے کا انتظار کر رہے تھے۔

عالیہ بی بی چند سال قبل اپنے خاندان کے ساتھ بنگلہ دیش کے ضلع ستکھیرا سے مغربی بنگال منتقل ہوئی تھیں۔ وہ ڈنکونی میں رہتی تھی۔ اس کا شوہر وہاں مٹی کاٹنے کا کام کرتا تھا۔ لیکن SIR کے اعلان کے بعد وہ گھبرا گئی۔ اس لیے وہ گھر لوٹ رہے ہیں۔ عالیہ کے مطابق، ''ہمارے پاس کوئی دستاویز نہیں تھی، ہمیں یہاں کوئی سہولت نہیں ملی۔'' سلیم سردار نے بھی یہی دعویٰ کیا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ دراندازوں کو ایک مخصوص طریقہ کار کے بعد حکیم پور چیک پوسٹ کے ذریعے بنگلہ دیش بھیجا جا رہا ہے۔ یہ کام پچھلے کچھ دنوں سے پرامن طریقے سے جاری ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ لیکن حال ہی میں کچھ میڈیا آؤٹ لیٹس اس خبر کو اشتعال انگیز انداز میں رپورٹ کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے ایک حصے کا الزام ہے کہ ایک مخصوص میڈیا آؤٹ لیٹ وشو ہندو پریشد کے احتجاج کو نشر کر رہا تھا۔ مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ اس میں لکھا تھا، ''روہنگیا، ملک چھوڑ دو!'' مقامی لوگوں کے مطابق، "وہ یہ سب باتیں کہہ کر کشیدگی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمارے یہاں کوئی روہنگیا نہیں ہے۔ احتجاج کیا گیا۔" تاہم، مقامی وشو ہندو پریشد نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس ایسا کوئی احتجاجی پروگرام نہیں ہے۔ یہ سب ان کے نام پر کیا جا رہا ہے۔

احتجاج پر کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی لوگوں نے احتجاج کیا۔ ان کا میڈیا ورکرز سے جھگڑا ہو گیا۔ الزام ہے کہ کچھ مقامی باشندوں نے میڈیا کارکنوں پر حملہ کیا۔ مار پیٹ کے الزامات بھی لگائے گئے۔ الزام ہے کہ میڈیا کی کچھ گاڑیوں پر حملہ کیا گیا۔ گاڑیوں کا کئی کلومیٹر تک پیچھا کیا گیا۔ واقعے کے بعد سے علاقے میں کشیدگی ہے۔ مقامی لوگوں کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ میڈیا کو بی ایس ایف چیک پوسٹ کے سامنے آنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔

کام کے بوجھ کی وجہ سے بی ایل او پر برین اٹیک

کمیشن نے کون نگر کے بی ایل او کو فارغ کر دیا

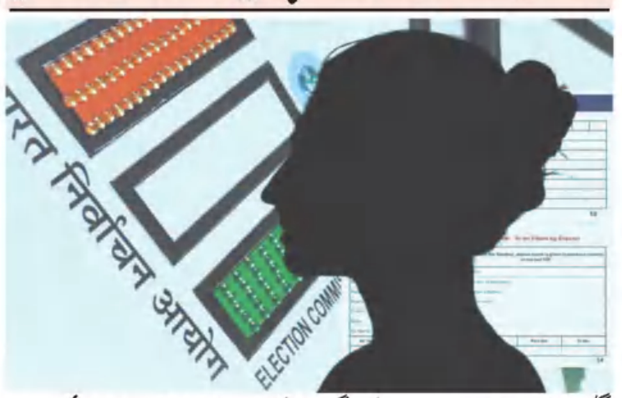

ہگلی:20 نومبر (عوامی نیوز سروس) کون نگر کے بی ایل او پپتی بسواس ایس آئی آر کے فارم تقسیم کرتے وقت بیمار ہو گئیں۔ جب اسے اسپتال لے جایا گیا تو معلوم ہوا کہ ان پر دماغی حملہ ہوا ہے۔ معاملہ سامنے آتے ہی کمیشن نے بی ایل او کو ڈیوٹی سے فارغ کر دیا۔ بی ایل او کے شوہر نے کہا کہ پپتی فی الحال کچھ مستحکم ہے، اسے بی ایل او کے کام سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ ریاست میں ایس آئی آر کا کام چل رہا ہے۔ اس وقت، بی ایل او گھر گھر جا کر فارم تقسیم کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہگلی کے کون نگر کے رہنے والی اور پیشے سے آنگن واڑی ورکر پپتی بسواس کو بی ایل او کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ دیگر دنوں کی طرح وہ بدھ کو بھی فارم تقسیم کرنے نکلی تھی اس وقت وہ بیمار پڑ گئی۔ اسے فوری طور پر کون نگر میونسپلٹی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں معائنہ کے بعد ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ ان پر دماغی حملہ ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ڈاکٹروں کے مطابق، اس کا بائیں حصہ مکمل طور پر مفلوج ہو گیا ہے۔ پپتی کے شوہر پربیر بسواس کا دعویٰ ہے کہ پپتی SIR سے متعلق کام کے بھاری بوجھ کی وجہ سے تھک گئی تھیں۔ وہ ذہنی دباؤ برداشت کرنے میں ناکام رہی۔ اسی لیے یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ جیسے ہی معاملہ سامنے آیا، کمیشن نے پپتی کو بی ایل او کی ذمہ داریوں سے فارغ کر دیا۔ تاہم، وہ فی الحال مستحکم ہے۔ اتفاق سے بنگال میں SIR کے اعلان کے بعد سے لوگوں کے ذہنوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ لوگوں کے ذہنوں میں ہزاروں سوالات اور خوف ہیں۔ جس کے نتائج افسوسناک سامنے آ رہے ہیں۔ الزام ہے کہ ڈی پورٹ کیے جانے کے خوف سے بہت سے لوگوں نے خودکشی بھی کر لی ہے۔ لیکن یہی نہیں بلکہ یہ بھی الزام ہے کہ بی ایل او کام کے دباؤ سے خودکشی کر رہے ہیں۔

☆

بنگاؤں میں شرپسندوں نے ترنمول کے 6 کونسلروں کے گھروں پر فائرنگ اور بم اندازی کی، پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے

بنگاؤں: 20 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگاؤں میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال سیٹھ پر کافی دباؤ ہے۔ اس دوران شرپسندوں نے ترنمول کے 6 کونسلروں اور وارڈ صدور کے گھروں پر حملہ کیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ ہوا میں گولیاں چلائی گئیں۔ بنگاؤں تھانہ پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس واقعے کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ جس سے قدرتی طور پر پورے علاقے میں کافی بے چینی پھیل گئی ہے۔ پہلا حملہ بدھ کی رات بنگاؤں میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 2 کے ترنمول کونسلر شیکھا گھوش اور ترنمول وارڈ صدر راتم گھوش کے گھر پر ہوا۔ مبینہ طور پر ان کے گھروں پر اینٹیں پھینکی گئیں۔ شرابی نوجوانوں کے ایک گروپ نے ان کے ساتھ بدسلوکی بھی کی۔ سی سی ٹی وی کیمرے میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ کونسلر شیکھا گھوش کے شوہر اتم گھوش نے بتایا کہ تقریباً سو بائیکر گینگ آئے اور گھر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے گالی گلوچ اور اینٹیں پھینکیں اس حملے میں سی سی ٹی وی کیمرے بھی ٹوٹ گئے۔ پولس کو اطلاع دی گئی لیکن ان پر تاخیر سے پہنچنے کا الزام ہے۔ اس کے بعد شرپسندوں نے بنگاؤں میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 1 کونسلر دیپالی بسواس کے گھر پر بھی حملہ کیا۔ الزام ہے کہ وارڈ نمبر 19 کی کونسلر شرمیلا داس بیراگی کے گھر پر شرپسندوں نے 6 راؤنڈ فائر کئے۔ اتنا ہی نہیں، الزام ہے کہ وارڈ نمبر 8 اور 9 کے کونسلروں وندنا کیرتنیا اور وندنا منشی کے گھروں کے سامنے بھی بم پھینکے گئے۔ وارڈ نمبر 9 کی کونسلر وندنا کیرتنیا نے کہا کہ میں پارٹی کے ساتھ ہوں، تاہم، میں نے گوپال سیٹھ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر دستخط نہیں کیے، اس لیے حملہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، اس طرح کے بموں کو ڈرانے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ وارڈ نمبر 11 کی کونسلر شمپا موہنتر کے گھر کے سامنے فائرنگ کے بھی الزامات لگے ہیں۔ کونسلروں کے گھروں پر بمباری کے بعد یہ الزام بھی لگا کہ بنگاؤں میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال سیٹھ کے گھر پر بھی حملہ کیا گیا جو کہ راجہ ہلدار کے قریبی ساتھی ہیں۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کے گھر کے سی سی ٹی وی اور کھڑکی کے شیشے ٹوٹ گئے تھے۔ غور طلب ہے کہ پانی کی قلت سمیت مطابق شہری خدمات فراہم کرنے میں ناکامی پر شہر کے مکینوں میں بڑے پیمانے پر عدم اطمینان پایا جاتا ہے۔ یہ بات ترنمول کی ووٹ کشولی سنگستھا کی طرف سے چند ماہ قبل کرائے گئے سروے رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بنگاؤں میونسپلٹی کے تمام 22 وارڈوں میں ترنمول کے ہارنے کی وجہ بھی سامنے آئی ہے۔ ان کی وجہ سے پارٹی نے بنگاؤں میونسپلٹی میں چیئرمین کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی مناسبت سے ریاستی قیادت نے گزشتہ جمعہ کو چیئرمین گوپال سیٹھ کو چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا حکم بھی دیا تھا۔ لیکن گوپال نے پارٹی کی ہدایات پر عمل نہیں کیا۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ بھی نہیں بھیجا۔ اس کے بعد بنگاؤں تنظیمی ضلع کی ترنمول نے گوپال سیٹھ کو احتجاجی خط بھیجا ہے۔ خط میں پارٹی کی ہدایات میں تبدیلی کی وجہ پوچھی گئی۔ یہی نہیں استعفیٰ دینے کے لیے سات دن کی ڈیڈ لائن بھی مقرر کی گئی۔ لیکن پھر بھی گوپال بابو اپنے موقف پر ڈٹے رہے۔ وہ ابھی تک بلدیہ کے چیئرمین کے عہدے سے چمٹے ہوئے ہیں۔ گوپال سیٹھ نے اعلان کیا کہ وہ عارضی چھٹی پر جائیں گے۔ ان کی جگہ وارڈ نمبر 21 کے کونسلر سرجیت داس کو ذمہ داری دی گئی اور وہ چھٹی پر چلے گئے۔ تاہم میونسپلٹی کے ایگزیکٹو آفیسر نے قواعد کی پیچیدگی کی وجہ سے سرجیت داس کو چارج لینے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد بدھ کو بنگاؤں ترنمول ضلع پارٹی دفتر میں 9 کونسلروں نے ملاقات کی اور تحریک عدم اعتماد پیش کیا۔ اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا حملہ کے واقعہ میں بلدیہ چیئرمین کے ساتھ کوئی پیچیدگی تو نہیں ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222. ایس/ 1/ڈبلو۔11، بتاریخ 17.11.2025 سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا 700014 سے ذیل کے کاموں کے لئے **سلسلہ نمبر 1، ٹنڈر نمبر: ٹی این۔ 86-25-26 کام کا نام:** سی ٹی آر (پی) کام کا بارا سات۔ بنگاؤں سیکشن کے درمیان کیلومیٹر 66.510 تا 76.80 (ڈاؤن) 50.00 تا 53.796 (آپ) 76.382 تا 76.906 (آپ) (کل=16.963 ٹی کے ایم) اور 30/02۔23/0 (ایس ایل) بنگاؤں۔ راناگھاٹ سیکشن کے لئے 7.80 ٹی کے ایم (گراؤنڈ کل =16.963+7.80=24.763 ٹی کے ایم) / بنگاؤں ماتحت اسسٹنٹ انجینئر/ باراسات بذریعہ ٹھیکہ دار کا اپنا پی کیو آر ایس پورٹلس (2عدد) اور گینٹری 6.59,14,466.67 روپے **ای ایم ڈی** 4,79,600.00 روپے **کام پورا ہونے کی مدت:** 15 (پندرہ) مہینے، **سلسلہ نمبر 2. ٹنڈر نمبر: ٹی این 134-25-26 کام کا نام:** بیراٹی میں: آغاز اضافی آئی آر ایس طرز کی چھاؤنی پلیٹ فارم میں۔1 (4اعداد) و پلیٹ فارم 2/3 (3اعداد) مع پلیٹ فارم بینچ ماتحت پلیٹ فارم چھاؤنی برائے اضافی مسافروں کی سہولت کے لئے بشمول سبھی ذیلی کاموں کے ماتحت سنیر سیکشن انجینئر/ ورکس/ باراسات 1,49,98,069.98 روپے **ای ایم ڈی:** 2,25,000.00 روپے **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے **سلسلہ نمبر، 3 ٹنڈر نمبر ٹی این 135-25-26 کام کا نام:** برگی پور میں: آغاز دو منزلہ عمارت کا رہائشی طرز کے اے ای این، اے ای ای/ جی اے ای ای/ ٹی آر ڈی اور اے ایس ٹی ای بشمول (سبھی ذیلی کاموں کے لئے 1,49,65,878.79 روپے **ای ایم ڈی:** 2,24,800.00 روپے **کام پورا ہونے کی مدت:** 09 (نو) مہینے۔ **سلسلہ نمبر۔4 ٹنڈر نمبر: ٹی این 143-25-26 کام کا نام:** متانیا آمت پور: آغاز اضافی آئی آر ایس کنٹی لیبر چھاؤنی (4.00 ایم x16.00 ایم) پلیٹ فارم۔1 پر (7اعداد) مع پلیٹ فارم بینچ ماتحت پلیٹ فارم چھاؤنی برائے اضافی مسافروں کی سہولت کے لئے بشمول سبھی ذیلی کاموں کے ماتحت سنئیر سیکشن انجینئر / ورکس/ باراسات 1,42,11,900.75 روپے **ای ایم ڈی:** 2,21,100.00 روپے **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 12.12.2025 کو 15.00 بجے سلسلہ نمبر 1 تا 4 کے لئے ٹنڈر ڈاکومنٹس و دیگر تفصیلات کے لئے www.ireps.gov.in بڈنگ جو کہ جمع کیا جائے گا مذکورہ ویب سائٹ سے بذریعہ ای۔ٹنڈرنگ کے۔ دستی پیشکش کو کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا، انڈین ریلوے معیار کے مطابق عام حالات میں ٹھیکہ 2022 لاگت کے لئے ای۔ٹنڈر فارم صفر ہے۔

SDAH-264/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

2000 کی فہرست میں نام نہیں ہونے کی وجہ سے

بیلگھریا میں بوڑھے شخص کی ٹرین کے آگے چھلانگ لگادی

شمالی 24 پرگنہ :20 نومبر (عوامی نیوز سروس) ان کا نام 2002 کی فہرست میں نہیں تھا۔ اسی 'خوف' میں شمالی 24 پرگنہ کے بیلگھریا کے ایک بزرگ نے چلتی ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کی کوشش کی۔ یہ واقعہ بدھ کی رات بیلگھریا کے سی سی آر پل سے متصل علاقے میں پیش آیا۔ انہیں شدید زخمی حالت میں بچا کر آر جی کار اسپتال لے جایا گیا۔ اس وقت وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ 63 سالہ بزرگ کا نام اشوک سردار ہے۔ بیلگھریا میں کمرہٹی میونسپلٹی کے تحت پرفل نگر علاقہ کے رہنے والے اشوک پیشے سے رکشہ چلاتے ہیں۔ اشوک کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ کافی عرصے سے اس علاقے میں رہ رہے ہیں۔ کسی وجہ سے اشوک کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں مل سکا، حالانکہ اس شخص کی ماں کا نام فہرست میں تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ریاست میں ایس آئی آر کا اعلان ہونے کے بعد اشوک گھبرا گئے۔ وہ سارا دن اسی فکر میں رہتے تھے کہ اس بار کیا ہونے والا ہے، انہیں ملک سے ڈی پورٹ کیا جائے گا یا نہیں۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ بوڑھے شخص نے گھبراہٹ میں یہ حرکت کی۔ اشوک کی بیوی کے مطابق، جب سے یہ (SIR) شروع ہوا ہے، میں پریشان تھی۔ میری ساس ماضی کی ایک شخصیت ہیں۔ اس وقت یہ تمام دستاویزات موجود نہیں تھیں۔ اشوک کی بیٹی نے کہا کہ ان کے والد کا نام 2002 کی فہرست میں نہیں تھا۔ اگرچہ اس کی دادی کا نام تھا، لیکن اس کی املا غلط تھی۔ بوڑھا شخص کاغذات جمع کرنے کے دوران پچھلے کچھ دنوں سے ذہنی تناؤ کا شکار تھا۔ آخر کار بدھ کی رات اس نے ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا دی۔ جب سے 27 اکتوبر کو ریاست میں SIR کا اعلان کیا گیا تھا، 'گھبراہٹ' کی وجہ سے کئی اموات کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ کچھ نے خودکشی کر لی ہے، جب کہ کچھ کی موت 'گھبراہٹ' کی وجہ سے ہوئی ہے۔

گمشدہ شخص کی گھر واپسی

آتپور ٹریفک گارڈ اور مقامی لوگوں کی قابلِ ستائش کوشش

شمالی 24 پرگنہ :20 نومبر (نور عالم) گزشتہ روز کی شام آتپور ٹریفک گارڈ کے او سی اور دیگر پولیس اہلکار باسودیو پور موڑ کے قریب معمول کی موٹر بائیک چیکنگ میں مصروف تھے کہ اسی دوران ایک درمیانی عمر کے شخص کو گرد آلود حالت میں بے مقصد گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ ظاہری حالت دیکھ کر اندازہ ہوا کہ وہ شخص جسمانی اور ذہنی طور پر کمزور اور بیمار ہے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے اس شخص کی شناخت کی کوشش شروع کی۔ اسی دوران ایک مقامی نوجوان نے تقریباً ایک ماہ پرانی فیس بک پوسٹ دکھائی جس میں ایک گم شدہ شخص کی خبر اور تصویر موجود تھی۔ تصویر کا تقابل کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ شخص ابراہیم شیخ ہے، جو ایک ماہ قبل مرشدآباد کے رگھوناتھ گنج کے ہاتھی بادھا گاؤں سے لاپتہ ہوا تھا۔ فوری طور پر ابراہیم شیخ کے گھر والوں سے رابطہ کیا گیا۔ پولیس نے انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور باسودیو پور تھانے کی نگرانی میں محفوظ رکھا۔ آج صبح سویرے ان کے اہلِ خانہ تھانے پہنچے اور گمشدگی کی اذیت سے گزرنے کے بعد اپنا پیارا واپس پا کر خوشی سے بھر اٹھے۔ اہلِ خانہ نے بیرکپور پولیس کمشنریٹ کے تمام پولیس اہلکاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جن کی بروقت پہل اور ذمہ دارانہ کارروائی کی بدولت ابراہیم شیخ بخیریت اپنے گھر لوٹ سکے۔ پولیس کی اس انسانیت نوازی نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا کہ فرض شناسی اور حساسیت مل کر کئی بکھرتے ہوئے گھر دوبارہ جوڑ دیتی ہے۔

کولکاتا میں فون کال فراڈ : معمر خاتون سے 78 لاکھ روپے کی ٹھگی، ڈیڑھ سال بعد بڑا انکشاف

کولکاتا: 20 نومبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں فون کال فراڈ کا ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے، جس میں ایک معمر خاتون سے 78 لاکھ روپے کی خطیر رقم ٹھگ لی گئی۔ ڈیڑھ سال بعد کولکاتا پولیس نے بدھ کے روز اس معاملے میں تین افراد کو گرفتار کر کے بڑے فراڈ کا پردہ فاش کیا۔ پولیس کے مطابق معاملہ 9 مارچ 2024 کا ہے، جب خاتون کو ایک آٹومیٹڈ فون کال موصول ہوئی۔ کال میں بتایا گیا کہ ان کے نام پر ایک "پارسل" منسوخ ہو گیا ہے۔ بعدازاں ایک مشتبہ پیغام کے ذریعے فراہم کردہ "کسٹمر کیئر نمبر" پر رابطہ کرنے کے بعد فراڈ کی پوری سازش شروع ہوئی۔ کالر نے خود کو "ممبئی پولیس آفیسر" ظاہر کیا اور دعویٰ کیا کہ پارسل میں 200 گرام ممنوعہ مواد برآمد ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ خاتون کے آدھار کارڈ کا غلط استعمال ہوا ہے اور ان کا بینک اکاؤنٹ مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ہے، جس کے باعث انہیں فوراً ''آر بی آئی سیکیورٹی اماؤنٹ'' جمع کرانا ہوگا تاکہ ان کا نام کلیئر ہو سکے۔ دھمکی، خوف اور نفسیاتی دباؤ میں مبتلا ہو کر خاتون نے ملزمان کے بتائے گئے مختلف بینک اکاؤنٹس میں 78.3 لاکھ روپے منتقل کر دیے۔ واقعے کے بعد جب خاتون کو شک ہوا تو انہوں نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ کولکاتا پولیس کے سائبر کرائم ونگ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے رقومات کے ڈیجیٹل ٹریل کا پتہ لگایا۔ بینک ٹرانزیکشنز، موبائل لوکیشنز اور دیگر تکنیکی شواہد کی بنیاد پر پولیس نے گجرات کے مختلف علاقوں سے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس فراڈ میں ملوث مکمل نیٹ ورک کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ کسی بھی مشتبہ کال، IVR میسج یا جعلی پولیس افسر کے نام پر کی گئی دھمکیوں کے جھانسے میں نہ آئیں، اور کسی بھی مالی معلومات یا ادائیگی سے قبل تصدیق لازماً کریں۔

MINISTRY OF MICRO, SMALL & MEDIUM ENTERPRISES
GOVERNMENT OF INDIA

COIR BOARD

کوئر بورڈ سب ریجنل آفس کولکاتا

وزارت برائے مائیکرو، اسمال و میڈیم انٹر پرائزیز
حکومت ہند

کوئر ٹریننگ پروگرامس

کوئر بورڈ سب ریجنل آفس، کولکاتا کا مجوزہ منتظم کاری دو مہینے کا فرد افیلڈ لیول ٹریننگ پروگرامس مہیلا کوئر یوجنا (ایم سی وائی) کے لئے اور ویلو ایڈیڈ پروڈکٹس (وی اے پی) ریاست مغربی بنگال کی مختلف جگہوں میں مالیاتی سال 26-2025 کے لئے وظیفہ -/3,000 روپے ماہانہ تربیت لینے والوں کو مہیا کیا جائے گا۔ ہر بیچ کے لئے امیدواروں کی تعداد 20 تک محدود ہیں۔ خواہش مند امیدوار رابطہ بنا سکتے ہیں کوئر بورڈ، سب ریجنل آفس، کولکاتا سے رجسٹریشن کے لئے۔ داخلے پہلے آنے والے کو پہلے ترجیح دی جائے گی۔

CBC 25131/12/0020/2526

ای میل: cbsrokol@gmail.com
فون: 033-22625739
17.11.2025

www.coirboard.gov.in

آفس انچارج
کوئر بورڈ سب ریجنل آفس
کولکاتا

Aawami news
Kolkata
Friday, 21st November 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۲۱ر نومبر ۲۰۲۵ء

بنگال لاکھوں نوجوانوں کی کامیابی سے چمک رہا ہے: وزیر اعلیٰ

کولکاتا ، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) اس بار لاکھوں نوجوانوں نے مختلف ویسٹ بنگال جوائنٹ انٹرنس امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ریاست کی نوجوان نسل کی اس طرح کی کامیابی سے خوش وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ واضح ہو کہ اس سال تقریباً ایک لاکھ طلبہ نے مختلف مشترکہ داخلہ، نرسنگ اور پیرا میڈیکل سے متعلق امتحانات پاس کیے ہیں۔ کچھ اے این ایم ہیں، کچھ جی این این ہیں، کچھ پیرا میڈیکل ہیں۔ مختلف سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں داخلے کے لیے ان کی کونسلنگ کا عمل جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق یہ تمام امتحانی بنگال کے صحت کے شعبے کو مزید موثر اور موثر بنانے کے لیے ہاتھ ملا رہے ہیں۔ اس طرح پیشہ ورانہ تعلیم، لاکھوں نوکریاں اور ریاست کے نظام صحت کی بہتری کو ایک دوسرے سے جوڑا جا رہا ہے۔

عدالتی سیشن کے دوران ہائی کورٹ میں پولس کی موجودگی پر ہنگامہ، پین ڈائون

کولکاتا ، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں جمعرات کی صبح سے ہی ہنگامہ برپا ہے۔ ذرائع کے مطابق عدالت کھلی ہونے کے باوجود کسی کیس کی سماعت نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے وکلاء نے فیصلہ کیا کہ وہ دن بھر کسی قانونی کارروائی میں پیش نہیں ہوں گے۔ جج نے یہ فیصلہگزشتہ دن عدالتی اجلاس کے دوران پیش آنے والے ایک واقعے کی بنیاد پر کیا۔ واضح ہو کہ مبینہ طور پر جب بدھ کو عدالت کا اجلاس جاری تھا، وکیل ونے شا بار ایسوسی ایشن کے کمرہ نمبر 18 میں اپنے مؤکل سے بحث کر رہے تھے۔ تبھی گارڈن ریچ پولس اسٹیشن کے سب انسپکٹر اور ایس آئی ٹی ممبر ندیم اپنے معاونین کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئے۔ بار ایسوسی ایشن کا دعویٰ ہے کہ پولس افسر نے وکیل اور ان کے موکل کو دھمکیاں دیں اور کئی لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ جس سے صورتحال تیزی سے بگڑ گئی۔ واقعے کے بعد بار کے تقریباً 150 ارکان نے دستخط کرکے چارج شیٹ پیش کی۔ اس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ جمعرات کو کوئی بھی ہائی کورٹ کی کسی قانونی کارروائی میں حاضر نہیں ہوگا۔ ذرائع کے مطابق یہ احتجاج نہ صرف جمعرات کو بلکہ جمعہ کو بھی جاری رہ سکتا ہے اور وکلا کا فیصلہ اگلے ہفتے کے پہلے دن نافذ ہوسکتا ہے۔ یہ معاملہ پہلے ہی ہائی کورٹ کے قائم مقام جسٹس سوجوئے پال کے نوٹس میں لایا جاچکا ہے۔ بار ایسوسی ایشن نے کولکاتا پولیس کمشنر اور مغربی بنگال کے ڈی آئی جی کو عدالت میں پیش کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی چیف جسٹس سے ملزم پولس افسر کو برطرف کرنے، وکلا کو دھمکیاں دینے اور گالیاں دینے پر تادیبی کارروائی کرنے اور پولس اہلکاروں کی وردی کے وقار کے تحفظ کے لیے سخت احکامات جاری کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ہائی کورٹ کے اندر اس طرح کے واقعے اور اس کی وجہ سے تمام سماعتوں کی اچانک بندش نے قانونی برادری میں زبردست ہلچل مچادی ہے۔

کولکاتا میٹرو: مارچ 2026 تک اے آئی سے چلنے والے سی سی ٹی وی نیٹ ورک میں تبدیلی کی نوید

کولکاتا ، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ملک کا سب سے قدیم میٹرو کوریڈور مارچ 2026 تک اے آئی سے چلنے والے سی سی ٹی وی نیٹ ورک میں تبدیل ہو جائے گا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ کولکاتا میٹرو کا ایک کوریڈور، بلیو لائن، ایک بڑے سیکورٹی اپ گریڈ کے لیے تیار ہے، حکام مارچ 2026 تک AI سے چلنے والے IP پر مبنی CCTV نگرانی کے نیٹ ورک کو شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے نئے نظام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ AI انجن خود بخود تربیت یافتہ آپریٹرز کو اس لمحے خبردار کر دے گا جب اسے بغیر کسی سامان، دائرے کی خلاف ورزی، یا غیر معمولی ہجوم کے رویے کا پتہ چلتا ہے۔ کسی واقعے کے بعد ردعمل ظاہر کرنے کے بجائے، سسٹم سیکورٹی ٹیموں کو فوری طور پر کارروائی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ برہاسپتی ٹیکنالوجیز لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر راج شیکھر پاپولو، جو بلیو لائن کوریڈور میں اس پروجیکٹ کو انجام دے رہے ہیں، نے ایک انٹرویو میں ایجنسی کو بتایا۔ بلیو لائن کا ایک حصہ جو کولکاتا کے جنوبی حصے میں نیو گڑیہ کو شہر کے جنوبی کنارے میں واقع دکھنیشور سے جوڑتا ہے، ملک کا سب سے پرانا میٹرو نیٹ ورک ہے، جس کا افتتاح 24 اکتوبر 1984 کو ہوا تھا۔ پاپولو نے کہا کہ نیا فن تعمیر غیر فعال نگرانی سے انٹیلی جنس کی زیر قیادت سیکیورٹی کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہمارا نظام حقیقی وقت میں خطرے کی نشاندہی AI سے چلنے والے تجزیات اور واقعات کے خودکار ردعمل کے ساتھ مسافروں کی حفاظت میں انقلاب لائے گا۔ پلیٹ فارم حکام کو مشتبہ سرگرمی کی فعال طور پر شناخت کرنے اور ہنگامی انتظام کو ہموار کرنے کے لیے تیار کرتا ہے، جو کہ آج کے سیکورٹی ماحول میں انتہائی اہم ہے۔ پاپولو نے کہا کہ یہ اپ گریڈ مشرقی ہندستان میں کسی بھی میٹرو سسٹم کے ذریعے کی گئی سب سے اہم نگرانی کی تبدیلیوں میں سے ایک ہے۔ ہم صرف کیمروں کی جگہ نہیں لے رہے ہیں بلکہ ہم بنیادی طور پر تبدیل کر رہے ہیں کہ میٹرو کس طرح اپنے ماحول کو دیکھتی ہے، تجزیہ کرتی ہے اور اس کا جواب دیتی ہے۔ ہم میٹرو کو قابل عمل ڈیٹا دے رہے ہیں۔ ہجوم کے بہاؤ کے گرمی کے نقشے، چوٹی کے اوقات میں بھیڑ کے اشارے، اور پلیٹ فارم رہنے کے وقت کے تجزیات سے انہیں عملے کو بہتر طور پر تعینات کرنے اور ٹرین کے نظام الاوقات میں ترمیم کرنے میں مدد ملے گی۔ کل کیمروں میں سے 1,625 تمام بلیو لائن ریل اسٹیشنوں پر اور 53 RPF اسٹیشنوں پر نصب کیے جائیں گے، بشمول Full HD اور 4K UHD یونٹ۔ یہاں ریلوے کے ہیڈ کوارٹر میٹرو بھون میں ایک 240TB مرکزی اسٹوریج سسٹم، چہرے کی شناخت کے مربوط نظام کے ساتھ ساتھ کم از کم 30 دنوں تک ڈیٹا کو برقرار رکھے گا۔ پاپولو نے کہا کہ پروجیکٹ کی ٹائم لائن ٹریک پر ہے۔ ہمارے پاس 19 جون 2025 کو جاری ہونے والے لیٹر آف ایکسپٹنس سے نو ماہ باقی ہیں۔ مارچ کی آخری تاریخ بالکل قابل حصول ہے۔ انفراسٹرکچر - فائبر کیبلنگ سے لے کر کنٹرول روم کی ڈسپلے دیواروں تک - کو ہموار کمیشننگ کو یقینی بنانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ رابطہ کرنے پر میٹرو کے ایک سینئر اہلکار نے پروجیکٹ کی تفصیلات میں جانے کے بغیر کہا کہ ریلوے حکام مسافروں کی حفاظت اور مسافروں کے لیے آسان سفر کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ مشرقی ہندستان ہمارے فعال آپریشنل زونز میں سے ایک ہے اور کولکاتا میٹرو کی نگرانی کا منصوبہ یہاں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا ہے۔ لیکن ہمارا تجربہ قومی ہے۔ ہم نے بڑے میٹرو نیٹ ورکس، حیدرآباد میں اسمارٹ سٹی پروجیکٹس، BSF کے لیے سرحدی حفاظت، اور کئی ریاستی الیکشن کمیشنوں کے لیے پبلک سیفٹی سیٹ اپس کے لیے نگرانی کے نظام کو انجام دیا ہے۔ جدید ٹرانسپورٹ سسٹم سست یا دستی نگرانی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ AI کی قیادت میں انتباہات اور خودکار واقعات کی نشاندہی کے ساتھ، حکام حقیقی وقت میں مشکوک سرگرمی کی نشاندہی کر سکیں گے اور صورتحال کے بڑھنے سے پہلے جواب دے سکیں گے۔ کمپنی کے ایم ڈی نے کہا کہ بہتر نگرانی کا نظام اعلیٰ خطرے کے خطرات کے خلاف میٹرو کی تیاری کو کافی حد تک بہتر کرے گا۔ یہ پبلک ٹرانسپورٹ کو محفوظ بنانے اور اعتماد پیدا کرنے کے بارے میں ہے۔ ٹیکنالوجی صرف اس وقت سیکورٹی کو مضبوط کرتی ہے جب یہ پس منظر میں بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرتی ہے اور بالکل وہی ہے جو ہم نے ڈیزائن کیا ہے۔

پوسٹ آفس سے 5 کروڑ روپے غائب ہونے پر لال بازار کی وارننگ جاری

کولکاتا، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) ریجنٹ اسٹیٹ پوسٹ آفس سے کروڑوں روپے غائب ہونے پر لال بازار میں ہلچل مچ گئی۔ اس واقعہ کے پیش نظر لالبازار نے ایک سوشل میڈیا اپیل جاری کرتے ہوئے عام لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ پوسٹ آفس ایجنٹس پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ لالبازار نے ایک سوشل میڈیا اپیل جاری کرتے ہوئے عام لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ پوسٹ آفس ایجنٹوں پر اندھا اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے ذریعے سرمایہ کاری کرتے وقت آپ کو محتاط رہنا چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو آپ کو پوسٹ آفس کے ساتھ باقاعدگی سے رابطہ رکھنا چاہئے۔ اس کے ساتھ، آپ کو اپنے ساتھ سرمایہ کاری سے متعلق دستاویزات بھی رکھنی چاہئیں۔ سرمایہ کاری کرنے سے پہلے صارفین کو ایجنٹ کے شناختی کارڈ، لائسنس نمبر اور رجسٹریشن کی یقینی طور پر تصدیق کرنی چاہیے۔ غور طلب ہے کہ جاداو پور پولیس اسٹیشن نے حال ہی میں سدھارتھ کانجی لال نامی ایک ایجنٹ کو ریجنٹ اسٹیٹ پوسٹ آفس میں لگائے گئے 5 کروڑ روپے کے غبن کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ فی الحال لال بازار کی بینک فراڈ پریوینشن برانچ کے جاسوس اس معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں لالبازار کو پتہ چلا ہے کہ اتنے بڑے مالی گھوٹالے کے پیچھے پوسٹ آفس کا ایک بااثر شخص ملوث ہے۔ بصورت دیگر ایک عام ایجنٹ کے لیے اتنی رقم کا غبن کرنا عملی طور پر ناممکن ہوگا۔ جاسوسوں کا دعویٰ ہے کہ گرفتار سدھارتھ کانجی لال غبن کی رقم آن لائن گیمنگ ایپ میں لگا کر غائب ہو گیا ہے۔ نتیجتاً لالبازار کو شک ہے کہ اس کیس سے متاثر ہونے والے سرمایہ کاروں کو ان کی کتنی رقم واپس ملے گی۔ لال بازار ذرائع کے مطابق اس معاملے میں پوسٹ آفس کے کسی ملازم کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ متعلقہ پوسٹ ماسٹر پیشگی ضمانت پر بیٹھا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے تحقیقات ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔

نیتاجی اسٹیشن پر میٹرو کے سامنے چھلانگ، بلیو لائن متاثر

کولکاتا، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) نیتاجی اسٹیشن پر ایک مسافر نے چلتی ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کی کوشش کی۔ یہ واقعہ جمعرات کو نیتاجی اسٹیشن پر پیش آیا۔ اس کی وجہ سے کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن (دکھنیشور سے شہید کھودی رام) پر خدمات جمعرات کی دوپہر متاثر ہو گئی۔ میٹرو فی الحال دکھنیشور سے میدان تک چل رہی ہے۔ واضح ہو کہ دم دم جانے والی میٹرو اپ لائن پر تقریباً 10:3 بجے اسٹیشن میں داخل ہو رہی تھی۔ اچانک ایک شخص نے گاڑی کے آگے چھلانگ لگا دی۔ بجلی کی فراہمی فوری طور پر منقطع کر دی گئی۔ ریسکیو کام شروع کر دیا گیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے اپ اور ڈاؤن دونوں لائنوں پر سروس فی الحال معطل کر دی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ فی الحال میدان اور دکھنیشو کے درمیان خدمات دستیاب ہیں۔ اس سلسلے میں میٹرو ریل کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ایس ایس کنن نے کہا کہ کچھ دیر پہلے نیتاجی اسٹیشن پر خودکشی کی کوشش کی گئی تھی۔ فی الحال میٹرو چل رہی ہے۔ خدمات کو تیزی سے معمول پر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن پر ماضی میں خودکشی کے کئی واقعات ہو چکے ہیں۔ یہ سوال بھی اٹھائے گئے ہیں کہ اس لائن پر خودکشی کی کوشش کے ایسے واقعات بار بار کیوں ہو رہے ہیں۔ میٹرو حکام نے اس رجحان کو روکنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ یہاں تک کہ کالی گھاٹ اسٹیشن پر پلیٹ فارم کے کنارے پر گارڈریل بھی لگائے گئے ہیں۔ لیکن اس کا زیادہ فائدہ نہیں ہوا۔

ودیا ساگر پل اتوار کو پھر بند ہوگا

کولکاتا ، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) ودیا ساگر برج مرمت کی وجہ سے دوبارہ بند کر دیا جائے گا۔ کولکاتا اور ہوڑہ کو جوڑنے والا مصروف ترین دوسرا ہگلی پل 23 نومبر بروز اتوار صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 7 گھنٹے کے لیے بند رہے گا۔ ودیا ساگر پل کو مرمت کے کام کے لیے اتوار کو کئی ہفتوں سے بند رکھا گیا ہے۔ دوسرا ہگلی پل مقررہ وقت کے بعد دوبارہ عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ خیال رہے کہ 16 نومبر کو بھی ودیا ساگر پل پر ٹریفک بند کر دیا گیا تھا۔ گزشتہ اتوار کو صبح 4.00 بجے سے رات 9.30 بجے تک پل پر ٹریفک بند رہی۔ ہوڑہ پولس نے ودیا ساگر پل پر کیبلز اور بیئرنگ کی مرمت کے کام کے لیے ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے تھے۔ ہگلی ریور برج کمیشن (HRBC) جو کہ دوسرے ہوگلی پل کی دیکھ بھال کے لیے ذمہ دار ہے۔ پچھلے کچھ ہفتوں سے باقاعدہ مرمت کا کام کر رہا ہے۔ کام کو زیادہ تیزی اور محفوظ طریقے سے مکمل کرنے کے لیے ہفتے کے آخری دن اتوار کو مختصر مدت کے لیے ٹریفک بند رہے گا۔ اس دوران مسافر متبادل راستے کے طور پر ہاوڑہ پل کا استعمال کر سکیں گے۔

سیف ڈرائیو سیو لائف ہاف میراتھن: کولکاتا پولس کا ایک بار پھر ٹریفک جام اور حادثات کے اضافی رجحان کے خلاف بیداری کا پیغام

کولکاتا ، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس ایک بار پھر شہر کی سڑکوں پر ٹریفک جام اور حادثات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف بیداری کا پیغام دے رہی ہے۔ سیف ڈرائیو سیو لائف ہاف میراتھن 2026 شہر میں واپس آرہی ہے۔ کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما نے کولکاتا پولس ہاف میراتھن کے چھٹے ایڈیشن کا باضابطہ افتتاح کیا۔ میراتھن ورلڈ ماسٹرز ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے لیے کلیئرنس فراہم کرے گی۔ ایتھلیٹ ہاف میراتھن اور 10 کلومیٹر کی کیٹیگریز میں حصہ لے سکیں گے۔ ورلڈ ماسٹرز ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 22 اگست سے 3 ستمبر تک جنوبی کوریا کے شہر ڈیگو میں منعقد ہوگی۔ کولکاتا پولس مغربی بنگال حکومت کے محکمہ سیاحت کے ساتھ مشترکہ طور پر ہاف میراتھن کا انعقاد کر رہی ہے۔ افتتاحی تقریب میں کولکاتا پولس کمشنر کے علاوہ کئی اعلیٰ پولس افسران موجود تھے۔ ہاف میراتھن 18 جنوری کو صبح 5 بجے ریڈ روڈ سے شروع ہوگی۔ یہ تین فارمیٹس میں ہوگا۔ 21.1 کلومیٹر، 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر ہوگا۔ کولکاتا پولس کا یہ پروگرام شہر کے باشندوں میں ٹریفک بیداری بڑھانے کے لیے طویل عرصے سے کام کر رہا ہے۔ تاہم، اس سال کی ہاف میراتھن نے ایک نئی جہت اختیار کی ہے۔ پہلی بار بین الاقوامی ماہرین اور ایونٹ کنٹرول ٹیم ٹیکنالوجی پر مبنی اور سائنسی انداز میں پوری میراتھن کا انعقاد کریں گے۔ اس کے نتیجے میں سیکورٹی، ٹائمنگ، طبی امداد، سب کچھ بین الاقوامی معیار کا ہوگا۔ کمشنر منوج ورما نے کہا کہ سیف ڈرائیو سیو لائف صرف پولس کی پہل نہیں ہے بلکہ یہ لوگوں کی پہل ہے۔ سڑکوں پر محفوظ طریقے سے گاڑیاں چلانا پولس کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ یہ عالمی معیار کا میراتھن بیداری کا پیغام دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ درست ہے کہ شہر میں موسم سرما کے دوران مختلف میراتھن کا انعقاد کیا جاتا ہے، لیکن کولکاتا پولس میراتھن کا مقصد صرف فٹنس نہیں ہے، بلکہ لوگوں کو چوکنا، بیدار اور ذمہ دار بنانا ہے۔ شہر کے ہر طبقے اور عمر کے لوگ اس میراتھن میں حصہ لے سکیں گے۔ شرکاء کے لیے مختلف حفاظتی اقدامات، طبی ٹیم، روٹ سپورٹ اور لائیو ٹریکنگ جیسی اضافی سہولیات ہوں گی۔ منتظمین کے مطابق سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے شہریوں کی فعال شرکت ضروری ہے۔ کولکاتا پولس کی یہ بین الاقوامی معیار کی سیف ڈرائیو سیو لائف ہاف میراتھن 2026 اس پیغام کو بڑے پیمانے پر اور زیادہ طاقتور طریقے سے لوگوں تک پہنچائے گی۔

☆

الیکشن سے پہلے کوئی کام نہیں، شوبھندو کے بیان پر کنال کا پلٹ وار

کولکاتا ، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ٹینڈر دستاویزات کو اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ انتخابات سے پہلے ریاست کے ترقیاتی کام جان بوجھ کر نہیں کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ٹھیکیداروں کو اس وقت کوئی نیا کام نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اگر وہ کام بھی کریں گے تو انہیں پیسے نہیں ملیں گے۔ اس کے بعد اپوزیشن لیڈر نے تبصرہ کیا کہ بی جے پی آرہی ہے۔ ریاست کی تعمیر نو کی ذمہ داری ہماری ہے۔ صحافیوں نے ریاست کی ترقی کے لیے ٹھیکیداروں کو کام کرنے سے منع کرنے پر اپوزیشن لیڈر کے تبصرے کے بارے میں ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنل گھوش سے سوال کیا۔ اس سے عوام کو فائدہ ہوگا۔ وہاں کی اپوزیشن کا کام دہلی جا کر 100 دن کے کام کا الاٹمنٹ روکنا ہے۔ پیسہ نہ آیا تو کس کا نقصان ہوگا؟ کیا ترقیاتی کام نہیں ہوں گے کیونکہ ووٹ آگئے ہیں؟۔ اپوزیشن لیڈر کے اس تبصرے کے بارے میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ اگر وہ (شوبھندو) کہتے ہیں کہ میونسپلٹی ٹھیکیداروں کے ذریعے چل رہی ہے، تو وہ بھی ایک ایم پی تھے۔ کیا انہوں نے ٹھیکیداروں کے ذریعے کام کرایا ہوگا؟۔ شوبھندو نے کہا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق آئندہ فروری سے نافذ العمل ہوگا جس کے نتیجے میں منصوبے کی پیش رفت رک جائے گی اور ٹھیکیداروں کو ایک روپیہ بھی نہیں ملے گا۔ شوبھندو نے کہا کہ ریاست کے پنچایت اور دیہی ترقی کے محکمے میں 9,114 اسکیموں کے ٹینڈر چل رہے ہیں، 21 دنوں کے اندر ورک آرڈر جاری کر دیے جائیں گے۔ حالانکہ کہا جاتا ہے کہ 7 ہزار کروڑ روپے کا ریاستی فنڈ ہے، لیکن بجٹ میں اس کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ وہ انتخابات سے پہلے زبردستی کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لیے میں ٹھیکیداروں سے کہہ رہا ہوں کہ آپ کام کی ادائیگی نہ کریں۔ دوسری طرف شوبھندو نے الزام لگایا کہ ٹھیکیداروں کو ہزاروں کروڑ روپے کی کٹوتی کے باوجود ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے بدھ کو پریس کانفرنس میں دلالوں کی تصاویر بھی جاری کیں۔ آج SIR کے بارے میں بات کرتے ہوئے، شوبھندو ادھیکاری نے دوبارہ صدر راج کے بارے میں خبردار کیا۔ انہوں نے اس انتباہ کو دہرایا کہ اگر ایس آئی آر کے عمل کو شفاف طریقے سے نہیں چلایا گیا تو آنے والے دنوں میں ریاست میں صدر راج نافذ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صدر راج کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں، ہم صرف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی بات کر رہے ہیں، اگر فروری تک یہ عمل شفاف طریقے سے مکمل نہیں ہوا تو آئین کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ جب صحافیوں نے اس بارے میں پوچھا تو ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ جب بھی وہ صدر راج کا مسئلہ اٹھاتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ وہ ہاریں گے۔ محرومی اور بدلے کے معاملے پر بی جے پی ہارے گی، اسی لیے صدر راج لگانا پڑا۔ ترنمول ان چیزوں سے نہیں ڈرتی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی زیادہ سیٹوں کے ساتھ واپس آئیں گی۔ دریں اثنا، بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں شوبھندو ادھیکاری نے مزید دعویٰ کیا کہ ترنمول کی طرف سے پہنچی رپورٹ کے مطابق، ایس آئی آر کے عمل کے نتیجے میں تقریباً 1.15 کروڑ نام ووٹر لسٹ سے باہر رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اسی خوف کی وجہ سے پولس کا استعمال کر کے حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ پولس ٹرانسفر لسٹ 7 دسمبر کو شائع ہونے والی ہے۔ بعد میں شوبھندو بدھ کی شام ہوڑہ کے داس نگر میں ایکتا یاترا میں شامل ہوئے۔

☆

آندھرا پردیش میں طوفان کی وجہ سے بنگال میں انڈے مہنگے

کولکاتا، 20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) دسمبر آتے ہی ریاست میں انڈوں کی قیمت بڑھنے لگتی ہے۔ لیکن اس سال موسم سرما کے آغاز میں اس مانگ نے بازار کو آگ لگا دی ہے۔ کولکاتا کے خوردہ بازار میں اس وقت انڈے نو روپے فی کس فروخت ہو رہے ہیں، جب کہ دو دن پہلے یہ قیمت سات سے ساڑھے سات روپے تھی۔ قیمت میں اس اچانک اضافے نے عام خریدار کی سانسیں چھین لی ہیں۔ مارکیٹ کے ارد گرد نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ آندھرا پردیش میں پولٹری کی صنعت کو حالیہ طوفان کی وجہ سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ طوفان میں ایک کے بعد ایک بڑے فارم منہدم ہو گئے ہیں، جس سے پولٹری کا بہت سا انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا ہے۔ مغربی بنگال میں انڈوں کی مانگ کا ایک بڑا حصہ آندھرا پردیش کے ڈومگورہ کے فارموں سے پورا کیا جاتا ہے۔ وہاں کی پیداوار متاثر ہوئی ہے، جس کا براہ راست اثر کولکاتا کے بازار پر پڑا ہے۔ جمعرات کو ہول سیل مارکیٹ میں انڈے آٹھ روپے میں فروخت ہوئے، خوردہ فروش انہیں نو روپئے میں فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔ کولکاتا کے کولے بازار کے ایک ہول سیل انڈوں کے تاجر نے کہا کہ اب قیمت میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔ دو دن پہلے میں سات روپئے میں انڈے فروخت کر رہا تھا، آج مجھے انہیں ہول سیل مارکیٹ سے آٹھ روپئے میں خریدنا ہے، اس لیے خوردہ بازار میں نو روپئے سے نیچے بیچنا ممکن نہیں ہے۔ اس پر خریداروں کے ساتھ مسلسل جھگڑا رہتا ہے۔ ایک خریدار نے دعویٰ کیا کہ میں نے انہیں دو دن پہلے آٹھ روپئے میں خریدا تھا۔ آج وہ نو روپئے میں فروخت ہو رہے ہیں۔ اگر انتخابات سے قبل اس طرح قیمت بڑھی تو لوگ پاگل ہو جائیں گے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایک طبقہ دوسرے طبقے کو پوری طرح لوٹ رہا ہے۔ دوسری طرف ریاستی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ٹاسک فورس کے رکن رابندر ناتھ کولے کا ماننا ہے کہ یہ صورتحال عارضی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر سال سردیوں میں انڈوں کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ پرسوں فیڈریشن نے باضابطہ طور پر سات روپے قیمت کا اعلان کیا تھا۔ لیکن طلب اور رسد میں عدم توازن کی وجہ سے آج قیمت بڑھ کر نو روپے ہو گئی ہے۔ تاہم یہ عارضی ہے، پندرہ دنوں میں مارکیٹ مزید معمول پر آجائے گی۔ دریں اثناء سبزی منڈی بھی سردیوں میں ششدر ہے۔ اکتوبر کی بارشوں سے سبزیوں کے کھیتوں کے بڑے رقبے میں پانی بھر گیا ہے، زیادہ تر سبزیوں بشمول بینگن، ککڑی، بینگن اور ہری مرچ کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ نتیجتاً جس طرح مچھلی اور گوشت کی زیادہ قیمتوں کی وجہ سے نچلے اور متوسط طبقے کے لیے پروٹین کا واحد ذریعہ انڈے تھے، وہاں بھی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ کولکاتا ایگ ایسوسی ایشن کے ایک رکن کے مطابق مارکیٹ مانگ کے مقابلے میں ناکافی سپلائی سے متاثر ہوتی ہے۔ سردیوں میں چکن کے انڈے دینے میں کمی آتی ہے۔ دوسری طرف خوراک، ادویات اور نقل و حمل کی لاگت بڑھ جاتی ہے۔ چونکہ مغربی بنگال میں پولٹری کی پیداوار کافی نہیں ہے، اس لیے انڈے آندھرا پردیش، حیدرآباد اور پنجاب سے لانا پڑتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، نقل و حمل کی قیمتیں بھی بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ریاست میں انڈوں کی اوسط یومیہ مانگ چار کروڑ سے زیادہ ہے۔ ریاست کی مجموعی پیداوار تین کروڑ کے قریب ہے۔ اس صورت حال میں دوسری ریاستوں پر انحصار کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ حالانکہ حکومت اسے قبول نہیں کرتی۔ گزشتہ اسمبلی اجلاس میں ریاستی حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ مغربی بنگال اب انڈے کی پیداوار میں خود کفیل ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کولکاتا اور اس کے مضافات میں لوگوں کا ایک بڑا طبقہ اب بھی دوسری ریاستوں کے انڈوں پر انحصار کرتا ہے۔ اور یہ انحصار براہ راست بنگال کی مارکیٹ کو متاثر کر رہا ہے جب قدرتی آفات آتے ہیں۔

گرگنڈ اپل میں دراڑیں، شمالی بنگال اور شمال مشرقی ہندوستان کے درمیان مواصلات میں خلل کا خدشہ

علی پور دوار:20 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایشین ہائی وے پر بیر پارہ میں گرگنڈ اپل پر دراڑیں دیکھی گئیں۔ یہ بھی الزام ہے کہ پل کا ایک حصہ گر گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس پل کی اپروچ روڈ پہلے ہی ٹوٹ چکی تھی۔ اس واقعے کی وجہ سے انتظامیہ نے پل پر بھاری گاڑیوں کی آمدورفت روک دی ہے۔ بیر پارہ علاقے میں گرگنڈ اندی پر اس اہم پل پر بہت ساری گاڑیاں گزرتی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس پل پر صبح 3 بجے سے ہر قسم کی بھاری گاڑیوں کی آمدورفت اچانک بند کر دی گئی ہے۔ چند ماہ قبل تزئین و آرائش کا کام شروع ہوا۔ ایک جیک کا استعمال کرتے ہوئے ہائیڈرولک طریقہ استعمال کرتے ہوئے گرے ہوئے پل کو اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن وہ طریقہ ناکام رہا۔ اس پل کو کئی ماہ قبل نقصان پہنچا تھا۔ اس کے بعد اس پل کی مرمت کا کام شروع ہوا۔ انتظامیہ نے بتایا ہے کہ یہ فیصلہ حفاظتی وجوہات کی بنا پر مختصر وقت کے لیے لیا گیا ہے۔ یہ سڑک بنگال اور شمال مشرقی ہندوستان کی معیشت کے لیے بہت اہم ہے۔ یہ شاہراہ شمالی بنگال سے پورے شمال مشرقی ہندوستان کو جوڑنے والے اہم راستوں میں سے ایک ہے۔ اس لیے انتظامیہ اس پل میں پڑی دراڑوں کی مرمت کو بہت اہمیت دے رہی ہے۔

یہ ایشیا کے مختلف ممالک کی رابطہ سڑکوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایشین ہائی وے ہے، ہندوستان سے بھوٹان جانے والی سڑک۔ تاہم اس اچانک حرکت سے سڑک کے دونوں طرف ہزاروں سامان اور دیگر بڑی گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ چند سال قبل قومی شاہراہ کا نام ایشین ہائی وے رکھا گیا تھا۔ اس وقت سڑک کو چوڑا کیا گیا تھا۔ تاہم سڑک کو چوڑا کرنے کے باوجود پرانے پلوں کو تبدیل نہیں کیا گیا۔

☆

پتھر پر تیما میں بی ڈی او کی گاڑی کو آگ لگ گئی

یکے بعد دیگرے گھر اور دکانیں جل گئیں!

ڈائمنڈ ہاربر:20 نومبر (عوامی نیوز سروس) رات کے اندھیرے میں پتھر پر تیما میں شرپسندوں کا ہنگامہ! ایک کے بعد ایک دکانوں اور مکانات کو آگ لگانے کا الزام ہے۔ اتنا ہی نہیں، مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ پتھر پر تیما میں ہی بی ڈی او کی گاڑی کو بھی آگ لگائی گئی۔ واقعے سے علاقے میں مکمل طور پر آگ کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس واقعے میں کون یا کون ملوث ہے۔

پتھر پر تیما تھانے نے پہلے ہی واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ کسی شرپسند نے انجام نہیں دیا۔ جس کے نتیجے میں شرپسندوں کی تلاش کے لیے پہلے ہی سے تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ علاقے کے تمام سی سی ٹی وی کی جانچ کی جا رہی ہے اور شرپسندوں کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

دوسری جانب پتھر پر تیما کے ایم ایل اے سمیر کمار جانا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا، "یہ حیرت کی بات ہے کہ پتھر پر تیما میں اس طرح کا واقعہ پیش آیا ہے۔ ابھی تک اس بات کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے کہ یہ واقعہ کس نے انجام دیا ہے۔ پولیس اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔" مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اس وقت صبح کا ایک بج رہا تھا۔ اچانک انہوں نے درگا گووندا پور اسکول چوراہے کے علاقے میں کئی دکانوں کو جلتے ہوئے دیکھا۔ یہ دیکھ کر مقامی لوگ پوری طرح سے گھبرا گئے۔ مکمل گھبراہٹ تھی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں آگ پر قابو پانے کے لیے پہنچیں۔ پولیس کی بھاری نفری پہنچ گئی۔ اسی دوران مقامی لوگوں نے دیکھا کہ بی ڈی او کی گاڑی جو کچھ ہی فاصلے پر بی ڈی او کے ڈرائیور امریش گری کے گھر کے سامنے تھی وہ بھی جل رہی تھی۔ مقامی لوگوں نے پہلے پانی سے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ لیکن اس وقت تک کار تقریباً مکمل طور پر جل چکی تھی۔ یہ کہانی ختم نہیں ہوتی، دعویٰ کیا جاتا ہے کہ گاؤں کے اندر کافی دور مقامی لوگوں کے کئی گھروں کو بھی آگ لگا دی گئی۔ واقعہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ اہل علاقہ خوف و ہراس کا شکار ہیں۔ پولیس حکام یہ جاننے کی کوششوں میں مصروف ہیں کہ اس طرح کے حملوں کے پیچھے کون یا کیا ہے۔

سوجیت کے بیٹے بھی جمعرات کو ای ڈی آفس میں پیش نہیں ہوئے، ایک اور دن کا وقت طلب کی

کولکاتا:20 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاستی وزیر سوجیت باسو کے بیٹے سمندر باسو کو جمعرات کو کولکاتا انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے دفتر میں پیش ہونا تھا۔ انہیں پبلک بھرتی کرپشن کیس میں طلب کیا گیا ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق وہ پیش ہونے نہیں گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق انہیں کسی اور روز پوچھ گچھ کے لیے بلانے کا بھی کہا گیا ہے۔ سوجیت کی بیوی کو بدھ کو طلب کیا گیا تھا۔ تاہم وہ نظر نہیں آیا۔ انہوں نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ای ڈی کو خط لکھا۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق سوجیت کے بیٹے سمندر جمعرات کو ای ڈی آفس نہیں گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ذاتی کام ہے۔ سوجیت کی بیٹی موہنی باسو پبلک بھرتی بدعنوانی کیس میں منگل کو ای ڈی کے دفتر میں حاضر ہوئیں۔ وہ دستاویزات لے کر ای ڈی کے دفتر گئی۔ گزشتہ پیر کو ای ڈی نے ان کے شوہر کو بھی پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا تھا۔ وہ CGO کمپلیکس میں بھی نمودار ہوئی۔ ایک ذرائع کا دعویٰ ہے کہ موہنی نے چند ماہ قبل ان سے رشتہ توڑ لیا تھا۔ سوجیت کے داماد کا خاندان بھی کاروبار سے وابستہ ہے۔ ای ڈی نے انہیں اس بات کی جانچ کے لیے طلب کیا کہ آیا بدعنوانی سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال ان کاروباروں میں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں سوجیت نے کہا کہ وہ بھاگنے والے لوگ نہیں ہیں۔ سول سروس کی بھرتی میں بدعنوانی کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ای ڈی حکام نے جنوری 2024 میں لیک ٹاؤن میں سوجیت کے دو گھروں کی تلاشی لی تھی۔ کافی تلاش کے بعد کئی دستاویزات برآمد ہوئیں۔ فائر منسٹر کا موبائل فون بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ حال ہی میں ای ڈی نے معاملے کی جانچ میں دوبارہ کولکاتہ میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ سالٹ لیک کے سیکٹر ون میں سوجیت کے دفتر کی تلاشی لی گئی۔ گولہٹا میں سوجیت کے بیٹے کے ڈھابے کی بھی تلاشی لی گئی۔

پڑوسیوں کے حقوق کے تعلق سے جماعت اسلامی ہند کی ملک گیر مہم آج سے

کولکاتا: (ساجد پرویز): جماعت اسلامی ہند، مغربی بنگال کے صدر ڈاکٹر مسیح الرحمٰن نے اعلان کیا ہے کہ ایک دس روزہ ملک گیر مہم بعنوان ''مہم برائے ہمسائیوں کے حقوق'' کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کا نعرہ ''آئیڈیل پڑوسی، آئیڈیل سوسائٹی'' ہے۔ یہ مہم 21 سے 30 نومبر 2025 تک ملک بھر میں چلے گی۔ اس دس روزہ اقدام کا مقصد پڑوسیوں کے ساتھ اچھے برتاؤ، خیر سگالی اور انسانی اقدار کو زندہ کرنا اور معاشرے میں باہمی تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔

اسلام پڑوسیوں کے حقوق کو بہت اہمیت دیتا ہے جو کہ ایک پرامن معاشرے کی بنیادوں میں سے ایک ہے۔ قرآن مسلمانوں کو نہ صرف اپنے پڑوسیوں کے ساتھ مہربان اور شائستہ رہنے کا حکم دیتا ہے، بلکہ ان لوگوں کے ساتھ بھی جو ایک لمحے کے لیے 'عارضی پڑوسی' بن جاتے ہیں، جیسے کہ سفر میں، ساتھیوں کے طور پر، یا راہگیر کے طور پر۔ اس مہم کے ذریعے ہم مسلم کمیونٹی کو ان اہم تعلیمات کی یاد دلانا چاہتے ہیں اور انہیں مثالی پڑوسی بننے کی ترغیب دینا چاہتے ہیں، تاکہ اسلام کی حقیقی روح پورے معاشرے میں جھلک سکے۔

اچھے ہمسائیگی پر مبنی معاشرہ ہی حقیقی مثالی معاشرہ ہے۔ جب پڑوسی ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی، درگزر اور انصاف کا مظاہرہ کرتے ہیں تو اس کے مثبت اثرات پورے معاشرے میں پھیل جاتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مہم نہ صرف پڑوسیوں کے درمیان تنازعات کو حل کرنے میں مدد دے گی بلکہ اسلام کی ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کی اقدار کو مزید مضبوطی سے اجاگر کرے گی۔ شہروں میں انفرادیت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے جو پڑوسیوں کے تعلقات کو کمزور کر رہا ہے، اس مہم میں شہروں میں لوگوں کے درمیان ہمسائیگی کے رشتوں کو مضبوط کرنے کے لیے مختلف پروگرام کیے گئے ہیں۔ مہم کا مقصد باہمی ہمدردی، تعاون، صفائی ستھرائی اور ٹریفک نظم وضبط کے ساتھ ساتھ اسلام کی سماجی ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

ریاستی صدر ڈاکٹر مسیح الرحمٰن نے اس دن کولکتہ پریس کلب میں مہم کے مختلف پروگراموں کا اعلان کیا۔ ریاستی سیکرٹری مولانا طاہر الحق اور میڈیا سیکرٹری مستفیض الرحمٰن موجود تھے۔

ڈاکٹر مسیح الرحمٰن نے کہا کہ ریاست بھر میں اس مہم میں مختلف پروگرام شامل ہوں گے جن میں تمام مذاہب کے پڑوسیوں کے ساتھ دوستانہ ملاقاتیں، چائے پارٹیاں، خواتین اور نوجوانوں کے لیے خصوصی ملاقاتیں، صفائی مہم، سڑکوں کے حقوق سے متعلق بیداری ریلیاں اور ثقافتی مقابلے شامل ہیں۔ غیر مسلم بھائیوں اور بہنوں تک رسائی، بین المذاہب ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور اسلام کے بارے میں غلط فہمیوں کو ختم کرنے پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ مہم میں 'اپنے پڑوسی کو جانیں' کے اقدام۔

☆

خلیج بنگال میں کم دباؤ کا نیا علاقہ بن رہا ہے، شمال میں بارش کی پیشگوئی

کولکاتا:20 نومبر (عوامی نیوز سروس) جنوب مشرقی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا ایک نیا علاقہ بن رہا ہے۔ علی پور نے کہا کہ ہفتہ کو کم دباؤ کا علاقہ بنے گا۔ اگلے 48 گھنٹوں میں اس کی طاقت میں اضافہ اور کم دباؤ کا واضح علاقہ بننے کی توقع ہے۔ اس کی وجہ سے موسم سرما کے موڈ کے پیش نظر بنگال میں درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ اگلے چار پانچ دنوں میں اس میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ جنوب مغربی خلیج بنگال اور ملحقہ علاقوں میں سطح سمندر سے 3.1 کلومیٹر کی بلندی پر طوفان ہے۔ اس کے علاوہ، ہفتے کے روز جنوب مشرقی خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔ اس کی وجہ سے فی الحال ریاست میں شمال سے جنوب تک ہر جگہ درجہ حرارت بڑھے گا۔ اگلے 24 گھنٹوں میں شمالی اور جنوبی بنگال میں رات کے درجہ حرارت میں ایک ہی قدم میں 2 ڈگری کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ اگلے تین دنوں میں پارے کے اتار چڑھاؤ کا کوئی خاص امکان نہیں ہے۔ شمالی بنگال کے پہاڑی علاقوں میں جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ بارش بنیادی طور پر دارجلنگ میں ہوگی۔ باقی اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔ جنوبی بنگال میں بھی کہیں بارش کا امکان نہیں ہے۔ تاہم صبح کے وقت جنوبی 24 پرگنہ میں کچھ مقامات پر ہلکی دھند پڑ سکتی ہے۔ بدھ کو کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.1 ڈگری تھا، جو معمول سے 0.1 ڈگری زیادہ ہے۔ جمعرات کی صبح کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 18.6 ڈگری تھا، جو معمول سے 1.3 ڈگری کم ہے۔ اس کے علاوہ سری نکیتن میں کم سے کم درجہ حرارت 14.8 ڈگری، علی پور دوار میں 13 ڈگری اور دارجلنگ میں 7.2 ڈگری رہا۔

نابالغہ کے ساتھ جنسی زیادتی کے جرم میں 20 سال قید بامشقت

ملزم نے نابالغ کو کئی مردوں کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرنے پر مجبور کیا تھا

ڈائمنڈ ہاربر،20 رنومبر: ایک بار پھر، ایک سال کے اندر، POCSO ایکٹ کے تحت ملزم کو سزا سنائی گئی ہے۔ عدالت نے نابالغہ کے ساتھ جنسی زیادتی کے مجرم نوجوان کو 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ نوجوان کو ایک نابالغہ کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے اور اسے بے نقاب کرنے کی دھمکی دے کر متعدد مردوں کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرنے پر مجبور کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ یہ واقعہ ڈائمنڈ ہاربر پولس ضلع کے پارولیا کوسٹل پولس اسٹیشن علاقے میں پیش آیا ہے۔ تمام معلومات وشواہد اور پولس کے تعاون اور حکومتی وکیل کی کوششوں کی بنیاد پر عدالت نے مختصر وقت میں سزا کا اعلان کر دیا۔ ڈائمنڈ ہاربر پولس ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس متون کمار ڈے نے بتایا کہ سزا یافتہ نوجوان کا نام راحیدول حوالدار ہے۔ راحیدول پر ایک سال قبل پارولیا کوسٹل تھانہ علاقے میں ایک نابالغہ کو لالچ دے کر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام تھا۔ احیدول کے خلاف مزید الزامات یہ ہیں کہ راحیدول نے نابالغہ کو تشدد کے بارے میں سب کو بتانے کی دھمکی دے کر متعدد مردوں کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرنے پر مجبور کیا تھا۔ نابالغہ کے والد باہر رہتے ہیں۔ گھریلو ملازمہ کی ماں نے پولس میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولس نے تفتیش کی اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ واقعہ کے 52 دن بعد پولس نے ڈائمنڈ ہاربر کورٹ میں چارج شیٹ جمع کرائی۔ عدالت نے ملزم کو ایک سال کے اندر قصوروار پایا اور اسے 20 سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔ اس کے علاوہ ملزم پر 50 ہزار روپے جرمانے کا بھی حکم دیا ہے۔ متاثرہ کو تین لاکھ روپے بطور سرکاری معاوضہ ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس اس بات پر خوش ہیں کہ مجرم پر بہت کم وقت میں اس طرح کے جرم کا مقدمہ چلایا گیا ہے۔ انہوں نے اس واقعہ کی تحقیقات میں شامل تمام پولس افسران اور سرکاری وکلاء کا شکریہ ادا کیا۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ ڈراما و میوزک سب کمیٹی کے زیر اہتمام پروفیسر نیاز احمد خاں میموریل لیکچر اور ایوارڈ کی شاندار تقریب

منگل 18 نومبر 2025 شام 6:30 بجے مسلم انسٹی ٹیوٹ کے حاجی محمد محسن ہال میں ڈراما و میوزک سب کمیٹی کے زیر اہتمام "پروفیسر نیاز احمد خاں میموریل لیکچر" اور "ڈراما اور تھیٹر ایوارڈ 2025 کی تقریب"۔ ڈراما سب کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر نوشاد عالم کی صدارت میں بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منائی گئی۔ جلسے کا

آغاز شعبۂ اردو، عالیہ یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالر شاداب انصاری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی جنرل سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس نے خیر مقدمی کلمات ادا کرتے ہوئے مہمانوں کا استقبال کیا اور مغربی بنگال میں اردو ڈرامے کی تاریخ، روایت اور تھیٹر کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے مغربی بنگال کے اہم ڈراما نگاروں کی خدمات کا اعتراف کیا۔ مزید براں پروفیسر نیاز احمد خاں اور ایس ایم اظہر عالم کی علمی و ادبی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین بھی پیش کیا۔ مقرر خاص جناب محمد طیب نعمانی (کوآرڈی نیٹر، شعبہ اردو، بھیرب گنگولی کالج) نے پروفیسر نیاز احمد خاں میوریل لکچر کے تحت ''کمال احمد بحثیت ڈراما نگار'' کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ جس میں انہوں نے کمال احمد کے مخصوص ڈراموں کا احاطہ کرتے ہوئے ان کے کمالے، اردو تھیٹر اور ان کی زندگی کی چند پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

2025 کا پروفیسر نیاز احمد خاں ایوارڈ جناب محمد ابراہیم شیخ (جویتارو شک) کو دیا گیا۔ جن کا تعلق بنگلہ ڈراما اور تھیٹر سے ہے۔ وہ بنگلہ کے اہم ڈرامانگار، اداکار، گیت کار اور ڈائریکٹر بھی ہیں، جو تقریباً 50 سال سے اس میدان میں سرگرم رہے ہیں۔ انہوں نے بنگلہ زبان میں کئی کتابیں بھی تحریر کی ہیں جن میں "ماٹی نائی"، "بغداد تھیکے ناٹاکا"، "گولپو گولپو"، "ساگر کنیا"، "کوبیتا سنکلن" اور "بنگلہ برت" وغیرہ قابل ذکر ہے۔ اس کے علاوہ نارتھ کولکاتہ بنگالی لنگوسٹکس سینٹر کے صدر اور بنگا ساہتیہ سمیلانی کے نایاب صدر بھی ہیں۔ ان کارناموں کے سبب انہیں ریاستی اور عالمی سطح پر کئی اعزازات وانعامات سے بھی نوازا جا چکا ہے۔

2025 کا ایس ایم اظہر عالم ایوارڈ جناب غضنفر عالم کو دیا گیا۔ چونکہ موصوف کا تعلق اردو ڈراما اور تھیٹر سے ہے۔ وہ اردو ڈرامے کے اہم اداکار اور ڈائریکٹر بھی ہیں۔ ان کا پہلا ڈراما بطور اداکار "شہید کھودی رام" ہے، یہ ڈرامہ زبیر ربانی صاحب کی ڈائریکشن میں 1989 میں اسٹیج کیا گیا تھا۔ تقریباً 36 سال سے اب تک انہوں نے 200 سے زائد ڈرامے میں اپنی اداکاری کے ذریعہ نمایاں کردار عطا کرتے ہوئے ہماری ادبی اور تہذیبی شناخت کو برقرار رکھا ہے۔ ان کے ڈائریکشن میں اسٹیج کیے گئے ڈراموں میں دو چور، ایلیفنٹ مین، امن کے انتظار میں، جھوٹ بولے کوا کاٹے، رات جو کالی تھی، ظلمت کو ضیاء کیا لکھنا وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے بچوں کے لیے ڈرامے بھی لکھے، ڈرامے پر کئی ورک شاپ کرایا، بچوں اور بڑوں کو ڈرامے اور تھیٹر کی ٹریننگ بھی دیتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ ہندی، بنگلہ اور انگریزی ڈرامے میں بھی اداکاری کی ہے۔

ڈاکٹر نوشاد عالم نے صدارتی تقریر میں مقرر خاص طیب نعمانی اور ایوارڈ انعام یافتگان جناب محمد ابراہیم شیخ (جویتارو شک) اور جناب غضنفر علی کو مبارک باد پیش کی، ساتھ ہی آئندہ مسلم انسٹی ٹیوٹ میں اس کمیٹی کے زیر اہتمام ڈرامے پر ورکشاپ منعقد کرانے کے سلسلے میں مالی تعاون پیش کرنے کی یقین دلایا، تاکہ آنے والی نسلیں ڈرامے اور تھیٹر کے توسط سے ہمارے ادبی اور تہذیبی ورثے سے واقف ہوسکیں۔ اس تقریب کی نظامت لٹریری سکریٹری ڈاکٹر جاوید اختر نے بحسن و خوبی انجام دی۔ ڈراما و میوزک سکریٹری محمد ساجد نے شکریے کی رسم ادا کی۔

30 نومبر ریاستی اردو کانفرنس کے لیے فیض احمد فیض ہائر سیکنڈری اسکول سے تین بس روانہ ہوگی

''غلام محمد سکریٹری مغربی بنگال انجمن ترقی اردو کا دورہ تیلینی پاڑہ''

ریاستی اردو کانفرنس کے لیے اج 17 نومبر کو غلام محمد سیکرٹری انجمن ترقی اردو مغربی بنگال نے فیض احمد فیض ہائر سیکنڈری اسکول کا دورہ کیا. اسکول کے ٹیچر انچارج ماسٹر اشرف علی صاحب نے کلاس 11 اور 12 کے طالبات سے خطاب کیا اور کہا کہ ہم سب اردو والوں کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں تاکہ اردو کے تعلق سے جو مسائل ہیں حکومت کے ارباب حل وعقد کے سامنے پیش کیا جاسکے. غلام محمد نے خطاب کرتے ہوئے نہایت دلنشی انداز میں اردو کی موجودہ صورتحال اور ہماری ذمہ داریوں کا احساس کراتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی نے الیکشن سے پہلے اپنے کیے ہوئے وعدے کو پورا کیا یعنی اردو کو دوسری زبان کا درجہ دیا لیکن صرف درجہ ملنا ہی کافی نہیں بلکہ اس کا امپلیمنٹیشن بھی بہت ضروری ہے جو کہ اب تک نہیں ہو سکا ہے۔ مزید اس پر طرہ یہ کہ ڈبلیو بی سی ایس میں اردو والوں کو نظر انداز کیا گیا. انجمن کی جدوجہد، مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی کوششوں، اور دیگر سماجی تنظیموں کی پیش رفت نے وقتی طور پر پہلی والی پوزیشن میں برقرار رکھا لیکن یہ گردن پر لٹکتی ہوئی تلوار کی مانند ہے۔ اس کو مستقل برقرار رکھنا ہے۔ دوسری بات یہ کہ ہمیں بنگال میں رہنا ہے اور یہاں ایڈمنسٹریٹو، ایگزیکیوٹو، اور جوڈیشری سروس میں جانا ہے تو بنگلہ سیکھنا لازمی ہوگا لہذا ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام اردو اسکولوں میں بنگلہ لازمی کیا جائے۔ تیسرا یہ کہ اردو اسکولوں میں De-reservation کا معاملہ ختم کیا جائے۔ اس لیے حکومت سے گزارش ہے کہ یہ تین اہم اور بنیادی مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کریں۔ کانفرنس کے سلسلے میں تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے طلبات کو اس میں شریک ہونے کی اپیل کی۔ تمام 165 طلبات نے ایک اواز میں شرکت کے لیے ہاتھ اٹھا کر اپنی رضامندی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم تمام طلبات اس پروگرام میں ضرور شریک ہونگے۔ الحمدللہ طالبات کے اندر کافی جوش وخروش دیکھا گیا اور تین بس جانے کی امید جتاء۔ اخر میں غلام محمد نے کانفرنس میں جانے کا وعدہ لے کر اس پروگرام سے رخصت ہوئے۔ (ماسٹر محمد شاہد علی انصاری، سیکرٹری انجمن ترقی اردو، شاخ چاپدانی)

وقف سے متعلق پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لیے وقف بورڈ کے چیئرمین کو میمورنڈم پیش کیا گیا

(نورالاسلام خان): امید پورٹل رجسٹریشن، وقف املاک کے غلط لیجر کی تصحیح اور مرشد آباد کے تاریخی کربلا وقف سے متعلق پیچیدگیوں کے حل سے متعلق ایک تفصیلی یادداشت مغربی بنگال وقف بورڈ کے معزز چیئرمین جسٹس شاہد اللہ منشی کو جمعرات کو کولکاتا میں پیش کی گئی۔ مختلف مسلم اور اقلیتی تنظیموں کے نمائندوں نے کہا کہ امید پورٹل پر دستاویزات اپ لوڈ کرنے میں بہت سے متولی کو تکنیکی مسائل کا سامنا ہے۔ مختلف اضلاع میں وقف اراضی کی کافی مقدار غلطی سے قانونی نمبر 1 میں چلی گئی ہے۔ مرشد آباد میں واقع کربلا وقف املاک کے ایک حصے پر مقامی ضلع پریشد نے طویل عرصے سے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ میمورنڈم میں درج ذیل اہم مطالبات اٹھائے گئے۔

. 1 امید پورٹل: ضلع پر مبنی تکنیکی ہیلپ ڈیسک اور خصوصی تربیتی کیمپوں کا آغاز۔

.2 غلط کھتیان کو درست کرنا اور وقف املاک کو فوری طور پر کھتیان نمبر 1 میں واپس لانا۔

.3 کربلا وقف: تمام املاک کو آزاد کرانا، کرائے کے مکانات کی ذمہ داری ضلع پریشد سے واپس لانا اور انہیں وقف بورڈ اور متولی کے تحت دینا، اور سابقہ کھتیان اور حدود کا از سر نو تعین کر کے اچھی حکمرانی قائم کرنا۔ اس وقت موجود تھے - اقلیتی یوتھ فیڈریشن کے ریاستی سکریٹری اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن مولانا قمر الزمان، اتحاد ملی اتحاد مجلس کے صدر مولانا امین العنبیہ، حافظ صدیق اللہ شیخ، جمعیہ العلماء کے سکریٹری، سرور حسن، صلاح الدین احمد، غلام الحسن اور دیگر قائدین۔ وقف بورڈ کے چیئرمین جسٹس شاہد اللہ منشی نے میمورنڈم میں اٹھائے گئے مسائل کو مثبت انداز میں دیکھا اور ضروری کارروائی کرنے کا تیقن دیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: نیپال میں غصٔ

ہی وہ دونوں سمارا پہنچے اس کی جان کاری ملتے ہی جین ۔ زی نے احتجاج کو تقویت دینے کی پکار لگائی۔ سمراٹ اپادھیائے جو ضلع کے با رعب شخصیت ہیں۔ بدھ کو دونوں یو ایم ایل لیڈران کے ہوائی اڈے پہنچتے ہی ''خونی سرکار'' کا فلک شگاف نعرہ بلند کر دیا۔ جین ۔ زی احتجاجیوں نے اس کے بعد ہی یو ایم ایل لیڈران، کارکنوں کے ساتھ احتجاجی پارٹی بھڑ گئے۔ اس گھمسان لڑائی میں جین ۔ زی کے چھ حمایتی بری طرح سے گھائل ہوئے تھانے میں ان چھ باغیوں کے خلاف شکایت بھی درج کی گئی۔ حالانکہ پولس نے ان کو گرفتار نہیں کیا اس کے ساتھ ہی جین ۔ زی کے حوصلے بلند دیکھے گئے۔ اور باغیانہ روش کو مزید تیز کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی پورا علاقہ جہنم زار بن گیا۔

بقیہ: نتیش کمار 10 ویں

گروپ کی شکل میں وزرا کو اسٹیج پر بلا کر حلف دلایا۔ جن وزرا نے حلف لیا ان میں وجے کمار چودھری، وجیندر پرساد یادو، شرون کمار، منگل پانڈے، دلیپ جائسوال، اشوک چودھری، لیشی سنگھ، مدن سہنی، نتن نبین، رام کرپال یادو، سنتوش کمار سومن، سنیل کمار، محمد زماں خان، سنجے سنگھ ٹائیگر، ارون شنکر پرساد، سریندر مہتا، نارائن پرساد، رما نشاد، لکشندر کمار روشن، شریئسی سنگھ، پرمود کمار، سنجے کمار، سنجے کمار سنگھ اور دیپک پرکاش شامل تھے۔ حلف برداری کی تقریب میں آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندر بابو نائیڈو، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپندر پٹیل، اتر پردیش کے یوگی آدتیہ ناتھ، آسام کے ہمنتا بسوا سرما، ناگالینڈ کے نیفیو ریو، راجستھان کے بھجن لال شرما، مدھیہ پردیش کے موہن یادو، اتراکھنڈ کے پشکر سنگھ دھامی، دہلی کی ریکھا گپتا، ہریانہ کے نائب سنگھ سینی اور اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی بھی موجود تھے۔ این ڈی اے کے اتحادی جماعتوں کے سربراہان، اراکین اسمبلی اور بڑی تعداد میں کارکنان بھی موجود تھے۔

☆

بہار کے لئے آج کا دن یادگار اور تاریخی

اسٹوڈنٹ جے ڈی یو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی 10 ویں مرتبہ بطور وزیر اعلیٰ حلف برداری پر خوشیاں منائیں

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے ہسپتال چوراہا واقع اسٹوڈنٹ جے ڈی یو نالندہ لیڈر نے 10 ویں وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لینے کے بعد طلبہ لیڈروں نے ایک دوسرے کو عبیر گلال رنگ لگا کر اور مٹھائی کھلا کر خوشی کا اظہار کیا۔ طلبہ رہنماؤں نے کہا کہ ضلع کے لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ کارکنوں نے بھی ایک بار پھر کابینہ میں شرون کمار کو شامل کرنے پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ شرون کمار ہمیشہ کارکنوں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوتے ہیں اور ہمیشہ ان کے وقار اور عزت کی حفاظت کرتے ہیں۔ غریبوں اور محروموں کی ترقی کے لیے کام کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں اور ان کی بات سن کر ان کے مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ طلباء اور نوجوانوں کی حمایت سے این ڈی اے کو زبردست مینڈیٹ ملتا ہے۔ مقامی طلباء اور نوجوان رہنماؤں نے عوام سے اظہار تشکر کیا۔ نالندہ: تازہ ترین انتخابی نتائج میں ضلع نالندہ میں این ڈی اے کو ملنے والا زبردست مینڈیٹ اب پورے ضلع میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ اس بار خاص طور پر طلبہ اور نوجوانوں نے کھل کر این ڈی اے کے حق میں ووٹ دیا جس کے بعد ضلع کے مقامی طلبہ اور نوجوان لیڈروں نے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی صدارت طالب علم ضلع صدر سنی پٹیل اور سٹی صدر سنجیت یادو نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا" جس جوش و جذبے کے ساتھ نالندہ کے طلباء اور نوجوان جمہوریت میں آگے آئے ہیں، اس سے پورے ضلع میں ایک مثبت ماحول پیدا ہوا ہے۔ ہم سبھی نالندہ کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔" ہم خاص طور پر بہار اور ضلع کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک بار پھر مقبول لیڈر وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر بے پناہ محبت، پیار اور آشیرواد کا اظہار کیا ان پر ان کے اعتماد اور انصاف اور گڈ گورننس کے ساتھ ترقی کے نتیش ماڈل کی توثیق کرنے کے لیے۔ یہ جیت غریبوں، محروموں اور استحصالیوں کی جیت ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ کہتے ہیں کہ بہار کے لوگوں نے انہیں ان کی خدمت کرنے کا آشیرواد دیا ہے اور یہی ان کا بنیادی مقصد رہا ہے۔ نتیش کمار نے آزاد ہندوستان میں بہار کا چہرہ بدل دیا ہے اور وہ بہار کی بدلتی ہوئی اور چمکتی ہوئی تصویر کے معمار ہیں۔ آج لوگ فخر سے اعلان کرتے ہیں کہ وہ بہار سے ہیں۔ بہار ترقی کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست ہے، ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ یہ ان کی ہنرمند قیادت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں بے مثال تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جس کی ملک میں مثال نہیں ملتی۔ آج خواتین طاقت کے ساتھ ہر میدان میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں ناقابل تصور تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ نتیش کمار نے یہ تبدیلیاں لائی ہیں، جس کا ملک تسلیم کر رہا ہے۔ انہوں نے بھی بیمار ریاست بہار کو ترقی کی راہ پر ڈال دیا ہے۔ اس موقع پر درجنوں سے زائد جے ڈی یو طالب علم وغیرہ موجود تھے۔

جامعہ ملیہ کا تربیتی نظام دیگر اداروں سے ممتاز: مظہری

بزمِ جامعہ، شعبۂ اردو کے زیر اہتمام دو روزہ انٹر فیکلٹی مقابلوں کا انعقاد

ارریہ (اے این بی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کا تربیتی نظام اس کو دیگر دانش گاہوں سے ممیز کرتا ہے۔ اس معنی میں جامعہ محض ایک تعلیم گاہ نہیں، بلکہ ہمہ جہت شخصیت کے ارتقاء کا ایک تربیتی گہوارہ ہے۔ شعبۂ اردو میں زبان کی مہارتوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور اسی کے پیش نظر بلند خوانی، سمعی و صوتی تربیت، تقریر و تحریر اور تخلیقی استعداد کو فروغ دینے کی منظم کوشش کی جاتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار بزمِ جامعہ، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام دو روزہ انٹر فیکلٹی مقابلوں کے حوالے سے صدرِ شعبہ پروفیسر کوثر مظہری نے کیا۔ بزمِ جامعہ کے ایڈوائزر ڈاکٹر خالد مبشر نے بتایا کہ ان دو دنوں میں آن اسپاٹ مضمون نگاری بعنوان ''مصنوعی ذہانت: رحمت یا زحمت''، آن اسپاٹ کہانی نویسی بہ موضوع ''گھریلو تشدد''، فی البدیہہ شاعری، کلاسیکی متون کی بلند خوانی، غزل خوانی اور بیت بازی جیسے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں تقریباً 100 طلبہ نے حصہ لیا۔ مقابلۂ غزل خوانی میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی اور پروفیسر احمد محفوظ نے جج کے فرائض انجام دیے، جب کہ مقابلۂ بلند خوانی میں ڈاکٹر اسجد انصاری اور ڈاکٹر جاوید حسن نے فیصل کا فریضہ ادا کیا۔ وہیں بیت بازی میں حکم کی حیثیت سے ڈاکٹر واحد نظیر اور ڈاکٹر یاسر عباس نے شرکت کی۔ ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر راحین شمع، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر خان محمد رضوان اور ڈاکٹر راحت افزا نے مختلف آن اسپاٹ مقابلوں کی نگرانی کی۔ بزمِ جامعہ کے عہدے داران اور اراکین عشرت، عبدالمطلب، محمد عابد، محمد عظیم، عطاء المصطفیٰ، عبدالقادر، ظہیر اختر، ابوامامہ اور محمد معاذ نے مختلف مقابلوں کے آرگنائزر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں بحسن و خوبی انجام دیں۔ ان تمام مقابلوں کے فاتحین کو فروری میں 2026 میں منعقد ہونے والے انٹر یونیورسٹی پروگرام آبشار کے موقع پر انعامات سے نوازا جائے گا۔

این ڈی اے کی تاریخی جیت پر زبردست جشن

کارکنان نے مٹھائی تقسیم کرکے اور آتش بازی کے ذریعہ خوشی کا اظہار کیا

ٹھاکرگنج (اے این بی) جمعرات کو ٹھاکرگنج نگر پنچایت کے ڈی ڈی سی مارکیٹ میں این ڈی اے کارکنان اور بی جے پی کی جانب سے تاریخی جیت کے موقع پر شاندار جشن منایا گیا۔ اس موقع پر کارکنان نے ایک دوسرے کو مٹھائی کھلائی، گلال لگایا اور پٹاخے چھوڑ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ جشن کا یہ ماحول اس وقت اور بھی پرجوش ہوگیا جب یہ خبر آئی کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے دسویں بار وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کشن گنج سے آنے والے دلیپ کمار جیسوال کے وزیر بننے کی خوشی نے کارکنان میں نئی جوش بھر دی۔ رہنماؤں نے کہا کہ ٹھاکرگنج کی یہ جیت صرف ایک انتخابی فتح نہیں بلکہ عوامی حمایت اور ترقی کی نئی امید کی علامت ہے۔ بی جے پی کے ضلع ترجمان کوشل کشور یادو نے کہا کہ این ڈی اے کو ملے مینڈیٹ نے ثابت کر دیا ہے کہ لوگ ترقی، بہتر حکمرانی اور مستحکم حکومت کے حق میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دلیپ کمار جیسوال کے وزیر بننے سے ضلع کو نئی سمت ملے گی اور برسوں سے التوا میں پڑے کئی منصوبوں کو رفتار ملے گی۔ نگر کے چیف کونسلر شری کرشنا سنگھ عرف سکندر پٹیل نے کہا کہ برسوں سے بنیادی سہولیات کے فقدان کا سامنا کرنے والے شہری اب راحت محسوس کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر دلیپ کمار جیسوال اور ایم ایل اے گوپال کمار اگروال کی جوڑی ٹھاکرگنج سمیت پورے ضلع میں نئی توانائی لائے گی۔ اسی طرح بی جے پی ضلع نائب صدر بجلی پرساد سنگھ نے کہا کہ یہ جیت صرف این ڈی اے کی نہیں بلکہ ٹھاکرگنج کی عوام کی جیت ہے۔ انہوں نے اسے تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نتیجے نے ضلع کی سیاسی سمت بدل دی ہے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی شریک ہوئے۔ جس میں دیوکی اگروال، نریش جین، کھوکھا سرکار، سپاہی یادو، ارون سنگھ، امیت سنہا، چندرکانت پٹیل، بٹو ساہ، چندن، کیشو اگروال، ضلع پریشد نمائندہ احمد حسین، گوپیش، منوج پاسوان وغیرہ موجود رہے۔

نالندہ: وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی گاؤں میں خوشی کا ماحول

بہارشریف (مرشد دسنوی) جمعرات کا دن پورے بہار کے لیے ایک تاریخی دن ہے، کیونکہ نالندہ کے بیٹے نتیش کمار نے پٹنہ کے گاندھی میدان میں 10 ویں بار وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حلف برداری کے ساتھ ہی ان کے آبائی ضلع نالندہ میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ کلیان بگھہ ان کے آبائی گاؤں میں ان کے حامیوں اور گاؤں والوں نے 10 ویں بار وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کا جشن آتش بازی کے ساتھ منایا اور کاویراج رام لکھن سنگھ اسمرتی واٹیکا میں ان کی والدہ آنجہانی رام لکھن سنگھ اور ان کی اہلیہ آنجہانی منجو دیوی کے مجسموں کو ہار پہنائے۔ کلیان بگھا کے گاؤں والوں نے امید ظاہر کی کہ جب تک وزیر اعلیٰ نتیش کمار عہدہ پر رہیں گے، بہار کی ترقی ہوتی رہے گی۔ جس دن وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس دنیا سے چلے جائیں گے، بہار کے لوگ انہیں یاد کریں گے۔ گاؤں والوں نے نتیش کمار کو نہ صرف ترقی پسند آدمی بلکہ بھگوان کا اوتار بتایا۔ جس طرح گاؤں والوں نے بھگوان رام کے ایودھیا واپسی پر چراغاں کرکے ان کا استقبال کیا، اسی طرح جمعرات کے روز نتیش کمار کے 10 ویں بار وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد گاؤں میں آتش بازی کی جا رہی ہے۔ دیہی نوجوانوں نے کہا کہ نتیش کمار جب 10 ویں بار وزیر اعلیٰ بنیں گے تو وہ یقینی طور پر نوجوانوں کے بارے میں سوچیں گے اور روزگار کی منتقلی اور دیگر مسائل کو ختم کریں گے۔ بہار کے عوام نے گڈ گورننس، ترقی اور سلامتی کے نام پر زبردست جیت دی ہے۔ لوگ ڈی جے کی دھنوں پر رقص کرتے نظر آئے۔

پرامن ماحول میں انتخابات مکمل کرانے پر ایس پی کو اعزاز

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اور برین ڈسکوری پبلک اسکول کی تائیکوانڈو ایسوی ایشن کی جانب سے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو اعزاز سے نوازا گیا 20 نومبر 2025 کو، تائیکوانڈو ایسوی ایشن کے سکریٹری سنتوش چوہان برین ڈسکوری پبلک اسکول کے ڈائریکٹر انکیت کمار سنگھ، اور تائیکوانڈو ایسوی ایشن کی ایک لڑکی نے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کی پرامن تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اعزاز سے نوازا۔ تنظیم کے ایک رکن کمار شبھم ورما نے بتایا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں پورنیہ کے لوگوں نے جوش و خروش سے ووٹ ڈالے جو پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع انتظامیہ اور تمام پولنگ عملہ کے سر ہے تنظیم کے سکریٹری سنتوش جی نے کہا کہ جس طرح سے سماج کے تمام طبقات نے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا اس سے ہم سب کو ضلع میں امن و امان کی صورتحال پر فخر ہے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کپتان بہار اسمبلی انتخابات کے لیے 24 گھنٹے چوکس رہتے تھے جو ہم سب کے لیے رول ماڈل بن رہے تھے اور ہماری تنظیم کی لڑکی انہیں رول ماڈل مانتی ہے انکیت سنگھ نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ اور پولس کیپٹن ضلع کے لوگوں کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں اگر کسی کو کوئی پریشانی ہو تو وہ براہ راست پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ضلع مجسٹریٹ سے مل سکتا ہے اور پولیس اور ضلع انتظامیہ اور عوام کے درمیان ایک اچھا رشتہ قائم ہوا ہے جس کی وجہ سے دیر تک امن و امان برقرار رہے گا۔ تنظیم کے بچوں ٹیا شردھا راجپوت، اشیتا کماری ساکشی جھا دیویا بھارتی اور انسو آنند نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو عزت افزائی کی اور بڑے ہونے پر ان جیسا بننے کی ترغیب دی۔

قومی لوک عدالت کے لیے افسران اور وکلاء سے ملاقات

پورنیہ (اے این بی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایت کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ اس سال کی چوتھی اور آخری قومی لوک عدالت کا 13 دسمبر 2025 کو انعقاد کرے گی۔ یہ قومی لوک عدالت، سی سی میں بطور عدالت منعقد ہوگی۔ سب ڈویژنل سول کورٹس، بنمنکھی، دھمدھا، اور بیسی مذکورہ قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات، N.I. ایکٹ کیسز، بینک لون ریکوری کیسز، موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز، لیبر کے تنازعات، بجلی اور پانی کے بلز، ازدواجی تنازعات (طلاق کے علاوہ)، اراضی کے حصول کے کیسز، تنخواہ اور پنشن کے کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی معاملات سمجھوتے کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے مذکورہ قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسوں کو نمٹانے کے لیے شری کنہیا جی چودھری، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی ہدایات پر 20 دسمبر کو شری سنیل کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں بیمہ کمپنی کے سکریٹری بیمہ کمپنی کے سکریٹری لی سنیل کمار اور ضلعی انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔ دعویداروں کے سیکھے ہوئے وکیل۔ انشورنس کمپنی کے عہدیداروں اور میٹنگ میں موجود دعویدار کے ماہر ایڈوکیٹ کو ہدایت دی گئی کہ وہ مذکورہ لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ کیسوں کو انجام دینے کے لئے کیس کے فریقین کے درمیان تصفیہ کے نکتہ پر تبادلہ خیال کریں۔

ایکنگر سرائے بلاک میں بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت پروگرام

بہارشریف (اے این بی) بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت جمعرات کے روز 20 نومبر 2025 کو ایکنگر سرائے کے بلاک آڈیٹوریم میں MOIC سنیہ لتا ورما اور CDPO کویتا کماری کی صدارت میں 32 سال کی 55 لڑکیوں کو مکمل حفاظتی ٹیکے لگانے کی خوشی میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت، 5.2 سے 3 سال کی عمر کی لڑکیوں کے لیے مکمل حفاظتی ٹیکہ جات کی تکمیل کے موقع پر آج ایک باوقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد معاشرے میں ویکسینیشن کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور والدین کو اپنے بچوں کو وقت پر ٹیکے لگانے کی ترغیب دینا تھا۔ مکمل حفاظتی ٹیکے لگانے والی لڑکیوں اور ان کے والدین کو ایک پودا، پھلوں کی ٹوکری اور بچوں کی کٹ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر MOIC سنیہ لتا ورما نے کہا کہ "مکمل ویکسینیشن نہ صرف بچوں کو بیماریوں سے بچاتی ہے بلکہ ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ یہ ہر والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بروقت ویکسینیشن کو یقینی بنائیں"۔ پروگرام کے دوران، سی ڈی پی او کویتا کماری اور ویمن ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی ٹیم نے ویکسینیشن، نیوٹریشن اور حفظان صحت کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کے لیے حکومتی پروگراموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ 3-5 سال کی عمر کی لڑکیوں کے لیے آئندہ ویکسین کے بارے میں معلومات بھی شیئر کی گئیں۔ پروگرام کی نظامت ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر اور جینڈر اسپیشلسٹ پوجا کماری نے کی۔ 2.5-3 سال کی عمر کی لڑکیوں کی مکمل ویکسینیشن، والدین کا خیر مقدم اور بیداری کے مواد کی تقسیم، ویکسینیشن اور غذائیت سے متعلق آگاہی سیشن، بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ مہم کو مضبوط بنانے کی پہل۔ پروگرام کے اختتام پر تمام والدین نے مستقبل میں باقاعدگی سے ہیلتھ چیک اپ اور غذائیت سے متعلق پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا عہد کیا۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں 13 درخواست گزاروں کے مسائل سنے، حل کیلئے ضروری ہدایات دیں

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے انچارج ضلع مجسٹریٹ دیپک مشرا نے جمعرات کو 13 درخواست گزاروں کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکیٹو انجینئر، رورل الیکٹریسٹی سپلائی ڈویژن، بہارشریف کو بجلی کے زیادہ بلوں کے معاملے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نالندہ کو ہدایت کی کہ وہ پردھان منتری آواس یوجنا (PMAY) کے تحت فوائد کی عدم وصولی کے معاملے کو حل کریں۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل آفیسر بہارشریف کو ہدایت کی کہ وہ طاقتور افراد کے ذریعہ اس کی رعیت کی زمین پر زبردستی سڑک کی تعمیر کے معاملے کو حل کریں۔ درخواست گزار نے یہ بھی بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، لینڈ ریفارمز، بہارشریف کو کچھ افراد کے ذریعہ اس کی زمین کی غیر قانونی فروخت کے معاملے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، لینڈ ریفارمز، بہارشریف کو ہدایت کی کہ وہ اس کی زمین پر تجاوزات اور اس پر حملے کے معاملے کو حل کریں۔ سر نے سب ڈویژنل آفیسر بہارشریف اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بہارشریف کو ہدایات دیں۔ انہوں نے دیگر درخواستوں کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ضروری ہدایات بھی دیں۔

ناجائز قبضہ ہٹاؤ مہم کے تحت سڑکوں اور چوک چوراہوں سے تجاوزات ہٹائے گئے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ شہر کے فورڈ کمپنی آر این ساہ چوک، کلکٹریٹ کے مین گیٹ والی سڑک پر ناجائز قبضوں کے خلاف مہم چلائی گئی جس کی قیادت ایس ڈی او صدر پورنیہ نے کی کارروائی کے دوران فورڈ کمپنی آر این ساہ چوک کلکٹریٹ کے مین گیٹ والی سڑک اور کلکٹریٹ گیٹ کے سامنے قائم تجاوزات کو مکمل طور پر ہٹا دیا گیا مہم کے دوران یہ بات مشاہدے میں آئی کہ کلکٹریٹ گیٹ کے سامنے ٹھیلے پھٹ پاتھ پر بنی دکانیں اور دیگر غیر قانونی ڈھانچے سڑک کی خوبصورتی اور آمد و رفت میں رکاوٹ بنے ہوئے تھے جیسے ہی تجاوزات کو ہٹا کر علاقہ خالی کرایا گیا پورا ماحول صاف کشادہ اور منظم دکھائی دینے لگا انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دوبارہ تجاوزات قائم نہ کریں اور شہر کو صاف و بہتر بنانے میں تعاون کریں واضح رہے کہ شہر کے فورڈ کمپنی آر این ساہ چوک سے کلکٹریٹ گیٹ تک کی سڑک پر ناجائز قبضے ہٹا دیے گئے اس کارروائی کی قیادت صدر ایس ڈی او پورنیہ اور نگر نگم کمشنر نے کی جبکہ دیگر متعلقہ افسران اور بڑی تعداد میں پولیس اہلکار بھی موقع پر موجود تھے کارروائی کے دوران فٹ پاتھ پر دکان لگانے والے کئی دکانداروں اور اور سڑک پر کھڑے کار اور اسکوٹی سے ایک ایک ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا اسی کے ساتھ ساتھ غیر قانونی پارکنگ کرنے والی گاڑیوں کا چالان بھی کاٹا گیا۔

اردو زبان سے محبت کا تقاضہ ہے کہ اس میں شغف پیدا کریں: پروفیسر توحید انصاری

سرسید لائبریری ارریہ میں اردو انجمن کے زیر اہتمام عالمی یومِ اردو اور یومِ تعلیم منایا گیا

ارریہ (اے این بی) ڈاکٹر علامہ اقبال ڈے (عالمی یوم اردو) اور مولانا ابوالکلام آزاد ڈے (یوم تعلیم) بالترتیب 9/نومبر 2025 اور 11/نومبر/2025، کو تھا، جو بہار اسمبلی عام انتخابات 2025 کی وجہ سے تاخیر سے کل سرسید لائبریری میں بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا، پروگرام کی صدارت الحاج ارشد انور الیف نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کو پروفیسر توحید انصاری نے بحسن خوبی انجام دیا اور اس پروگرام میں ماہر تعلیم الحاج موثر محمد محسن بحیثیت مہمان خصوصی شریک پروگرام ہوئے ان کے علاوہ عربیہ کے مختلف پرائیویٹ سکول کے مالکان اور وہاں کے پرنسپل وائس پرنسپل نے شرکت کی جن میں ال نبیل اکیڈمی پبلک اسکول اقرا اکیڈمی چلڈرن چوائس، المنارا ایجوکیرا اور ازاد اکیڈمی کے نام شامل ہیں۔ ناظم پروگرام پروفیسر توحید انصاری نے کہا ہم محبان اردو کی ذمے داری ہے کہ اردو کی ترویج و اشاعت کے لئے اپنی کوشش جاری رکھیں!، اگر ہم اردو دان طبقہ اگر اردو دان طبقہ غفلت میں پڑ جائیں گے تو نئی نسل بہت پیچھے چلی جائے گی اردو زبان سے محبت کا تقاضا ہے اس میں شرف پیدا کریں! اور اساتذہ کرام اپنے اسکولوں میں اردو الفاظ کا استعمال کریں! اس موقع پر ڈاکٹر مولانا ضیاء الرحمن ضیا نے کہا ہم اساتذہ کو صحیح زبان بولنا چاہیے کیونکہ بچے بستا سے ہی اچھی زبان سیکھتے ہیں اپ نے یہ بھی کہا بعض غلطیاں مرسی طور پر اگے بڑھتی ہے ایک بچہ غلطی کرتا ہے تو پوری نسل غلطی کرتی چلی جاتی ہے اس لیے نسل نو کی زبان اچھی ہو تو شروع ہی سے ان کی زبان پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اور کلدی خطاب میں ماہر تعلیم الحاج ماسٹر محمد محسن نے کہا ہم اسکولوں اور مدرسوں میں بچوں کو یہ بتائیں یہ قلم ہتھیار ہے اس لیے سب سے پہلے بچوں کو قلم پکڑنے کا طریقہ بتائیں اور اپ نے عملی طور پر بتایا بچوں کو لکھو پھینکو والا قلم استعمال کرنے کے لیے نہ کہیں بلکہ اچھے قلم کا استعمال کریں کیونکہ اچھے قلم سے تحریر خوبصورت اور اچھی ہوتی ہے ہم پڑھائی اور لکھائی کی اشیاء میں کم پیسے لگاتے ہیں جبکہ کھانے پینے پہننے اوڑھنے میں خوب پیسے لگاتے ہیں جبکہ زیادہ پیسے حصول تعلیم میں لگانے کی ضرورت ہے اپ نے کہا اردو ٹیچر بننے کے لیے اردو از حد ضروری ہے اپ نے بچوں کی اردو مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک استاد اردو کو فوقیت نہیں دیں گے تب تک بچوں کی اردو زبان اچھی نہیں ہوگی۔ آپ نے حاضرین سے یہ بھی کہا سرسید لائبریری قوم و ملت کی ایک سرمایہ ہے اس کی بقا اور اس کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ نئی نسل کو اردو سے بہرہ ور ہونا چاہیئے تا کہ ہماری یہ پونجی تا قیامت باقی رہے۔ اس پروگرام میں اردو داں کی بڑی تعداد سمیت محمد توحید انصاری ارشد انور الیف، مامون الرشید، الحاج ماسٹر محمد محسن، مشتاق احمد صدیقی، منصور احمد حقانی، حسن رضا، ڈاکٹر ضیاء الرحمن مدنی، مدثر احمد قاسمی اور نظر الباری وغیرہ موجود تھے۔ ڈاکٹر ضیاء الرحمن ضیاء مدنی کی دعاء پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

قتل کا ملزم گرفتار، عدالتی تحویل میں جیل بھیجا گیا

دیناره (اے این بی) مقامی تھانے کی حدود میں بدھ کی شام بڑی کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے بدنام زمانہ سدھیر قتل کیس کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ بلاک ہیڈ کوارٹر کے قریب مشتبہ طور پر گھومتے ہوئے ایک نوجوان کی شناخت لکھن کمار ولد دھنجی رام ساکن دیناره کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے تیزی سے کام کرتے ہوئے اسے گرفتار کر لیا اور جمعرات کو عدالتی حراست میں بکرم گنج بھیج دیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر ونے کمار نے بتایا کہ انہیں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سدھیر قتل کیس کا ملزم بلاک کے قریب چھپا ہوا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور ملزم کو بغیر کسی تاخیر کے اپنی تحویل میں لے لیا۔ قابل ذکر ہے کہ متوفی کے والد نے دیناره کے رہائشی کلکٹر سنگھ کے بیٹے سدھیر کمار کے قتل کیس میں تین لوگوں کو نامزد کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ پولیس اس معاملے میں مسلسل چھاپے مار رہی تھی جس کی وجہ سے یہ اہم گرفتاری عمل میں آئی۔

بجلی چوری کے الزام میں تین کے خلاف ایف آئی آر

بکرم گنج (اے این بی) جونیئر الیکٹریکل انجینئر بکرم گنج کی قیادت میں تھانہ علاقے میں بلنگ کے معیار اور بقایا بل والے صارفین کے احاطے کا جائزہ لینے کے لیے جانچ کی گئی۔ معائنہ کے دوران ٹیم کو معلوم ہوا کہ میٹر سے پہلے سروس تار کاٹ کر، اضافی تاریں جوڑ کر اور میٹر کو بائی پاس کر کے بجلی چوری کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے ٹنڈونی کے سنتوش کمار پر 770,12 روپے، سندھیا دیوی پر 012,29 روپے اور سلوٹا کے ستیش پانڈے پر 510,13 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ ان صارفین کی طرف سے میٹر کو بائی پاس کرنے سے اصل ریڈنگ میں خلل پڑتا تھا اور اس کے نتیجے میں محکمہ کو ریونیو کا نقصان ہوتا تھا۔ بکرم گنج کے جونیئر الیکٹریکل انجینئر نودیپ گوئل نے ان تمام صارفین پر زور دیا ہے جن کے احاطے میں سمارٹ پری پیڈ میٹر نصب ہیں اور جن کا بجلی کا کنکشن بقایا بلوں کی وجہ سے منقطع دکھایا گیا ہے انہیں استعمال کرنے سے پہلے اپنی بجلی کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے، غیر ضروری تکلیف سے بچیں۔ بکرم گنج کے اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر راج کمار نے کہا کہ جو صارفین سمارٹ پری پیڈ میٹر یا نارمل میٹروں کو نظر انداز کر کے بجلی چوری کر رہے ہیں وہ ان کی مرمت کرائیں اور جنہوں نے گھریلو، تجارتی، ای رکشہ کی چارجنگ، زرعی یا صنعتی مقاصد کے لیے بجلی کے کنکشن نہیں لیے ہیں انہیں جوڑنا چاہیے ورنہ پکڑے جانے پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ، ۲۱ ؍ نومبر ۲۰۲۵ء

ٹرمپ کو روس سے اسی قدر نفرت ہے یا.....
وہ ساری دنیا کو بیوقوف بنا رہے ہیں

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایسا دعویٰ کئی بار کر چکے ہیں کہ امریکہ کے پاس 250 سے زائد ایٹم بم ہیں اور ایک بم ایک ملک کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہوگا، لہذا کوئی بھی ملک اس کے سامنے سر اٹھانے کی کوشش نہ کرے اور نہ ہی وہ روس کے ساتھ کوئی بزنس کرے، ورنہ اس ملک کو ایسا تباہ کیا جائے گا جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ٹرمپ نے گزشتہ چھ ماہ کے اندر ایسا دعویٰ کم از کم چار مرتبہ مختلف تقریبات میں کیا اور ہر جگہ اس کا چرچا بھی کیا کہ اس نے اپنی حکمت عملی اپنا انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ رکوادی اور لاکھوں افراد کی موت کو ٹال دیا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ مجھے رونا آتا ہے جب اس کا خیال کرتا ہوں کہ مختلف ملکوں کے درمیان خصوصاً افریقی ملک سوڈان میں جنگ رکوا دیا جہاں تقریباً ہزاروں ہزار سوڈانی عوام کا بھیانک قتل عام ہوا اور جس کی تصویر سوشل میڈیا میں دکھائی گئی اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ آج کا موجودہ ترقی یافتہ انسان ایک خونخوار اور آدم خور بھیڑیے سے زیادہ خطرناک ہے۔ امریکہ کے 250 سے زیادہ ایٹم بم رکھنے کا دعویٰ جیسے اور جس طرح سے سنا گیا اس کے بعد یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ امریکی صدر 250 ایٹم بنا رکھتے ہیں تو کسی کو کوئی اعتراض نہیں اور ایران اگر ایک ایٹم بم بنانے کے لئے آگے بڑھے تو ٹرمپ کو لگے پوری عیسائیت اور دنیا بھر کے تمام حرام خور خطرے میں ہیں۔ ٹرمپ کا ایسی دھمکی دنیا کو کوئی بھی ملک اگر روس کے ساتھ کاروباری رشتہ جوڑتا ہے تو اس ملک کو اس طرح سے تباہ و برباد کیا جائے گا کہ لوگ اس کا نام اس کی پہچان بھول جائیں گے۔ بھلا یہ کوئی بات ہوئی کہ روس جس شئے کو یعنی پیٹرولیم، توانائی اور گیس سستے داموں میں بیچ رہا ہے تو ٹرمپ کے پیٹ میں کیوں درد ہو رہا ہے۔ آخر ٹرمپ سے پہلے جو صدر تھے جیسے بائیڈن، بارک اوبامہ، بل کلنٹن، جارج بش، جارج ڈبلو بش وغیرہ ان کے دور میں بھی دوسرے ممالک پوری آزادی کے ساتھ روس، جرمنی، فرانس کے ساتھ اپنی آسانی کی خاطر کاروبار کرتے تھے اور کسی بھی متذکرہ سابق صدور نے کوئی اعتراض نہیں کیا اور نہ ہی ایسا کوئی دعویٰ کیا جو اس وقت صدر ٹرمپ نے کیا اور ان تمام ملکوں کو براہ راست و در پردہ شدید دھمکی دیدی کہ اگر انہوں نے روس کے ساتھ کوئی بھی بزنس کیا خصوصاً تیل اور توانائی کی خریدنے کی حمایت کی تو اس ملک کو ایسی حماقت کرنے کی بھرپور سزا ملے گی اور اس ملک کے خلاف ٹیرف (محصول) 200% سے 500% تک بڑھا دیا جائے گا۔ ٹرمپ اس وقت براہ راست تمام ملکوں کو للکار رہے ہیں اور انہیں اندازہ نہیں ہے کہ چین اور روس آپس میں حد سے زیادہ قریب آچکے ہیں اور وہ دونوں مل کر کب ٹرمپ کی چودھراہٹ کا خاتمہ کردیں، یہ کہنا بہت ہی مشکل ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی انتظامیہ اور ری پبلکن قانون ساز ایسی فضا ساز کار کر رہی ہے کہ ان تمام ملکوں کے ساتھ بیک وقت کارروائی کی جائے جنہوں نے خود کو روس کے ساتھ کاروباری شرائط و ضوابط میں باندھ رکھا ہے۔ اس موقع پر ٹرمپ سے کسی نے سوال کیا کہ کیا ان کے قانون ساز روس اور اس کے صدر ولادیمیر پوتن کے لئے کوئی سزا تجویز کر چکے ہیں اس پر انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ری پبلکن قانون ساز نے امریکی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ولادیمیر پوتن اور روس کے ساتھ سخت ترین کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میرے خیال میں ان کا یہ فیصلہ کچھ غلط نہیں ہے اور روس کے ساتھ ساتھ ایران کو بھی لپیٹ میں لے لیا جائے گا۔ ٹرمپ نے یہ کہنے کو تو کہہ دیا لیکن انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ بھلے ہی ایران کا وہ حشر کردیں جو ماضی میں افغانستان اور عراق و لیبیا کا کر چکے ہیں لیکن روس تو الہ تر نہیں ہے اور وہ امریکی حملے کا منہ توڑ اور دندان شکن جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ٹرمپ کو لازم ہے کہ وہ زیادہ نہ اترائے اور نہ ہی ولادیمیر پوتن کو کمتر سمجھے۔ اگر امریکہ کے پاس سینکڑوں ایٹم بم ہیں تو روس کے پاس بھی درجنوں ایٹم بم ہیں اس لئے تو امریکہ، برطانیہ، روس، فرانس اور چین سپر پاور کہلاتے ہیں اور دو سپر پاور کے درمیان ٹکر بہت بڑی تباہی کا پیش خیمہ ہوگی کیونکہ ان دونوں کے آپس میں ٹکرانے کا مطلب تیسری عالمی جنگ ہے اور یہ جنگ نیوکلیائی جنگ ہوگی۔ امریکہ نے ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم گرائے تھے تو 50,000 لوگ ہلاک اور 10,00,000 کے قریب لوگ مفلوج ہو چکے تھے، لیکن سوچنے والی بات ہے کہ یہاں جب متصادم ممالک بیک وقت نیوکلیائی ہتھیاروں سے مرصع ہیں تو تباہی کیسی اور کس قدر ہوگی۔ ویسے بھی خود غرض اور کینہ پرست سیاستدانوں نے اس وقت دنیا کو عذاب بنا رکھا ہے اور اب صرف عذاب الٰہی انہیں صحیح راستہ دکھا سکتی ہے کیونکہ برائی کا تعاقب کرتے کرتے وہ اس نہج پر پہنچ چکے ہیں جہاں سے ان کی واپسی کا کوئی بھی امکان نہیں ہے۔ (خ الف ف)

حافظ ملت ایک آفاقی و انقلابی شخصیت

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی
شیا برج کلکتہ

دنیائے انسانیت کو جن عظیم و جلیل شخصیتوں پر ناز رہے گا، جن کے طلعت جمال سے کاروان فکر و فن کی راہوں میں اجالا بکھرتا رہے گا، دنیائے تحریک کے بڑے بڑے کشور کشا جن کی بارگاہ میں دن کے اجالے میں بھی عقیدت و محبت کے موتی نچھاور کرنے میں فخر محسوس کریں گے ان میں جلالۃ العلم، استاذ العلماء، سند الفضلاء، رئیس الاتقیاء، شیخ طریقت، بدر شریعت حضور حافظ ملت الشاہ عبدالعزیز صاحب قبلہ محدث مرادآبادی ثم مبارکپوری علیہ الرحمہ کا نام نامی اسم گرامی آسمان کی بلندیوں پر جگمگاتا رہے گا اور اس کی کرنیں دھرتی کی وسعتوں پر ہمیشہ انقلاب انگیز تاریخ کو جنم دیتی رہیں گی۔ ملت عشق و وفا کے تاجدار، رہروان فکر و فن کے قافلہ سالار، سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی نے علم و فن کے جن نقوش کو کتابوں میں بکھیرا، حضور حافظ ملت نے انہیں سینوں میں محفوظ کروا کر ایشیا و یورپ کے دانشکدوں تک پہنچایا۔ امام احمد رضا علیہ الرحمہ نے اسلامی عشق و عقیدت کے جن موتیوں کو سطروں میں پرویا، حافظ ملت نے انہیں قلوب میں بسایا۔ امام احمد رضا نے اسلامی فکر و نقوش کا پیکر عطا کیا، حافظ ملت نے انہیں بولنے کی زبان دے کر بر اعظم ایشیا و یورپ میں ان کا ایسا غلغلہ بلند کروایا کہ دہریت و لادینیت زدوں کو بھی اسلامی عظمت و وقار کا پاسبان بنایا۔ ہمالیہ کی برف پوش چٹانیں ہوں یا افریقہ کا گھنا جنگل، ایشیا کا سرسبز و شاداب گلستان ہو یا یورپ کا دانشکدہ، امریکہ کی علمی و ادبی لائبریری ہو یا چین و جاپان کا ٹیکنالوجی ماحول۔ ہر جگہ امام احمد رضا کے علوم و معارف اور فکر و فن کے امین حافظ ملت کے فیضان کرم کا آئینہ دار بنے نظر آئیں گے اور الجامعۃ الاشرفیہ کا دریائے فیض لہریں مارتا دکھائی دے گا۔ جن میں یونانی مکر و فریب کے جال کو توڑنے والے فکری صلاحیتوں کے تاجدار بھی ہیں اور مغربی دہریت سے مقابلہ کرنے والے جانباز بھی۔ یہودیت و نصرانیت کے طوفانوں کا رخ موڑنے والے قافلہ سالار بھی ہیں، سعودیت و نجدیت کو للکارنے والی شخصیتیں بھی۔ شیعیت اور وہابیت سے بیزار کرنے والی ہستیاں بھی ہیں، شریعت و طریقت کی نہروں کا سنگم بنانے والے مشائخ بھی۔ غوث و خواجہ کی تجلیات سے منور ہونے والے شیخ طریقت بھی ہیں اور فکر رازی و تصوف غزالی کے پیکر میں ڈھلے ہوئے بدر شریعت بھی۔ ڈارون اور نیوٹن کی تصویروں پر رقص کرنے والوں کو شعور بندگی دینے والے مست قلندر بھی ہیں، اور رشدی جیسے ابن الوقتوں کو للکارنے والے مجاہدین بھی۔ جن کے مجاہدانہ کارناموں اور مدبرانہ فکروں سے ایک طرف دلوں کے آفاق بھی روشن ہیں اور شبستان عشق و محبت بھی جگمگا رہے ہیں۔ حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ نے ایسے وقت شعور سنبھالا جب کہ پوری ملت اسلامیہ ایسے دور سے گزر رہی تھی جس میں شاہانہ جلال رخصت ہو رہا تھا۔ تلوار و سنان کی جوہر داریاں زنگ آلود ہو رہی تھیں۔ خطہ ارضی کا جغرافیہ تبدیل کرنے والے گھوڑوں اور اونٹوں کو رخصتی کی سلامی دی جا رہی تھی۔ شاہانہ کروفر اور جاگیردارانہ رعب و داب جوانی کی دہلیز پار کر کے بوڑھاپے کی دنیا میں قدم رکھ چکا تھا۔ دوسری طرف ایسا وقت آنے والا تھا جس میں توپوں کی گھن گرج اور گھوڑوں کی ٹاپوں کے بجائے قلموں کی روشنائی سے ملکوں کا جغرافیہ تبدیل کیا جائے گا۔ شمشیر و سنان کی جوہر داریوں کی بجائے پریس اور مشین کی گڑگڑاہٹ سے دلوں میں انقلاب برپا کیا جائے گا۔ ڈارون اور نیوٹن کی تصویروں پر فکری محل تعمیر ہوں گے۔ دہریت کی فسوں کاری سے انسانیت کی مانگیں سجائی جائیں گی۔ واشنگٹن اور برلن کے ٹیلوں پر بیٹھ کر ملت اسلامیہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ماؤنٹ پیلومر کی رصدگاہوں سے دھرتی پر بسنے والوں کا مزاج بنایا جائے گا۔ حافظ ملت نے جلد ہی محسوس فرمالیا کہ آنے والا وقت انہیں کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرے گا جن کا ایمان فکر و فن وقت کے جملہ علوم و فنون سے منور ہوگا۔ جو رات کے عابد شب زندہ دار اور میدان علم و عمل کے شہسوار ہونے کے ساتھ ساتھ ڈارون، نیوٹن کے افکار و خیالات کو بھی چیلنج کر سکیں۔ جن کی فکر و دنیا میں امام رازی کے جلال اور امام غزالی کے جمال کے ساتھ ساتھ سائنسی علوم، مسلم و ڈاروزم جیسی تحریکوں کے علم برداروں کے افکار و خیالات پر بھی حاوی ہو۔ جن کے قلوب غوث و خواجہ کے الطاف و عنایات کا مرکز ہوں اور ذہن و فکر ان کی تجلیات سے معمور ہو کر ریڈیو، ٹی وی، ویڈیو وغیرہ کے ذریعہ ذہن و فکر کو غلام بنانے والی سازشوں کو بے نقاب کرنے کا حوصلہ اور ملت اسلامیہ کو کفر و شرک کے دلدل سے بچانے کا عزم بھی رکھتے ہوں۔ حالات کے مدوجزر نے آپ کے حوصلوں کو توانائی بخشی، فیضان صدر الشریعہ نے علمی جلا عطا کی اور آپ نے ماحول پر نظر ڈالا، آفاق و انفس کا جائزہ لیا، مستقبل کے اٹھنے والے فتنوں پر نظر ڈالی اور ایک عظیم الشان، باوقار، رشک ثریا یونیورسٹی کا پلان مرتب کیا، اور ۵۔۶؍ مئی ۱۹۷۲ء میں ایک تاریخ ساز کل ہند تعلیمی کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں آپ کی صدائے دلنواز پر پورے ملک سے علماء، مشائخ، اہل علم و دانش، ارباب صحافت اور سیاسی و سماجی دانشوروں نے شرکت کی۔ اسی پربہار موقع پر اس لق و دق صحرا میں الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کا سنگ بنیاد وقت کے جلیل القدر علماء و مشائخ کی موجودگی میں شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند علامہ الشاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری قدس سرہ کے مقدس ہاتھوں رکھا گیا۔ جس نے نہ صرف شمالی ہند کو بلکہ کوہ ہمالہ کی برف پوش چٹانوں سے عہد و پیماں باندھنے والوں کو بھی متوجہ کیا۔ افریقہ کے گھنے جنگلوں میں زندگی گزارنے والوں کو بھی دعوت فکر دی۔ ایشیا کے سرسبز و شاداب چمنستان میں گشت کرنے والوں کو بھی متوجہ کیا۔ اور یورپ کے دانش کدوں میں بھی انقلاب برپا کیا۔ آج جس کی چمک سے جہاں اہل ایمان کے سینے منور ہیں، وہیں باطل پرستوں کی نگاہیں خیرہ ہیں۔ کل تک فکر امام احمد رضا کتابوں میں محفوظ تھا مگر آپ جیسوں کی انتھک کوششوں نے انہیں پیکر محسوس میں ڈھال کر دھرتی کے سینے میں اس طرح پھیلا دیا کہ آج ان کی رفتار قدم سے دھرتی کا کلیجہ کانپ رہا ہے اور ان کی للکار سے ایوان باطل لرز رہا ہے۔ (حافظ ملت افکار و کارنامے، ص: ۱۸۔۲۰) الجامعۃ الاشرفیہ کے قیام نے علمی دنیا میں کیسا انقلاب برپا کیا اس کا اندازہ جامعہ کے تعلیمی ماحول کو بھی دیکھ کر کیا جا سکتا ہے اور جامعہ کے فاضلین کی اس مبارک جماعت کو دیکھ کر بھی جو مصباحی کے نام سے ساری دنیا میں علوم و فنون کے چراغ روشن کیے ہوئے ہیں۔ آج جب ہم مبارکپور کی سرزمین پر جامعہ کی تعلیم گاہوں اور ہوسٹلوں کے سربفلک اور پرشکوہ عمارتوں اور ان کے سایہ میں کھلے ہوئے علم و فن کے گلہائے رنگا رنگ کو دیکھتے ہیں، پھر پلٹ کر مبارکپور کی پچھلی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو یقین کرنا مشکل ہوتا ہے کہ اس ہستی نے اتنا طویل سفر اتنی جلدی کیسے طے کر لیا اور اس کی دھرتی پر اتنے مختصر سے وقت میں اتنا بڑا انقلاب کیسے آگیا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں پہنچ کر خود بخود جبین عقیدت اسی عظیم رہبر کے قدموں میں جھک جاتی ہے جس کے جذبۂ صادق، سعی پیہم، سچی لگن اور کام کرنے کی دھن نے صدیوں کے کام کو برسوں میں پورا کر دکھایا۔ یقیناً حافظ ملت ایک ایسی عظیم شخصیت تھے جن کی ذات ہزاروں انجمنوں کا مجموعہ اور سیکڑوں اداروں کا خلاصہ تھی۔ (حافظ ملت افکار و کارنامے، ص: ۱۷)

پاکستان اور بنگلہ دیش دونوں ملک کے عوام اخلاقی گراوٹ میں انیس بیس کا فرق

خورشید فرازی

ایک ٹریبونل کے ذریعہ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ان کی حکومت کے سابق وزیر داخلہ کو سزائے موت کا حکم سنایا ہے جس سے پورے بنگلہ دیش میں بھونچال مچا ہوا ہے اور شیخ حسینہ کی سیاسی جماعت عوامی لیگ کے لاکھوں حامیوں کی آنکھوں میں خون اتر آیا ہے اور وہ سب اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں کہ یہ تمام چال عبوری نگراں محمد یونس کی ہے جسے اقتدار کی لت لگ چکی ہے اور اسے یہ سب سیاست کرنے کی چنداں ضرورت نہیں تھی، انہیں تو صرف عبوری نگراں بنا کر چھ ماہ کے اندر اندر ملک میں عام انتخابات کرانے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی لیکن یونس نے ایک ڈکٹیٹر کا کردار اپنا لیا، چونکہ فوج کے سربراہ کو پہلے ہی اپنا مطیع بنا لیا تھا کہ فوج کی تمام ضرورتیں اور شاہانہ مشاہرہ جاری رہے گا اور وہ صرف بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کو اور آنے نہ دیں اور اسے طلبا تحریک 2024 کے دوران 500 سے زائد طلبا و سویلین کی گولیوں سے ہلاکت کی ساری ذمہ داری شیخ حسینہ پر تھوپ دیں جس کے لئے ملک کے سپریم کورٹ مداخلت کر سکتی ہے لہذا چیف جسٹس بنگلہ دیش کو سمجھ کر دیا گیا کہ وہ اپنی زبان ہر معاملے میں بند رکھے۔ ٹریبونل کے جج پر حد سے زیادہ اضافی دباؤ ڈال کر شیخ حسینہ اور وزیر داخلہ کی سزائے موت سنوا دی بلکہ اس سے پہلے چیف جسٹس کے حکم پر عوامی لیگ پر یہ پابندی عائد کر دی گئی کہ وہ اب الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتی۔ یہ سوچنے والی بات ہے کہ شیخ حسینہ کا تعلق عوامی لیگ سے ہے اور اگر پارٹی کی سربراہ کے خلاف کوئی شکایت ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے اس کی پارٹی پر پابندی اور معطلی کیا معنی رکھتی ہے۔ محمد یونس اگر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ فوج کی مدد سے بنگلہ دیشی عوام کو دبا کر رکھ دیں گے تو یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ یہ بنگلہ دیشی عوام ہی تھے جنہوں نے 19771 کی جنگ آزادی میں پاکستانی فوج کا مقابلہ کیا تھا اور عوامی اتحاد نے مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش میں تبدیل کیا۔ اگرچہ تحریک آزادی کی ابتداء بھاشا آندولن یعنی بنگلہ زبان کو اس کا حق دینے کے لئے شروع ہوا تھا جو بعد میں اس قدر شدید ہوا کہ پاکستانی فوجوں نے بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کا قتل عام کیا اور بنگلہ بولنے والوں کے خلاف پاکستانی فوج نے وہی سلوک کیا جو اس وقت اسرائیلی فوجوں نے فلسطین کے ساتھ کیا ہے۔ عبوری نگراں محمد یونس کو چونکہ اصل خطرہ شیخ حسینہ سے ہے جو ہندوستان میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں لیکن ان کی ایک پکار پر بنگلہ دیش تین تہائی آبادی مر مٹنے کے لئے تیار ہوگی۔ دوسری طرف سابق وزیر اعظم اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی سربراہ خالدہ ضیاء بھی ہیں جو شیخ حسینہ کی کٹر مخالف ہیں کیونکہ شیخ حسینہ کے رہتے ہوئے خالدہ ضیاء کی زندگی جیل خانے میں گزر رہی تھی۔ شیخ حسینہ کی حکومت اٹھتے ہی خالدہ ضیاء کو تاریک کوٹھری سے نجات ملی اور وہ اپنے جلاوطن بیٹے کے پاس امریکہ کے اسپتال میں منتقل ہو گئیں اور دو ماہ کے اندر صحت یاب ہو کر واپس بنگلہ دیش آ گئیں جب یونس کی زبان پر الیکشن کرانے کی بات آ گئی تھی۔ محمد یونس کو ویسے دو طرفہ خطرہ ہے۔ ایک خطرہ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ سے جو اس وقت ہندوستان میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں اور وقتے وقتے سے یونس کی دکھتی رگ پر ہاتھ پھیر رہی ہیں، دوسری طرف خالدہ ضیاء نے اگرچہ از سر نو الیکشن لڑنے کا اعلان کر دیا ہے لیکن اس وقت وہ خاموش تماشائی ہیں، شیخ حسینہ سے ان کا جو دلی بغض اور نفرت ہے اس کا خاتمہ کبھی ہو نہیں سکتا کیونکہ شیخ حسینہ کی 15 سالہ حکومت کے دوران خالدہ ضیاء کی زندگی قید میں ہی گزری، انہوں نے اپنے بیٹے کو امریکہ بھجوا دیا تھا انہیں ڈر تھا کہیں شیخ حسینہ اسے بھی جیل میں نہ ڈال دے۔ دوسری طرف خالدہ ضیاء کو یہ بھی احساس ہے کہ محمد یونس کی شکل میں بنگلہ دیش کا جو عبوری حکمراں یا نگراں بنا ہے وہ خود کو اب ڈکٹیٹر پوز کرنے لگا ہے۔ لیکن محمد یونس کو یہ غلط فہمی ہے کہ جس طرح سے پاکستان میں ایک چار سو بیس شہباز شریف حکمراں بنا ہوا ہے اور اب اقتدار اعلیٰ فوجی کمانڈر عاصم منیر کو سونپ دیا ہے تاکہ پاکستان میں جمہوری طرز کی ڈکٹیٹر شپ چلے۔

پاکستان اور بنگلہ دیش میں صرف فرق اتنا ہے کہ دونوں ملکوں کے سربراہ مملکت اقتدار حاصل کرنے کے بعد خود کو دنیا کا خدا تصور کرنے لگتے ہیں اور حرص و طمع میں ڈوب کر رہ جاتے ہیں چاہے ملک بربادی کی طرف گامزن کیوں نہ ہو اور پاکستانی عوام صرف شاندار زندگی گزارنے کو اپنی کامیابی تصور کرتے ہیں اگر وہ تین بیٹے بیٹیاں ہیں اور وہ سب وہیں میں شادی کر کے بس چکے ہیں اور ان کا تعلق پاکستان سے صرف برائے نام ہوتا ہے اور انہیں اس سے کوئی مطلب نہیں کہ ملک کا سربراہ لالچی، مکار اور ملک کو تباہ و بربادی کی طرف لے جا رہا ہے۔ جس طرح سے ابھی شہباز شریف اقتدار اعلیٰ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سونپ دیا اور سپریم کورٹ کو بھی عاصم منیر کا تابع اور مطیع بنا دیا اور تعریف ہے پاکستان کے غیور عوام کی جو اس پر بھی خوش ہیں اور انہیں اس پر کوئی اعتراض نہیں کہ شہباز شریف ایسا کر کے ملک اور جمہوریت سے غداری کر رہے ہیں لیکن انہیں فکر کیوں ہونے لگی ان سبھوں کا دیش نکالا تو جاری ہے، ہر ماہ لاکھوں کے تحائف گھر پہنچ رہے ہیں لہذا انہیں اس سے کیا مطلب ہے کہ ملک کس جہنم کی طرف گامزن ہے۔ البتہ یہی حرکت جو اس وقت شہباز شریف نے کی ہے وہ حرکت محمد یونس جو اس وقت خیر سے عبوری حکمراں بنے ہوئے ہیں وہ اگر بنگلہ دیشی فوجی جنرل کو وہ سب سونپ دینے کی سوچتے بھی تو بنگلہ دیش کے جاگتے ہوئے ذہین عوام، تعلیم یافتہ نوجوان ایسے حکمراں کو زندہ درگور کر دیتے۔ پاکستانی عوام اور تحریک انصاف پارٹی کے لاکھوں حامیوں کو اس کی بھی کوئی فکر نہیں ہے کہ شہباز شریف نے اپنی مکاری کے بل بوتے پر سابق حکمراں عمران خان کو تین سال سے جیل میں بند کر رکھا ہے۔ پاکستان کی سپریم کورٹ نے عمران خان کے خلاف جھوٹا فیصلہ سنایا تھا اور آج پاکستان میں سپریم کورٹ کی اہمیت ر گر روٹ عاصم منیر کے سامنے ختم ہو گئی ہے۔ اور یہ اخلاقی گراوٹ جو پاکستانی عوام کے اندر ہے وہ کم از کم بنگلہ دیشی عوام کے اندر نہیں ہیں۔ اس معاملے میں تو ساری دنیا بنگلہ دیش کو تسلیم کرتی ہے اور پاکستانیوں کی بے حسی پر تھوکتی ہے۔

☆☆☆

حقوق ہمسایہ مہم (بتاریخ 21 رنومبر سے 30 رنومبر تک)

جماعتِ اسلامی ہند، بہار کی ''حقوقِ ہمسایہ مہم'' ایک ہمہ جہت سماجی واخلاقی تحریک

ڈاکٹر انوار الہدیٰ

اسلام ایک ایسا دین ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ معاشرت، سماج، تعلقات، ہم دردی اور انسانی قدروں کی تکمیل کا بھی مکمل نظام پیش کرتا ہے۔انہی معاشرتی پہلوؤں میں سب سے اہم رشتہ ہمسایگی کا ہے۔اسلام میں پڑوسی کی عزت، اس کا خیال اور اس کے حقوق کی ادائیگی ایک بنیادی اخلاقی و دینی فریضہ ہے۔افسوس کہ ہمارے معاشروں میں یہی رشتہ سب سے زیادہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ اسی کمی کو پورا کرنے، معاشرے میں حسنِ سلوک کو فروغ دینے اور اسلامی تعلیمات کو زندہ کرنے کے لیے جماعت اسلامی ہند، بہار نے بتاریخ 21 رنومبر سے 30 ر نومبر تک ''حقوقِ ہمسایہ مہم'' کا آغاز کیا ہے۔یہ مہم صرف ایک مہم نہیں، بلکہ معاشرتی اصلاح کا ایک جامع پیغام ہے جو انفرادی اخلاق سے لے کر اجتماعی ہم آہنگی تک، ہر سطح پر مثبت تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔--ہمسایہ بھی اسلامی معاشرے کی بنیاد قرآن اور حدیث میں پڑوسی کے حقوق متعدد مقامات پر بیان کیے گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جبرئیل علیہ السلام پڑوسی کے حق کے بارے میں اتنی تاکید کرتے رہے کہ میں نے سمجھا شاید پڑوسی کو وارث بنادیا جائے گا۔'' (بخاری) اسی طرح حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''وہ شخص مومن نہیں......جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔'' یہ احادیث بتاتی ہیں کہ پڑوسی صرف ایک جغرافیائی حقیقت نہیں بلکہ ایک اخلاقی، انسانی اور شرعی ذمہ داری ہے۔ جماعت اسلامی ہند نے اسی عظمت کو عام کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔--شہروں کی بھاگ دوڑ میں اجنبی ہو چکا ہے پڑوسی ایک دوسرے کو جانتے تک نہیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑے بڑھ جاتے ہیں سماجی رشتے مصنوعی اور کمزور ہوگئے ہیں خود غرضی نے انسانیت کے جذبے کو کمزور کر دیا ہے جبکہ اسلام چاہتا ہے کہ: پڑوسی ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں مشکل میں سب سے پہلے پڑوسی مدد کے لیے کھڑے ہوں محلے امن اور سکون کا گہوارہ ہوں مسلمان کردار کے ذریعے دوسروں کے دل جیتیں اسی پس منظر میں حقوقِ ہمسایہ مہم انتہائی بروقت اور ضروری ہے۔--جماعت اسلامی ہند، بہار کے اہداف 1. باہمی اعتماد اور سماجی ہم آہنگی کا فروغ 2.اسلامی اخلاق اور حسنِ سلوک کی تعلیم کو عام کرنا 3.محلوں اور بستیوں میں مثبت ماحول پیدا کرنا 4.مسلم و غیر مسلم دونوں کے درمیان محبت واحترام بڑھانا 5. ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں عوامی آگاہی فراہم کرنا---مہم کے اہم نکات ''اچھا پڑوسی، اچھا سماج'' جماعت اسلامی ہند بہار نے انتہائی سادگی مگر جامع انداز میں اس مہم کے ذریعے چند بنیادی نکات بیان کیے ہیں: 1. اچھا پڑوسی کون ہے؟ سلام میں پہل کرنے والا پڑوسی کے دکھ درد میں شریک مشکل وقت میں سب سے پہلے پہنچنے والا ان کے بچوں کا احترام کرنے والا ان کی غیر موجودگی میں ان کے گھر کا خیال رکھنے والا بات چیت میں نرم اور معاملات میں دیانتدار 2. برا پڑوسی کون ہے؟ حسد کرنے والا راستہ روکنے والا بلا جواز جھگڑنے والا زبان اور ہاتھ سے تکلیف دینے والا دوسروں کی عزت پامال کرنے والا محلے میں فساد اور بدنظمی پھیلانے والا 3. ہم اچھے پڑوسی کیوں نہیں ہوتے؟ سماجی بے حسی دین سے دوری مصروف زندگیا ایک دوسرے کو غیر سمجھنا اخلاقی تربیت کی کمی 4. ہمسایوں کے حقوق کیا ہیں؟ سلام، خیرسگالی اور نرم مصیبت میں مدد پردے اور عزت کا خیال ان کے بچوں سے حسنِ سلوک کسی بھی تکلیف دہ چیز سے بچنا کھانے اور خوشی کے مواقع میں شریک کرنا اختلاف میں برداشت اور معافی-حقوقِ ہمسایہ مہم کے ذریعے معاشرے میں وہ خوبیاں پیدا ہوسکتی ہیں جن کی بنیاد پر: محلے امن کا مرکز بن جائیں گے شکوک و شبہات کم ہوں گے مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کے قریب آئیں گے تنازعات خود بخود کم ہو جائیں گے ایک مضبوط اور متحد سماج وجود میں آئے گا یہ مہم دراصل اسلامی معاشرتی اصولوں کا عملی مظاہرہ ہے۔---اسلامی دعوت کا بہترین ذریعہ عملی کردار دعوتِ دین کا سب سے مؤثر طریقہ زبان سے زیادہ کردار ہے۔ ایک اچھے مسلمان کی نرم گفتاری، بااخلاق رویہ، مددگار طبیعت اور پڑوسیوں کے ساتھ حسنِ سلوک خود بخود دین کی سچائی کا ثبوت بن جاتا ہے۔یہی حکمت جماعت اسلامی ہند، بہار کی اس مہم کے مرکز میں ہے۔اگر مسلمان اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ اختیار کر لیں تو: نفرتیں ختم ہوں گی اسلام مخالف پروپیگنڈہ جواب پا جائے گا دلوں میں اعتماد قائم ہوگا دعوت کا دروازہ خود بخود کھل جائے گا-حقوقِ ہمسایہ مہم محض ایک وقتی سرگرمی نہیں بلکہ اسلامی معاشرت کے احیاء کا ایک سنہرا موقع ہے۔ یہ وہ مہم ہے جو گھروں کو جوڑتی ہے، محلے سنوارتی ہے، نفرتیں مٹاتی ہے اور محبتیں بڑھاتی ہے۔بہار کے سماجی ڈھانچے میں تیزی سے بدلتی ہوئی صورتِ حال کے درمیان ایک ایسی مثبت اور بامقصد کوشش سامنے آئی ہے جس نے محلہ، سماج اور ہمسائیگی کے رشتے کو نئی تازگی عطا کی ہے۔ ''اچھا پڑوسی، اچھا سماج'' کے نعرے کے ساتھ جماعت اسلامی ہند، بہار کی جانب سے چلائی جانے والی ''حقوقِ ہمسایہ مہم'' ریاست میں سماجی ہم آہنگی کی ایک مضبوط مثال بنے گی۔ یہ مہم محض مذہبی تعلیمات کی یاددہانی نہیں بلکہ ایک جامع سماجی تحریک ہے جو فرد کے کردار سے لے کر محلہ کی اصلاح تک کئی جہات کا احاطہ کرتی ہے۔--پڑوسی بھی ایک بھولی بسری ذمہ داری بھی طرزِ زندگی نے انسان کو معاشرتی طور پر کسی حد تک تنہا کر دیا ہے۔گھر کی دیواریں اونچی ہوگئیں، دروازے بند ہو گئے، اور پڑوسی ایک دوسرے کے لیے اجنبی بنتے چلے گئے۔ایسے ماحول میں اسلامی تعلیمات پڑوسی کے حقوق کو: عبادت کا حصہ اخلاق کا معیار اور ایمان کی شرط قرار دیتی ہیں۔جماعت اسلامی ہند کے کارکنوں نے اسی بھولی ہوئی سماجی ذمہ داری کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی ہے۔جماعت اسلامی ہند، بہار نے اس مہم کے ذریعے ایک نہایت اہم پیغام ہے کہ: "اچھا پڑوسی بنو قوم، سماج اور انسانیت کے بہترین محافظ بنو" ۔یہ مہم اگر مستقل جذبہ کے ساتھ جاری رکھی جائے تو بہار ہی نہیں، پورے ملک میں مثبت تبدیلی کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔

رابطہ:7488048866

آن لائن انتہاپسندی کا عروج اور سائبر سکیورٹی کا کردار

انشاوارثی

حالیہ چند برسوں میں انٹرنیٹ ایک دو دھاری تلوار بن چکا ہے۔ایک طرف یہ تعلیم، سماجی رابطے اور شہری شمولیت کا طاقتور ذریعہ ہے، تو دوسری جانب انتہاپسندی کے پھیلاؤ کا نہایت مؤثر وسیلہ بھی بن گیا ہے۔ بھارت اپنی وسیع، ینگ اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث، آن لائن بھرتی اور فکری برین واشنگ کی کوششوں کے لیے خاص طور پر کمزور بدف بن گیا ہے۔اگرچہ انتہاپسندانہ مواد کسی ایک نظریے تک محدود نہیں، مگر وہ نیٹ ورکس جو مذہبی شناخت کر کے افراد کو بھرتی اور متحرک کرتے ہیں، ان کے خلاف ایک متوازن حکمت عملی درکار ہے۔ایسی حکمتِ عملی جو سائبر سکیورٹی، کمیونٹی کی شمولیت، قانونی تحفظات، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی جواب دہی کو مؤثر طور پر یکجا کرے۔انتہا پسند عناصر انٹرنیٹ کی مختلف خصوصیات سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم، خفیہ پیغامات رسانی کی ایپس، ویڈیوز شیئر کرنے کی خدمات، اور بند گروپ فورمز آن لائن عناصر کو یہ موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ پروپیگنڈا پھیلائیں، مذہبی متون کی من پسند تشریحات عام کریں، تجرباتی بیانات

،تصویری شکایات شیئر کریں، اورایسے فکری دائرے تشکیل دیں جو انتہاپسندی جیسے الگورتھم جوصروفیت کو ترجیح دیتے ہیں، متنازع اور تقسیم پیدا کرنے والے مواد کو مزید نمایاں کر دیتے ہیں، جبکہ مائیکرو ٹارگٹنگ کے ذریعے بھرتی کرنے والے افراد ان نوجوانوں تک پہنچ جاتے ہیں جو سماجی تنہائی، معاشی دباؤ یا شناختی بحران کا شکار ہوں۔کووڈ کے دور میں جب زندگی کا بڑا حصہ آن لائن منتقل ہوگیا، تو یہ عمل مزید تیز ہوگیا اور ڈیجیٹل دنیا انتہاپسندانہ بھرتیوں کا مرکزی میدان بن گئی۔ بھارت کی بڑی نوجوان آبادی، اسمارٹ فون کے بڑھتے ہوئے استعمال، اور کثیر لسانی آن لائن نظام نے مقامی اور بین الاقوامی دونوں نوعیت کے بیانیوں کے لیے زرخیز میدان فراہم کیا ہے۔بیرون ملک مقیم بھارتی کمیونٹیاں، مختلف زبانوں میں سرحد پار پھیلنے والا چھوٹے نجی چیٹ گروپس کی کثرت، نگرانی کو مشکل بنا دیتی ہے۔اس دوران حقیقی یا تصوراتی سماجی و معاشی محرومیاں اُن عناصر کے ہاتھ میں آ جاتی ہیں جو وابستگی یا کسی کام دلانے کے نام پر نوجوانوں کو متاثر کرتے ہیں۔ٹیکنالوجی کے وسیع مواد اور سماجی پیچیدگی کے امتزاج کا تقاضہ ہے کہ اس کا پھیلاؤ درست، متوازن، اور انسانی حقوق کے احترام پر مبنی ہوں۔سائبر سکیورٹی کو عموماً صرف ڈیٹا کے تحفظ یا ہیکنگ کی روک تھام کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔تاہم آن لائن انتہاپسندی کے تدارک کے تناظر میں، سائبر سکیورٹی کو ایک وسیع تر صلاحیتوں کے مجموعے کے از سرِ نو تصور کرنے کی ضرورت ہے جو نقصان کو کم کرے اور خاص طور پر شہری آزادیوں کو برقرار رکھے۔اس سلسلے میں درج ذیل طریقوں کو اپنایا جا سکتا ہے: 1۔کھوج اور خطرے کی نگرانی: حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور آن لائن پلیٹ فارمز کی سیکیورٹی ٹیموں کو خودکار نظاموں اور اور انسانی جائزے کے امتزاج سے بڑے پیمانے پر انتہاپسندانہ مواد کی نشاندہی کرنی چاہیے ۔ 2۔مشینی آلات ایسے پیٹرن (مشترکہ یو آر ایل، دہرائے گئے بیانیے یا نیٹ ورک میں اچانک اضافہ) شناخت کر سکتے ہیں، تاہم انہیں اس طرح ترتیب دیا جانا چاہیے کہ غلط نشاندہیوں سے بچا جا سکے اور اظہار رائے کی آزادی کا احترام برقرار رہے۔3۔پلیٹ فارم کی سلامتی اور مواد کی نگرانی: ٹیکنالوجی پلیٹ فارمز کو شفاف کمیونٹی رہنما اصول نافذ کرے۔ واضح اپیل کے طریقہ کار فراہم کرنے اور مقامی زبانوں میں مواد کی نگرانی میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارت کی لسانی تنوع کے پیش نظر، صرف انگریزی انحصار کرنے والی نگرانی ناکافی ہے۔ یہاں سائبر سکیورٹی میں عملی پالیسیاں، علاقائی ٹرسٹ اینڈ سیفٹی" ٹیمیں، اور واضح طور پر پرتشدد یا دہشت گرد مواد کے لیے تیز رفتار بٹانے کے طریقہ کار شامل ہیں۔توجہ دیں۔ 4۔ بھرتی کے نیٹ ورکس میں خلل ڈالنا: قانون اور انسانی حقوق کے اصولوں سے محدود سائبر سکیورٹی آپریشنز کو چاہیے کہ اختلاف دہ رائے کو جرم قرار دینے کے بجائے مربوط نیٹ ورکس میں خلل ڈالنے پر اس میں بوٹ فارمز کا سراغ لگانا، فرضی طور پر اور ڈیجیٹل فرانزکس کے ذریعے بے نقاب کرنا، نیٹ ورکس کا نقشہ تیار کرنا شامل ہے۔ بھرتی کرنے والے مراکز کا سیکیورٹی ایجنسیوں کو چاہیے کہ وہ نگرانی اور قانونی تحفظات کو برقرار رکھتے ہوئے پلیٹ فارمز کے ساتھ تعاون کریں۔ 5 مواصلاتی ذرائع کو محفوظ بنانا اور رازداری کے شعور پر مبنی اقدامات، بہت سے کمزور صارفین، خفیہ کردہ چینلز کے ذریعے بات چیت کی عمومی نگرانی نہ تو مؤثر ہے اور نہ ہی اخلاقی سائبر سکیورٹی پالیسی کو چاہیے کہ وہ واضح قانونی معیارات کی بنیاد پر اور ایسے کمیونٹی پر مبنی اقدامات کے بدفی تحقیقات کو ترجیح دے ۔ساتھ جو ان افراد کے لیے متبادل راستے فراہم کریں جنہیں خطرے سے دوچار کے طور پر شناخت کیا گیا ہو۔6 پیغام مخالف اور حکمت عملی پر مبنی ابلاغ اور سائبر سکیورٹی کا دائرہ صرف تکنیکی نظام تک محدود نہیں بلکہ معلوماتی ماحول تک پھیلا ہو، حکومتی ادارے اور سول سوسائٹی ایسی حکمت عملی اختیار کر سکتے ہیں جس کے تحت انتہاپسند بیانیوں کا توڑ کرنے کے لیے قابل اعتماد مذہبی علم پر مبنی دلائل پیش کیے جائیں، اور ایسے مہماتی پیغامات چلائے جائیں جو استقامت اور امید کی کہانیاں اجاگر کریں۔ان پیغامات کو مقامی اثر و رسوخ رکھنے والے افراد، اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مل کر تیار کیا جانا چاہیے تاکہ ان کی ثقافتی ساکھ اور قبولیت برقرار رہے ۔اسکولوں کے اساتذہ بھی تکنیکی اور سماجی اقدامات کے متبادل بن سکتے ہی اور کمیونٹی سطح پر ڈیجیٹل خواندگی کو مضبوط بنانا، میڈیا کے تنقیدی تجزیے کی صلاحیت سکھانا، اور محفوظ رپورٹنگ کے نظام قائم کرنا، افراد کو گمراہ کن پروپیگنڈے سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔قانونی نظام کو ایسے قوانین وضع کرنے چاہییں جو دہشت گردی کی بھرتی کو جرم قرار دیں، مگر جائز اظہار رائے کے حق کا بھی تحفظ کریں؛ تیز رفتار مگر منصفانہ عدالتی عمل عوام کے اعتماد کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے۔اسی طرح مقامی تنظیموں، مساجد، طلبہ گروہوں اور خواتین کی انجمنوں کو بااختیار بنانا بھی نہایت اہم ہے تاکہ ابتدائی سطح پر رہنمائی، مشاورت اور بحالی کے عمل میں کردار ادا کر سکیں۔آن لائن انتہاپسندی کا خطرہ کوئی لازمی حقیقت نہیں بلکہ ایک ایسا سماجی اور تکنیکی مسئلہ ہے جسے روکا جا سکتا ہے۔ بھارت میں اس کا حل جامع اور ہمہ گیر ہونا چاہیے: سائبر سکیورٹی ایسے اوزار فراہم کرتی ہے جو انتہاپسندی کے نقصانات کا پتہ لگانے، انہیں روکنے اور کم کرنے میں مدد دیتے ہیں، مگر اس کی کامیابی کا انحصار کمیونٹی کے تعاون، شفاف قانونی تحفظات، اور ایسے تعمیری متبادل راستوں پر ہے جو انتہاپسندی کی جڑوں کو ختم کریں۔آن لائن انتہاپسند نظریات کے پھیلاؤ کا مقابلہ کرنا دراصل عوامی تحفظ کے ساتھ ان جمہوری اقدار، تکثیریت منصفانہ عدالتی عمل، اور آزادی اظہار کے دفاع کے مترادف ہے جن کی حفاظت خود یہی اقدار کرتی ہیں۔

ہمسایوں سے حسنِ سلوک: مسلمانوں کی عظیم پہچان ہے!

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قائم و سینئر کالم نگار
حیدرآباد

اب ذرا ہم اپنے مسلم معاشرے پر نگاہ ڈالیں اور دیکھیں کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔آج ہم کسی سے بھی سوال کریں کہ بھائی آپ کاپڑوسی کیسا ہے؟ (الاماشا اللہ) بہت کم ہی لوگ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمارا پڑوسی بہت اچھا ہے یا کم از کم اچھا ہے۔ اب ایک سوال خود بخود اٹھتا ہے کہ آخر ہمارے معاشرے اور محلوں کی یہ صورتحال کیوں ہے یا ہوگئی؟

اللہ کی بندگی کا حق پورے اخلاص کے ساتھ اور بندگان خدا کا حق پورے طریقہ پر ادا کرنا ہر ایک کیلئے ضروری ہے، جس کے بغیر کوئی مسلمان، اسلام کے معیار مطلوب کو نہیں پہنچ سکتا۔رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات اور آپؐ کے ارشادات گرامی میں ایمان کے حوالے سے مختلف مواقع پر ہمیں یہ تاکید ملتی ہے کہ فلاں چیز ایمان کے منافی عمل ہے اور فلاں کردار کا حامل شخص ایمان کی دولت سے محروم ہے۔غرض یہ کہ نبیؐ نے موقع بہ موقع اپنی امت کو یہ تعلیم عطا فرمائی کہ، فلاں فلاں کام کرنا ہے اور ان ان چیزوں سے تمہیں بلکل اجتناب کرنا ہوگا!!! خواہ معاملہ عبادات کا ہو یا معاشرت و معیشت سے تعلق رکھتا ہو یا پھر اس کا تعلق انسانی اخلاق و کردار سے ہو ان ساری چیزوں میں نبی اکرم ﷺ نے اپنے ارشادات گرامی کے ذریعہ لوگوں کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں، جس پر عمل کرتے ہوئے ہر فرد بشر، ایمان کے منافی اعمال سے بچ سکتا ہے۔ انسان کیلئے زبان سے اقرارِ ایمان تو آسان ہے لیکن اس کے تقاضوں کو پورا کرنا اور اس پر کھرا اترنا اصل چیز ہے اور جو بھی اپنے اندر دعوی ایمان رکھتا ہو اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اعمال سے اس کا ثبوت فراہم کرے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا ''بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا، بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا، بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا ''پوچھا گیا کون اے اللہ کے رسولؐ (ایمان نہیں رکھتا)''فرمایا''وہ شخص جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں ل سے مامون و محفوظ نہ ہو'' نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد گرامی سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ایک مسلمان کے ایمان کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس کا پڑوسی و ہمسایہ اس سے ہمیشہ کے لئے کسی قسم کا خطرہ اور اندیشہ محسوس نہ کرے، بلکہ ایسا ماحول بنا رہے کہ پر امن انداز میں اطمینان کے ساتھ انسانی معاشرہ کے شب و روز گذرتے جائیں ،یعنی ہر شخص اپنے پڑوسی سے ، اپنی جان و مال عزت آبرو، اور ہر طرح کے ستائے جانے ،اور اذیت سے وہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھے۔ پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کی، اسلام میں بہت اہمیت دی گئی ہے؛ یہاں پر والدین واقربا کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ اس کا تعلق بھی اللہ تعالی کے احکام اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے ہے۔ اللہ تبارک تعالی نے قرآن مجید کے سورۃ النساء کی آیت 36 میں اپنے حق کے ساتھ ہی والدین ، رشتہ داروں یتیموں اور عزیز واقربا اور ہمسایوں، اور معاشرے میں ساتھ اٹھنے بیٹھنے والوں کے حقوق پر زور دیا ہے جو ہم سب کے لیے اس پر عمل کرنا فرض عین ہے؛ جس کے بغیر ایک پرسکون و مثالی معاشرہ کی امید خوش فہمی کے سواء کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔!!! آیت مذکور کے سلسلہ میں حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ تشریح فرماتے ہیں: وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝

اور اللہ تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ سلوک واحسان کرو۔۔۔۔!

(1) الجار، الجنب، قرابت دار پڑوسی کے مقابلے میں استعمال ہوا ہے۔جس کے معنی ایسا پڑوسی جس سے قرابت داری نہ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ پڑوسی سے بہ حیثیت پڑوسی کے حسن وسلوک کیا جائے رشتہ دار ہو یا غیر رشتہ دار، جس طرح کہ حدیث میں بھی اس کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔

(2) اس سے مراد رفیق سفر، شریک کار، بیوی اور وہ شخص ہے جو فائدے کی امید پر کسی کی قربت و ہم نشینی اختیار کرے بلکہ اسکی تعریف میں وہ لوگ بھی آسکتے ہیں جنہیں تحصیل علم، تعلم صناعت (کوئی کام سیکھنے) کے لئے یا کسی کاروباری سلسلہ میں آپ کے پاس بیٹھنے کا موقع ملے (فتح القدیر)

(3) اس میں گھر، دکان اور کارخانوں، ملوں کے ملازم اور نوکر چاکر بھی آجاتے ہیں۔غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی بڑی تاکید حدیث میں آئی ہے۔

(4) فخر و غرور اور تکبر اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے بلکہ ایک حدیث میں یہاں تک آتا ہے کہ" وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی کبر ہوگا۔" (صحیح مسلم کتاب الایمان باب تحریم الکبر وبیانہ حدیث نمبر۔ 91) یہاں کبر کی بطور خاص مذمت سے یہ مقصد ہے کہ اللہ تعالی کی عبادت اور جن جن لوگوں سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔ اس پر عمل وہی شخص کرسکتا ہے جس کا دل کبر سے خالی ہوگا۔ متکبر اور مغرور شخص صحیح معنوں میں نہ حق عبادت ادا کرسکتا ہے اور نہ اپنوں اور بیگانوں کے ساتھ حسن سلوک کا اہتمام۔(احسن البیان) آیت مذکورہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ نوع انسانی کے لیے حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی انتہائی ضروری ہے۔حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے زیادہ مجھے وہ لوگ محبوب ہیں جو تم میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں (بخاری) حسن اخلاق سے متعلق نبی کریم ﷺ کی بہت سی احادیث آئی ہیں، حقیقت یہ ہے کہ حسن اخلاق کے ذریعہ سے آدمی ایک اونچے درجہ تک پہنچ جاتا ہے حضرت عائشہؓ کی ایک روایت کے مطابق آدمی اچھے اخلاق کے ذریعہ ان لوگوں کا درجہ حاصل کرلیتا ہے جو راتوں میں اللہ کے حضور میں کھڑے رہتے ہیں اور دن میں ہمیشہ روزہ رکھتے ہیں (ابوداؤد) ارشاد نبویؐ یہ بھی ہیکہ اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والا پڑوسی کی تکریم کرے، پڑوسی کو تکلیف نہ دے (بخاری) پڑوسی کے ساتھ اچھا برتاو اللہ اور اس کے رسؐ ول کی محبت کا نسخہ عظیم ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص موقع پر تعلیم فرماتے ہوئے آخر میں ارشاد فرمایا " اگر تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ اللہ تعالی اور اسکے رسول تم سے محبت کریں (چاہیے کہ) جب کوئی امانت تمہارے پاس رکھوائی جائے تو اس کو ادا کرو اور بات کرو تو سچ بولو، اور اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو" (بروایت طبرانی) آدمی خوب مال خرچ کرتا، اور خیر خیرات کرتا ہے، لیکن پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا اپنی زبان اور طرز عمل سے تکلیف پہنچاتا ہے تو اسکی خیر خیرات اسے کامیابی کی طرف نہیں لے جاتی اور عنداللہ نامقبول ہے۔۔۔! اچھے اخلاق کا تعلق ایمان سے ہے، اگر کسی میں اچھے اخلاق پائے جاتے ہیں اور وہ مسلمان بھی ہو تو اس کے ایمان والے ہونے کی گواہی دی جاسکتی ہے، اور یہ مومنانہ کردار کا اعلی مظہر ہے، اور وہ عنداللہ زبرست ماجور ہوگا کیونکہ یہ ایمان ہی کا تقاضا ہوتا ہے کہ ایک مسلمان اپنے پڑوس میں رہنے والا خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو حسن اخلاق، نرمی اور آدمیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ اس سے ہمیشہ خیر ہی خیر کی توقع کی جائے۔لیکن جب پڑوسی مسلمان ہو تو اس سے دوہرا رشتہ قائم ہوتا ہے ایک تو پڑوسی ہونے کا دوسرا ایمان والا ہونے کا کیونکہ ایمان کا رشتہ دیگر کئی رشتوں سے افضل ہے اور دین کا رشتہ تو خون کے رشتہ سے زیادہ اہم ہے اس کی طرف توجہ دینا انتہائی ضروری ہے۔اب ذرا ہم اپنے مسلم معاشرے پر نگاہ ڈالیں اور دیکھیں کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔آج ہم کسی سے بھی سوال کریں کہ بھائی آپ کا پڑوسی کیسا ہے؟ (الاماشا اللہ) بہت کم ہی لوگ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمارا پڑوسی بہت اچھا ہے یا کم از کم اچھا ہے۔ اب ایک سوال خود بخود اٹھتا ہے کہ آخر ہمارے معاشرے اور محلوں کی یہ صورتحال کیوں ہے یا ہوگئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات سے ہمارا معاشرہ بہت دور ہوگیا جس کا یہ نتیجہ ہے کہ مسلم محلوں میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے جھگڑے ہوتے دیکھائی دے رہے ہیں، یہاں تک کہ قتل کے واقعات بھی ہورہے ہیں اور ان جھگڑوں کو پولیس وعدالتوں تک پہنچایا جاتا ہے جس کی وجہ سے پیسہ برباد اور رسوائی الگ سے ہوتی ہے۔ حالانکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے مسلمانوں کو خیرامت بنا کر اٹھایا ہے، اس طرح ان کا وجود زمین پر خیر ہی خیر ہونا چاہئے، مگر افسوس اس بات پر ہے کہ یہ امت اپنے اونچے مقام کو فراموش کر بیٹھی (الا ماشاء اللہ) اور ان میں کی اکثریت اپنے مقصد حیات سے لاعلم معلوم ہوتی ہے۔ مسلمانوں کے محلے اور ان کے علاقہ معاشرے میں ایک مثالی نمونہ ہونا چاہئے تھے۔۔۔۔۔! کوئی مسلمان اگر صرف اپنے پڑوس وہمسایوں کو مطمئن نہ کر سکے اور اپنے ایمان کی روشنی اور اخلاق کی خوشبو سے اس کا ہمسایہ مستفید نہ ہوسکے تو بھلا ایسے مسلمان سے کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ اسلام کی سچی اور اچھی تصویر اوروں کے سامنے پیش کرسکے گا یا اسلام کا تعارف اپنے حسن عمل و حسن اخلاق کے ذریعہ پیش کرے گا؟ حقیقت تو یہ ہے کہ بندے مومن کے شب و روز اسلامی کردار کے مظاہر و آئینہ دار ہوتے ہیں، جسے دیکھ کر لوگ اس سے متاثر ہوتے اور اسلام کی حقانیت نوع انسانی پر واضح ہوتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ آج ہمارے بعض بھائیوں کی بداخلاقی کو دیکھ کر لوگ مسلمانوں بلکہ اسلام سے دور بھاگ رہے ہیں، ہاں یہ اور بات ہے کہ کچھ لوگ ہمارے اندر ایسے بھی ہیں جن کے اوصاف حمیدہ، اخلاق حسنہ کو دیکھ کر الحمدللہ، لوگ اسلام سے قریب بھی ہورہے ہیں، لیکن ہماری اکثریت کی بے عملی وکوتاہی اور غفلت شعاری نے اسلام سے لوگوں کو دور کرنے کا بڑا ذریعہ بن رہی ہے؛ جس کی اصلاح کی طرف فوری طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔جو لوگ اصلاح کا کام کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ سب سے پہلے اس کا آغاز بڑے ہی اخلاص واہتمام کے ساتھ وہ اپنے گھر سے شروع کریں پھر ، اپنے محلے اور شہر تک اسے پہنچائیں تا کہ ہمارے معاشرہ میں ایک خوشگوار فضاء پیدا ہو! ۔اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جہاں پر حقوق اللہ کی ادائیگی پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے اور دیا جانا چاہئے، وہیں پر حقوق العباد کی طرف بھی ملت کے نوجوانوں، مرد و خواتین کو اسکی تعلیم کا دیا جانا بے حد ضروری ہے۔ ورنہ آدمی کی عبادت ''عادت'' تو بن جائے گی لیکن حقیقی بندگی اسی وقت ممکن ہے جب مسلمان پورے کے پورے اسلام میں داخل ہوجائیں۔۔۔! ورنہ ہوگا یہ کہ ایک آدمی مسجد کی حد تک مسلمان بن جائے گا اور اس میں جب تک رہے گا مسلمان بن کر رہے گا اور جیسے ہی مسجد سے باہر نکلے گا۔شیطان کے نرغے میں آکر وہ وہ کام کر جائے گا جو ایمان کے منافی اور بندگان خدا کو دکھ پہنچانے والے ہوتے ہیں جس میں کئی ایک باتوں کے علاوہ، پڑوس کو ستانے، اور اسکے حقوق کو دبا لینے والے قبیح عمل بھی شامل ہیں اور پڑوسی کو ستانے والے شخص کے متعلق نبی مکرم ﷺ کی طرف سے دی جانے والی اس نوٹس میں اس شخص کیلئے درس عبرت ہے، جس میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''واللہ لا یومن''یعنی وہ شخص مومن نہیں ہے یا بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا، اس سلسلہ میں آپؐ سے دریافت فرمایا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون شخص ہے جو ایمان نہیں رکھتا؟ آپؐ نے فرمایا'' وہ شخص جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے مامون و محفوظ نہ ہو" لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان ایک اچھا پڑوسی بن کر رہے اپنے پڑوسی کو اپنے عمل سے اپنی زبان سے اور اپنے ہاتھ سے تکلیف نہ پہنچائے اور ہر اس عمل سے پرہیز کریں جس سے پڑوسی کو ذہنی کوفت و روحانی صدمہ اور دکھ پہنچتا ہو، بلکہ پڑوسی کے دکھ درد میں شریک ہوں اور اس کی پریشانی پر خوش نہ ہوں، بلکہ اس کی جو کچھ مدد ہوسکتی ہے کہ جائے۔ پڑوسی خواہ اپنے گھر کی تعمیر کرار ہا ہو یا اس کے گھر شادی بیاہ یا اور کسی قسم تقریب ہو رہی ہو ایسے موقع پر اس کے کام میں رکاوٹیں کھڑی نہ کی جائیں بلکہ اس سلسلہ میں جو کچھ بھی وقتی زحمت ہوتی ہے اسے برداشت کرنا چاہئے کیونکہ پڑوسی کے حقوق انتہائی اہمیت رکھتے ہیں اور اس کا تعلق نبی کریم ﷺ کے ارشاد گرامی کے مطابق ایمان سے ہے اس کی حفاظت ہم سب کیلئے ضروری ہے اور یہ کام انفرادی واجتماعی ہر طریقہ سے مہم کے طور پر انجام دیا جانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔اب جہاں پر ہمارے آئمہ مساجد اور واعظین امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خطابات میں اس مسئلہ پر لوگوں کو تعلیم دیں اور دوسری جانب، معاشرے میں اصلاح کا کام کرنے والی جماعتوں و تنظیموں کی بھی بھاری ذمہ داری ہیکہ اس جانب بھر پور توجہ دے، اب الحمدللہ پورے ملکی سطح پر، جماعت اسلامی ہند اس کام کو منظم انداز میں 21 تا 30 نومبر ایک اہم مہم کے طور پر انجام دے رہی ہے جسکی بھر پور طریقہ سے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے، اللہ تعالی اس مہم میں ہم سب کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے۔آمین

رابطہ:9849099228

☆☆☆

کانگریس نے ہندوستان سے متعلق یو ایس چائنا کمیشن کی متنازعہ رپورٹ پر حکومت سے ردعمل کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے جمعرات کو یو ایس چائنا اکنامک اینڈ سیکورٹی ریو یو کمیشن کی حالیہ سالانہ رپورٹ کو ہندوستان کے لیے تشویشناک قرار دیا اور وزیر اعظم نریندر مودی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت کو اس معاملے پر اپنا موقف واضح کرنا چاہیے

کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے جمعرات کو یہاں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ رپورٹ میں ہندوستان سے متعلق حساس سیکورٹی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے، جس سے ہندوستان کے سفارتی موقف پر تشویش پائی جاتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ سالانہ رپورٹ تقریباً 800 صفحات پر مشتمل ہے اور صفحات 108 اور 109 کے حوالے حیران کن اور نا قابل فہم ہیں۔ رپورٹ میں اس سال اپریل میں پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کو پاکستان کی طرف سے منظم "بغاوت حملہ " کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، رپورٹ میں اس کے بعد ہونے والے چار روزہ تنازعے میں ہندوستان کے خلاف پاکستان کی "فوجی کامیابی " کو بیان کیا گیا ہے۔

کانگریس لیڈر نے پوچھا کہ " کیا وزیر اعظم اور وزارت خارجہ اس رپورٹ پر اپنا اعتراض درج کرائیں گے؟ یہ رپورٹ ہماری سفارتکاری کے لیے ایک اور سنگین دھچکا ہے ۔حکومت کو اس رپورٹ پر اپنا موقف بتانا چاہیے اور رپورٹ میں کیے گئے دعوؤں کے بارے میں کیا کارروائی کی جائے گی؟ "

مسٹر رمیش نے کہا کہ امریکی کانگریس میں پیش کی جانے والی رپورٹ میں چین سے متعلق اقتصادی اور سلامتی کے مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے، لیکن اس میں جنوبی ایشیائی جغرافیائی سیاسی تناؤ پر بھی بات کی گئی ہے، جس میں ہندوستان- پاکستان تنازع بھی شامل ہے، جو بین الاقوامی تاثرات اور سفارتی پوزیشنوں کو متاثر کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور کو روکنے کے بار بار کئے جانے والے دعوؤں پر خاموش ہیں۔ اب امریکی کانگریس کی جانب سے بنائے گئے ایک آزاد کمیشن کی رپورٹ کے اجراء کے چند ہی گھنٹے بعد ڈونالڈ ٹرمپ نے 61ویں مرتبہ اپنا دعویٰ دہرایا ہے کہ انہوں نے ہندوستان پر 350 فیصد محصولات عائد کرکے آپریشن سندور کو ختم کرنے کی دھمکی دی تھی۔

ہندوستان جوہانسبرگ میں: جی 20 سربراہ کانفرنس اہمیت کی حامل کیوں

نئی دہلی، 20 جنوری (یو این آئی) جب وزیر اعظم نریندر مودی اس ہفتے کے آخر میں جی 20 سربراہ اجلاس کے لیے جوہانسبرگ پہنچیں گے تو وہ صرف ایک اور کثیر جہتی اجلاس میں نہیں بلکہ جغرافیائی اور سیاسی اعتبار سے ایک انتہائی اہمیت کی حامل فضا میں قدم رکھیں گے۔ یہ چوتھا جی 20 اجلاس (یعنی دنیا کی 20 سب سے بڑی معیشتوں کا گروپ) ہے جو گلوبل ساؤتھ میں منعقد ہو رہا ہے ایک ایسا عنصر جو دنیا کے معاملات میں بدلتے ہوئے توازن کی خاموش لیکن واضح طور پر نشاندہی کرتا ہے۔ ہندوستان کے لیے، جو گزشتہ ایک دہائی سے خود کو ایک ایسے 'پل' اور 'توازن' کی حیثیت سے پیش کر رہا ہے جو ٹوٹتے ہوئے عالمی نظام میں رابطہ بھی ہے اور قوتِ توازن بھی، نومبر کے آخر میں ہونے والی اس کانفرنس کی اہمیت حد درجہ زیادہ ہے۔ مودی تینوں سربراہ اجلاس کے سیشنز سے خطاب کریں گے، کئی رہنماؤں سے بالمشافہ ملاقاتیں کریں گے، اور ہندوستان- برازیل- جنوبی افریقہ (آئی بی ایس اے) اجلاس میں بھی شریک ہوں گے۔ ایک ایسا فارمیٹ جو گلوبل ساؤتھ کے پرانے، زیادہ آئیڈیلزم سے بھرپور تعاون کی یاد دلاتا ہے۔ تاہم جوہانسبرگ محض نوستالجیا نہیں بلکہ طاقت کے محور کا عکاس بھی ہے۔ یہ واضح کرے گا کہ آنے والے دور کے عالمی اصول کس کے ہاتھوں تشکیل پائیں گے ایک ایسا دور جو آب وہوا کی تبدیلی سے پیدا شدہ خطرات، ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے بہت زیادہ استعمال اور وسائل کی عدم یقینی سے عبارت ہے۔ ایک زمانے میں جی 7، یا "امیر ممالک کا کلب"، دنیا کے اقتصادی اصول طے کرتا تھا، لیکن وال اسٹریٹ کے بحران کے بعد پیدا ہونے والی عالمی کساد بازاری نے 'بڑے جی 20 ' گروپ کو دنیا کی اقتصادی سمت متعین کرنے کی ذمہ داری سونپ دی۔ جی 20 کے غیر جی 7 رکن ممالک، جو آج گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کرتے ہیں، دنیا کی معیشت کے تقریباً ایک تہائی حصے پر مشتمل تھے جبکہ صدی کے آغاز میں یہ حصہ صرف 15 فیصد تھا اور وہ عالمی نظام کی تشکیل میں زیادہ اثر ورسوخ کا مطالبہ کرتے ہیں۔

ہندوستان کی سابق سفارتکار بھاسوتی مکھرجی اس سلسلے میں اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہتی ہیں "عالمی مالیاتی ڈھانچہ وقت کے جمود میں پھنس کر رہ گیا ہے۔ کثیر جہتی مالیاتی اداروں میں حق رائے دہی اور شیئر ہولڈنگ دنیا کی نئی معاشی حقیقتوں کی عکاسی نہیں کرتے ۔" دنیا کی معیشت مکمل زوال پر تو نہیں، مگر قرضوں کا بوجھ آج بھی ترقی پذیر ممالک، خصوصاً افریقہ، کے لیے ایک بڑی مصیبت ہے۔ بریٹن ووڈز دور کا پرانا قرض ڈھانچہ، نئے قرض دہندگان اور قرض دینے کے غیر شفاف طریقوں سے ٹکرا رہا ہے، جس کے نتیجے میں افریقہ اور دیگر ترقی پذیر خطوں میں شدید مالی دباؤ پیدا ہو رہا ہے۔ سربراہ اجلاس کے باہر، آئی بی ایس اے میٹنگ میں مودی کی شرکت اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ ہندوستان اب بھی ترقی پذیر جمہوری ممالک کی کثیر جہتی طاقت کو چین کی قیادت والے فورمز کا توازن سمجھتا ہے۔ ہندوستان چاہتا ہے کہ آئی بی ایس اے محض ایک یادگار فورم نہ رہے بلکہ ایک اسٹریٹجک اتحاد کی حیثیت اختیار کرے جو ترقی، تجارت، موسمیات اور عالمی حکمرانی پر مباحثوں کو متاثر کرے۔ ہندوستان، جنوبی افریقہ اور برازیل مل کر ایک زیادہ مساوی عالمی نظام چاہتے ہیں۔ ایسا نظام جو گلوبل ساؤتھ کی قرضہ جاتی کمزوریوں کو کم کرے اور ترقی پذیر ممالک کے لیے مالیاتی رسائی بڑھائے۔ ہندوستان کا خیال ہے کہ افریقی یونین کی مکمل جی 20 رکنیت جسے ہندوستان نے اپنی 2023 کی صدارت کے دوران بھرپور حمایت دی تھی اس لمحے کو ایک مؤثر ادارہ جاتی تبدیلی میں بدلنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ زیادہ تر افریقی ممالک جی 20 کو یہ احساس دلانے کا سبب بن سکتے ہیں کہ ترقی کے مسائل حادثاتی بحران نہیں بلکہ نظام پر مبنی ناکامیاں ہیں۔ اگر جی 20 کو دنیا کی "اسٹیئرنگ کمیٹی " بننا ہے تو ہندوستان کا مؤقف ہے کہ دنیا کو پوری طرح اس میں موجود ہونا چاہیے اور اس فورم کو تجارت اور سپلائی چینز کے اصولوں پر بھی اثر انداز ہونا چاہیے۔ فاؤنڈیشن فار اکنامک ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر اور ماہرِ معاشیات راہل آہلووالیہ نے یو این آئی کو بتایا کہ ہندوستان کو چاہیئے کہ وہ "جی 20 ممالک کے ساتھ زیادہ سے زیادہ جامع اور دوطرفہ تجارتی معاہدے کرے تاکہ معاشی انضمام مضبوط ہو اور ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ "موسم کے حوالے سے سیاست بھی جی 20 میں ایک نازک توازن کا کھیل بن چکی ہے۔ جوہانسبرگ میں ہندوستان متوقع طور پر زیادہ قابلِ پیشگوئی موسمیاتی مالیات، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور اس حقیقت کے اعتراف پر زور دے گا کہ ترقی اور کاربن کے عدم استعمال دونوں کو ساتھ ساتھ چلنا ہوگا۔ پیغام واضح ہے کہ توانائی کی منتقلی کی سیاسی قیمت ان ممالک پر نہیں پڑنی چاہیے جن کا اس بحران میں سب سے کم حصہ رہا ہے۔ مکھرجی نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "یہ اجلاس ہمیں موسمیاتی تبدیلی، خوراک کی سپلائی اور مضبوط سپلائی چین جیسے سلگتے ہوئے مسائل پر دوبارہ توجہ دلانے کا موقع دیتا ہے۔"

☆☆☆

گڈکری نے نتیش کمار کو ریکارڈ 10 ویں بار وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے جنتا دل یونائیٹڈ لیڈر نتیش کمار کو دسویں بار بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد دی ہے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں مسٹر گڈکری نے مسٹر کمار کو دلی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ "نتیش جی کو وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مسٹر سمراٹ چودھری کو نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر اور مسٹر وجے کمار سنہا کو بہار کی نئی کابینہ کے ساتھ حلف لینے پر مبارکباد۔ "انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی ڈبل انجن والی حکومت بہار میں تیز رفتار ترقی، جدید بنیادی ڈھانچے، مضبوط حکمرانی کو فروغ دے گی اور ریاست کو ترقی یافتہ ہندوستان 2047 میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر قائم کرے گی۔ "

ای ڈی نے فرضی سمن کے معاملات سے نمٹنے کے لیے کیو آر کوڈ کی تصدیق شروع کی

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے نام پر دھوکہ دہی اور جبراً وصولی کے لیے جعلی سمن بھیجے جانے کی بڑھتی خبروں کے درمیان ای ڈی نے شہریوں کو سمن نوٹس کی اصل حقیقت کی تصدیق میں مدد کرنے کے لیے نئے طریقے نافذ کیے ہیں۔ وزارت خزانہ نے آج اپنے سرکاری اکاؤنٹ کے ذریعے اس کا اعلان کیا۔ فرضی ای ڈی سمن اصل نوٹس سے ملتے جلتے ہوتے ہیں، جس سے وصول کنندگان کے لیے اصلی اور فرضی میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے حل کے لیے ای ڈی اب سسٹم سے بننے والے سمن جاری کر رہا ہے، جس میں ایک کیو آر کوڈ اور ایک منفرد پاس کوڈ ہوتا ہے۔ وزارت خزانہ نے کہا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ جاری کردہ سمن کو اس پر چھپے کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے یا سرکاری ای ڈی ویب سائٹ پر جاکر تصدیق کیا جا سکتا ہے۔ ای ڈی نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ ڈیجیٹل یا آن لائن گرفتاری نہیں کرتا۔ ای ڈی نے شہریوں کو جعلی لوگوں سے ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ای ڈی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے محتاط رہیں اور کسی بھی مشتبہ سمن کی تصدیق کریں تا کہ وہ ای ڈی افسر بن کر دھوکہ دینے والوں کا شکار نہ بنیں۔ اس پہل کا مقصد لوگوں کا اعتماد واپس لانا اور ای ڈی کے قانونی عمل میں شفافیت بڑھانا ہے۔

طالب علم کی موت پر سینٹ کولمبس اسکول کے باہر طلباء اور لواحقین کا احتجاج

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی میں گول ڈاک خانہ کے قریب سینٹ کولمبس اسکول کے باہر طالب علم کی موت کے احتجاج میں طلباء اور لواحقین نے جمعرات کے روز مظاہرہ کیا، جس کے باعث وہاں افراتفری مچ گئی۔ قابل ذکر ہے کہ اس اسکول میں پڑھنے والے 16 سالہ ایک طالب علم نے 18 نومبر کو راجندر نگر میٹرو اسٹیشن پر خودکشی کرلی تھی۔ مظاہرین نے اسکول کے کچھ اساتذہ پر طلباء کو مسلسل ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا اور اسکول انتظامیہ سے جوابدہی کا مطالبہ کیا۔ قرول باغ کے باشندہ طالب علم کے والد کی جانب سے درج کرائی گئی درخواست کے مطابق کچھ اساتذہ کی جانب سے بار بار توہین اور ہراساں کیے جانے کی وجہ سے وہ ذہنی طور پر بہت پریشان تھا۔ شکایت میں کہا گیا کہ طالب علم اکثر گھر پر اپنی پریشانی بتاتا تھا۔ وہ اپنے اہل خانہ کو بتاتا تھا کہ کچھ اساتذہ اسے چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈانٹتے اور توہین کرتے ہیں۔ خودکشی کرنے والے طالب علم کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے اساتذہ اور پرنسپل دونوں سے کئی بار شکایت کی تھی لیکن اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس سلسلے میں پولیس نے کیس درج کرکے الزامات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس دوران مظاہرے میں شامل والدین نے اسکولوں میں طلباء کی ذہنی صحت کے لیے اس معاملے کی منصفانہ تحقیقات اور مضبوط حفاظتی اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔

نئی نتیش کابینہ میں کئی ذاتوں کو ملی نمائندگی! 7 پوائنٹس میں سمجھیں تفصیل

پٹنہ، 20 نومبر: نتیش کمار نے پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں ا?ج دسویں مرتبہ وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف لے لیا۔ حلف برداری تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی سمیت کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ نتیش کمار کے علاوہ کچھ دیگر اراکین اسمبلی نے وزارتی عہدہ کا حلف لیا۔ نتیش کمار سمیت کابینہ میں 27 لوگوں کو شامل کیا گیا ہے، جن میں اہم ذاتوں کو نمائندگی دی گئی ہے۔ مسلم طبقہ سے بھی ایک رکن اسمبلی کو وزیر بنایا گیا ہے۔ اس نئی کابینہ کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ مختلف ذاتوں کا خاص خیال رکھتے ہوئے اس طبقہ سے جڑے اراکین اسمبلی کو وزارتی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ذیل میں 7 پوائنٹس کے ذریعہ اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

1. نتیش کابینہ میں 4 راجپوت وزیر بنائے گئے ہیں۔ اس طبقہ سے جموئی کی رکن اسمبلی شریئسی سنگھ، مہوا رکن اسمبلی سنجے کمار سنگھ، ا?رہ رکن اسمبلی سنجے سنگھ ٹائیگر اور دھمداہا رکن اسمبلی لیسی سنگھ کو کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس بار راجپوت طبقہ سے 32 اراکین اسمبلی منتخب ہو کر ایوان میں پہنچے ہیں۔ بیشتر راجپوت اراکین اسمبلی این ڈی اے سے ہی جیت کر ایوان تک رسائی حاصل کی ہے۔

.2 طبقہ کے بھی 4 اراکین اسمبلی کو کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ دلت کوٹہ سے بھورے رکن اسمبلی سنیل کمار، ایم ایل سی اشوک چودھری، لکھیند رروشن اور بکھری رکن اسمبلی سنجے پاسوان کابینہ میں شامل کیے گئے ہیں۔ دلت طبقہ کے 36 اراکین اسمبلی اس مرتبہ فتحیاب ہو کر ایوان پہنچے ہیں۔

3. کشواہا اور کرمی طبقہ کے اراکین اسمبلی کو بھی کابینہ میں جگہ ملی ہے۔ دونوں طبقات کے 6 اراکین اسمبلی کابینہ میں شامل ہیں۔ ایک تو خود وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہیں۔ ان کے علاوہ کشواہا طبقہ سے سمراٹ چودھری، سریندر مہتا اور دیپک پرکاش کابینہ کا حصہ ہیں۔ کرمی طبقہ سے شرون کمار کابینہ میں شامل کیے گئے ہیں۔

4. کابینہ میں ویشیہ طبقہ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس طبقہ سے دلیپ جیسوال، نارائن پرساد، پرمود کمار اور ارون شنکر پرساد (سوڑی طبقہ) کو وزیر بنایا گیا ہے۔ ویشیہ طبقہ سے سبھی لیڈران بی جے پی کوٹہ سے ہی وزیر بنے ہیں۔ ویشیہ کو بی جے پی کا کور ووٹرس تصور کیا جاتا ہے۔

5. بھومیہار اور برہمن کوٹہ سے 3 وزیر بنائے گئے ہیں۔ اس طبقہ سے کابینہ میں وجے کمار چودھری، منگل پانڈے اور وجے سنہا کابینہ میں شامل کیے گئے ہیں۔ کایستھ طبقہ سے نتن نوین کو کابینہ میں جگہ ملی ہے۔ جیتن رام مانجھی کے بیٹے سنتوش کمار سمن کو بھی کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ سنتوش سمن مسہر طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

6. نشاد اور یادو طبقہ سے 2-2 وزیر بنائے گئے ہیں۔ نشاد طبقہ سے مدن سہنی اور رما نشاد، جبکہ یادو طبقہ سے رام کرپال یادو اور وجیند ریادو کو کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔

7. کابینہ میں خواتین کی نمائندگی کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ نئی نتیش کابینہ میں خواتین کی طرف سے شریئسی سنگھ، لیسی سنگھ اور رما نشاد کو وزیر بنایا گیا ہے۔ مسلم کوٹہ سے چین پور رکن اسمبلی زماں خان وزیر بنائے گئے ہیں۔

☆☆☆

لوک سبھا اسپیکر نے عالمی چیلنجز کے پیش نظر اقوام متحدہ میں اصلاحات کی اپیل کی

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اقوام متحدہ میں فوری اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 80 برس پرانا یہ ادارہ موجودہ عالمی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ نئی دہلی میں دنیا کے چیف جسٹسوں کی 26ویں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے بدھ کے روز کہا کہ عالمی جنوب کے لئے مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے جمہوری، منصفانہ اور جامع اصلاحات ضروری ہیں۔ مسٹر برلا نے عالمی امن وتعاون کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اُجاگر کیا اور 'وسودھیو کٹمبکم ' کی قدیم روایت اور 'جمہوریت کی اساس ' کے طور پر ہندوستان کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے امن مشن میں ہندوستان کی اہم شراکت، جس میں تین لاکھ سے زائد فوجی شامل ہیں، اور کووڈ 19- کی وبا کے دوران ہندوستان کی انسانیت کے تئیں خدمات کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر برلا نے ' کہا کہ ہندوستان نے کووڈ بحران کے دوران 150 ممالک کو ادویات فراہم کرکے 'عالمی فارمیسی ' کا کردار ادا کیا۔ 'لوک سبھا کے اسپیکر نے ماحولیاتی انصاف، پائیدار ترقی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے اخلاقیات پر مبنی استعمال سمیت جدید قانونی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے عالمی عدالتوں کے باہمی تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

مودی نے نتیش، سمراٹ اور سنہا کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جنتا دل (یونائیٹڈ) کے سربراہ نتیش کمار کو بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے اور بی جے پی لیڈر سمراٹ چودھری اور وجے سنہا کو نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے نتیش کابینہ میں وزیر کے طور پر حلف لینے والے لیڈروں کو بھی مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے کئی مرکزی وزراء کے ساتھ جمعرات کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں نتیش کمار اور دیگر لیڈروں کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کی۔ بعد ازاں مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر سلسلہ وار پوسٹس میں بھی لیڈروں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ " مسٹر نتیش کمار کو بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر بہت بہت مبارکباد۔ وہ ایک موثر اور تجربہ کار منتظم ہیں۔ ریاست میں اچھی حکمرانی کا ان کا بہترین ٹریک ریکارڈ ہے۔ ان کی نئی مدت کے لیے میری دلی نیک تمنائیں! "ایک اور پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ "مسٹر سمراٹ چودھری اور مسٹر وجے سنہا کو بہار کا نائب وزیر اعلیٰ بننے پر مبارکباد دی۔ دونوں لیڈروں نے عوام کی خدمت کے لیے نچلی سطح پر بہت کام کیا ہے۔ ان کے لیے نیک خواہشات۔ "ایک الگ پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "بہار حکومت میں وزراء کے طور پر حلف اٹھانے والوں کے لیے میری نیک خواہشات۔ یہ ایک شاندار ٹیم ہے، جس میں وقف لیڈر ہیں جو بہار کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گے۔ میری ان کے لیے نیک خواہشات ہیں۔ " قابل ذکر ہے کہ مسٹر کمار نے دسویں بار بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا ہے۔ ان کے ساتھ چھبیس وزراء نے بھی حلف اٹھایا۔

گروگرام میں 300 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے معاملے میں رئیل اسٹیٹ کے بانی کتیال گرفتار

20 نومبر: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے حوالہ کاروبار کے معاملے میں اینگل انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ کے ایک اہم ملزم اور بانی امت کتیال کو گرفتار کرلیا ہے۔ ای ڈی کے ہریانہ میں گروگرام علاقائی دفتر کے ذرائع نے بدھ کو یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ کتیال کو گروگرام کی خصوصی عدالت (پی ایم ایل اے) میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے چھ دن کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا گیا۔

ای ڈی نے گروگرام پولیس اور دہلی اقتصادی جرائم کی شاخ کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کیں۔ شکایات میں گروگرام کے سیکٹر 70 میں 14 ایکڑ زمین پر واقع ' کرش فلورنس اسٹیٹ ' نامی ایک پروجیکٹ میں فلیٹوں کی ڈیلیوری نہ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ای ڈی کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ کتیال نے ایک دوسرے ڈویلپر کے ساتھ دھوکے سے لائسنس حاصل کیا اور ہریانہ کے ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ ڈیپارٹمنٹ (ڈی ٹی سی پی) سے لائسنس ملنے سے بہت پہلے ہی ممکنہ خریداروں سے رقم جمع کرنا شروع کر دی تھی۔

ای ڈی کے مطابق، اس سرگرمی سے حاصل ہونے والی جرائم کی کُل آمدنی 300 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ یہ پروجیکٹ ایک دہائی سے زیادہ عرصے تک نامکمل رہا، صرف تین ٹاورز کی تعمیر ہوئی، لیکن وہ بھی مکمل نہیں ہوئے، جس کی وجہ سے گھر خریدنے والے لوگوں کی ایک یونین نے دیوالیہ پن کی کارروائی شروع کر دی۔ تحقیقات میں یہ بھی پتہ چلا کہ کتیال نے مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے بنائے گئے ایک پروجیکٹ میں تیسرے فریق کے ساتھ کئی فراڈ بکنگ کیں، ساتھ ہی دوسرے مقاصد کے لیے فنڈز میں ہیرا پھیری کی، جس کی وجہ سے پروجیکٹ رک گیا۔

ایک افسر نے بتایا کہ کتیال گروگرام پولیس اور دہلی اقتصادی جرائم شاخ کی طرف سے درج کئی ایف آئی آر میں بھی ملزم ہے اور اس پر کرش ورلڈ (سیکٹر 63، گروگرام) اور پروونس اسٹیٹ جیسے دیگر پروجیکٹوں میں بھی اسی طرح کے طریقے اپنانے کا الزام ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 21 نومبر کے کچھ اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1517 ۔سکندر لودھی دوئم کا انتقال دہلی میں ہوا تھا۔

1520 ۔آئرش ریپبلکن آرمی نے 14 برطانوی ایجنٹوں کو گولی مار کر قتل کردیا، تاریخ میں یہ واقعہ 'پہلے خونریز اتوار' کے نام مشہور ہے۔

1694 ۔فرانسیسی شاعر اور فلسفی والٹر کی پیدائش ہوئی۔

1794 ۔برطانوی کیپٹن نے ہونولولو بندرگاہ کو دریافت کیا۔

1789 ۔امریکی آئین کو منظوری ملنے کے ساتھ ہی شمالی کیرولینا، یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ کی 12ویں ریاست بنا۔

1808 ۔فرانس کے نپولین بوناپارٹ نے برطانیہ کی ناکہ بندی کی۔

1855 ۔سویڈن روس کے خلاف فرانس اور ترکی کے ساتھ اتحاد میں شامل ہوا۔

1871 ۔موسیس گالے نے سگار کے لائٹر کا پیٹنٹ کروایا۔

1872 ۔معروف راجستھانی شاعر اور مجاہد آزادی کیسری سنگھ بارہٹ کا جنم ہوا۔

1877 ۔امریکی موجد تھامس ایڈیسن نے ساؤنڈ ریکارڈنگ مشین فونوگراف بنالینے کا اعلان کیا۔

1899 ۔انڈین نیشنل کانگریس کے لیڈر اور جدید اڑیسہ کے بانیوں میں سے ایک ہرے کرشن مہتاب کا جنم ہوا۔

1906 ۔چین نے افیم کی تجارت پر پابندی لگائی۔

1916 ۔پرم ویر چکر یافتہ ہندوستانی فوجی نائک یدوناتھ سنگھ کا جنم ہوا۔

1921 ۔پرنس آف ویلس ایڈورڈ ہشتم ممبئی پہنچے اور کانگریس نے بھارت بند کا اعلان کیا۔

1933 ۔امریکہ نے سوویت یونین کو تسلیم کرکے اپنا سفیر بھیجا۔

1938 ۔چیکوسلواکیہ کا مغربی علاقہ جرمنی میں شامل کیا گیا۔

1947 ۔آزادی کے بعد ہندوستان کا پہلا ڈاک ٹکٹ جاری ہوا۔

1956 ۔اقوام متحدہ نے ہنگری میں سوویت کارروائی کی مخالفت کی۔

1962 ۔ہند- چین کے درمیان جنگ بندی کا اعلان ہوا۔

1963 ۔کیرلا کے تھمبا سے راکٹ داغے جانے کے ساتھ ہی ہندوستانی فضائی پروگرام کی شروعات ہوئی۔

1965 ۔اس وقت کی سوویت یونین نے مشرقی قزاخستان میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1967 ۔مصر میں طلبہ کا مظاہرہ تشدد پر آمادہ ہوگیا۔

1969 ۔امریکہ نے نوادہ میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1970 ۔ہندوستان کے مشہور سائنسداں نوبل انعام یافتہ چندر شیکھر وینکٹ رمن کا انتقال ہوا تھا۔

1973 ۔ 50 برس تک لگاتار ممبر پارلیمنٹ رہنے والے گووند داس کو اعزاز دیا گیا۔

1974 ۔آئرش ری پبلکن آرمی کے بم حملوں میں برمنگھم میں 21 افراد مارے گئے۔

1975 ۔دونوں ویتنام کے ادغام کے بارے میں ہنوئی اور سائگون کی حکومتوں نے تیز رفتاری سے کام کرنے کا فیصلہ کیا۔

1976 ۔شامی فوج نے لبنان پر پورا کنٹرول کرلیا۔

1977 ۔دنیا کے سب سے بڑے کونکارڈ طیارے نے لندن سے نیویارک تک پرواز کی۔

1986 ۔وسطی افریقی جمہوریہ نے آئین اختیار کیا۔

1987 ۔جنوبی کوریا میں صدارتی انتخابات میں تشدد کے خدشے کے پیش نظر انتہائی سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے۔

1988 ۔سوویت خلائی ریسرچ ایجنسی کے سابق سربراہ نے امریکی اور سوویت خلائی شٹل پروگراموں کو زبردست بھول قرار دیا۔

1989 ۔برطانوی پارلیمنٹ کی کارروائی پہلی بار ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی تھی۔

1990 ۔سرد جنگ کے بعد یوروپ کی پہلی سربراہ کانفرنس ختم ہوئی تھی۔

1991 ۔جنوبی کوریا نیوکلیائی ہتھیاروں سے پاک قرار دیا گیا۔

1994 ۔ناٹو نے کروشیا پر زبردست ہوائی حملہ کیا۔

1995 ۔اسرائیلی وزیر اعظم اتجاک رابن کے قتل کے بعد نگراں وزیر اعظم شمعون پیریز نے نئی سرکار کا قائم کی۔

1999 ۔چین نے اپنے پہلے بلا پائلٹ طیارے شین زو کا تجربہ کیا۔

2001 ۔اقوام متحدہ نے افغانستان میں عبوری انتظامیہ کی تشکیل کی تجویز رکھی۔

2002 ۔بلغاریہ، استونیہ، لاتیویا، لتھوانیا، رومانیہ، سلوواکیہ اور سلووینیا کو ناٹو نے تنظیم کا ممبر بننے کی دعوت دی۔

2005 ۔سری لنکا کے نو منتخب صدر مہنداراج پکشے نے سابق وزیر اعظم رتنا سری وکرم نائکے کو ملک کا نیا وزیر اعظم منتخب کیا۔

2006 ۔ ہندوستان اور چین نے سول ایٹمی توانائی کے شعبے میں مشترک تعاون کے فروغ کا فیصلہ کیا۔

2007 ۔پیپسکو چیئرمین اندرا نوئی کو امریکی انڈین بزنس کاؤنسل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل کیا گیا۔

2009 ۔شمال مشرقی چین کے ہیلونگجیانگ صوبے کی ایک کان میں ہونے والے دھماکے میں 108 افراد مارے گئے۔

2012 ۔ممبئی دہشت گردانہ حملے کے قصوروار پاکستانی دہشت گرد اجمل عامر قصاب کو پنے کی یروداجیل میں پھانسی دی گئی۔

2019 ۔مہنداراجا پاکسے نے تیسری بار سری لنکا کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا۔

2021- گرمیت باوا کا انتقال ہوگیا۔ وہ ایک مشہور ہندوستانی پنجابی گلوکارہ تھیں۔

2021- ہندوستانی پیرا بیڈمنٹن کھلاڑی سوکانت کدم نے یوگنڈا بیڈمنٹن انٹرنیشنل ٹورنامنٹ میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ پرمود بھگت نے چاندی کے تین تمغے جیتے۔

امریکی فوجی حکام تنازعات کے خاتمے پر بات چیت کے لیے یوکرین پہنچ گئے

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) پینٹاگون کے سینیئر اہلکار روس کے ساتھ جنگ کے خاتمے کی کوششوں پر مذاکرات کے لیے یوکرین پہنچ گئے ہیں، بی بی سی نے جمعرات کو امریکی فوج کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔

امریکی فوج کے سکریٹری ڈین ڈرسکول کی قیادت میں ایک ٹیم توقع ہے کہ وہ ترکی کے دورے سے واپس آنے کے بعد آج یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے کیف میں ملاقات کرے گی۔

بدھ کے روز سے یہ خبریں گردش کر رہی ہیں کہ امریکہ اور روس نے ایک نئے امن منصوبے کو حتمی شکل دی ہے جس میں یوکرین کو بڑی رعایتیں دینے کی بات کہی گئی ہے لیکن نہ تو واشنگٹن اور نہ ہی ماسکو نے اس منصوبے کی باضابطہ تصدیق کی ہے۔

اس سے قبل مغربی یوکرین کے شہر ترنوپل پر روسی میزائل اور ڈرون حملے میں کم از کم 26 افراد ہلاک ہو گئے تھے ۔ روس نے 2022 میں یوکرین پر مکمل حملہ شروع کیا تھا۔

فوج کے ترجمان کرنل ڈیوڈ بٹلر نے ایک بیان میں کہا کہ "سکریٹری ڈریسکول اور ان کی ٹیم انتظامیہ کی جانب سے آج صبح کیف پہنچے ، تاکہ وہ یوکرینی حکام سے ملاقات کرسکیں اور جنگ کے خاتمے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کرسکیں۔"

ڈریسکول کے ساتھ امریکی آرمی چیف آف اسٹاف جنرل رینڈی جارج، یورپ میں امریکی فوج کے اعلیٰ کمانڈر جنرل کرس ڈوناہو اور آرمی کے سینئر میجر مائیکل ویمر بھی تھے۔

قبل ازیں یوکرین کے ایک اہلکار نے سی بی ایس کو بتایا تھا کہ دورے کے دوران بات چیت میں زمینی فوجی صورتحال اور ممکنہ جنگ بندی کے منصوبے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ 28 نکاتی امن منصوبے پر کام کرنے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ایلچی کرِل دمتریف شامل ہیں۔

آئی اے ای اے کا ایران سے تمام جوہری تنصیبات تک رسائی فراہم کرنے کا مطالبہ

ویانا/ تہران، 20 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے نے آج انتباہی لہجے میں کہا کہ جون کے حملوں میں تباہ شدہ ایرانی تنصیبات تک اس کی اب بھی قابل ذکر رسائی نہیں ہے اور تہران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کی تصدیق میں بہت دیر ہو چکی ہے۔

بدھ کو ویانا میں انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے بورڈ آف گورنرز سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے کہا کہ ایجنسی کو فوری طور پر ایران کے کم اور انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخیرے کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، جس کا معائنہ کار گزشتہ پانچ ماہ سے تصدیق نہیں کر سکے ہیں۔

مسٹر گروسی نے کہا کہ ستمبر میں قاہرہ میں معائنہ پر اتفاق ہونے کے بعد وہ ایرانی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، اگر معاہدے کو مکمل طور پر نافذ کرنا ہے تو مزید تعمیری تعاون کی ضرورت ہے۔

ان کے تبصرے امریکہ، فرانس، جرمنی اور برطانیہ کی ایک مربوط کوشش کے ساتھ موافق ہیں، جنہوں نے مشترکہ طور پر ایک قرارداد کا مسودہ تیار کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایران آئی اے ای اے کے ساتھ مکمل تعاون دوبارہ شروع کرے اور معائنہ کاروں کو غیر محدود رسائی فراہم کرے۔ تاہم، تہران نے خبردار کیا ہے کہ ایسی قرارداد ستمبر میں آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کو خطرے میں ڈال دے گی۔

اس ہفتے کے شروع میں ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے مغربی ممالک کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے اقدامات معاہدے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ایرانی حکام نے اس رکاوٹ کو ستمبر کے آخر میں اسنیپ بیک میکانزم کے تحت اقوام متحدہ کی پابندیوں کے دوبارہ نفاذ پر زور دیا۔

جزوی طور پر آئی اے ای اے کی عام کی گئی رپورٹ کے مطابق، ایران نے ابھی بھی معائنہ کاروں کو جون میں 12 روزہ تنازعے کے دوران اسرائیل اور امریکی حملوں سے تباہ ہونے والے جوہری مقامات کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی ہے، جب معائنہ کاروں نے آخری بار تصدیق کی تھی کہ تقریباً 440 کلوگرام یورینیم افزودہ 60 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

مسٹر گروسی نے کہا کہ ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کی موجودہ حیثیت کو قائم کرنے کے لیے فوری توجہ کی ضرورت ہے اور خبردار کیا کہ نگرانی میں طویل خلاء سکیورٹی کے نظام کو نقصان پہنچاتا ہے۔

آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرز آنے والے دنوں میں اس پر بات چیت جاری رکھے گا، کیونکہ مغربی ممالک تہران پر مکمل تعمیل بحال کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، جب کہ ایران کا کہنا ہے کہ پابندیوں اور سلامتی کے خدشات کو بھی دور کیا جانا چاہیے۔

امریکی ریاست ٹیکساس میں 2 بڑی مسلم تنظیموں پر پابندی عائد

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ نے انتہائی متنازع قدم اٹھاتے ہوئے دو بڑی مسلم تنظیموں پر پابندی عائد کردی۔ گورنر نے مسلم برادرہڈ اور کونسل آن امریکن اسلامی ریلیشنز پر پابندی عائد کر کے دونوں تنظیموں کو دہشت گرد قرار دیدیا۔ امریکی حکام نے دونوں مسلم تنظیموں سے وابستہ افراد پر ٹیکساس میں زمین خریدنے پر پابندی عائد عائد کردی۔ جیو نیوز کے نمائندے راجہ زاہد اختر خانزادہ کے مطابق یہ اعلان اس حقیقت کے باوجود کیا گیا کہ دونوں تنظیمیں امریکی حکومت کی دہشت گرد فہرست میں شامل نہیں ہیں۔ کونسل آن امریکن اسلامی ریلیشنز نے اقدام کو بے بنیاد، غیر قانونی اور کھلی اسلام دشمنی قرار دیا۔ تنظیم کی جانب سے کہا گیا کہ گورنر ایبٹ سازشی کہانیوں کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور اگر یہ اعلان عملی پالیسی بنا تو وہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کریں گے۔

امریکی سعودی سرمایہ کاری کانفرنس میں 270 ارب ڈالر کے معاہدے

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) امریکی سعودی سرمایہ کاری کانفرنس میں 270 ارب ڈالر کے معاہدے طے پا گئے ، جس میں ریئر ارتھ ریفائنری کا قیام بھی شامل ہیں۔

تفصیلات کے مطابق امریکی سعودی سرمایہ کاری کانفرنس میں دونوں ممالک کے درمیان 270 ارب ڈالر کے معاہدے ہوئے جبکہ ریئر ارتھ ریفائنری کے قیام کے لیے بھی معاہدہ کرلیا گیا۔ ایم پی مٹیریلیز، سعودی مادن کمپنی اور پینٹاگون مل کر ریفائنری قائم کریں گے ، اہداف میں عالمی نایاب معدنیات کی سپلائی چین کو متنوع بنانا شامل ہے۔ ریفائنری سعودی عرب میں ہوگی تاکہ مینوفیکچرنگ اور دفاعی ضروریات پوری ہوں ، جوائنٹ وینچر میں ایم پی مٹیریلیز اور پینٹاگون 49 فیصد اور مادن 51 فیصد شیئر رکھے گا۔ پینٹاگون جوائنٹ وینچر کی مالی اعانت کریگا، ایم پی مٹیریلیز سرمایہ کاری نہیں کرے گی، اقدام امریکہ اور سعودی عرب کے اقتصادی اور دفاعی تعلقات کو مزید گہرا کرے گا۔

کانفرنس میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شرکت کی اور اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اپنے ممالک کے اقتصادی اور دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ سعودی عرب امریکہ کا سب سے بڑا نیٹو اتحادی ہے اور دونوں ممالک نے اپنے اتحاد کو پہلے سے زیادہ مضبوط کیا ہے۔ ولی عہد محمد بن سلمان نے بھی سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان تعلقات کی تاریخی اہمیت پر زور دیا اور دفاع، توانائی اور اے آئی میں سرمایہ کاری کے معاہدوں پر دستخط کیے۔

☆☆☆

چین کے اقدامات کے باعث ہالینڈ گھٹنے ٹیکنے پر مجبور

بیجنگ، 20 نومبر (یو این آئی) چین کے اقدامات کے باعث ہالینڈ گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گیا اور چینی کمپنی نیکسپیریا کا کنٹرول واپس کردیا۔ تفصیلات کے مطابق ہالینڈ نے چینی کمپنی نیکسپیریا کا کنٹرول واپس چین کو دے دیا ہے، جس کا تعلق چین کی پابندیوں اور اقتصادی دباؤ سے ہے۔ یہ فیصلہ بیجنگ کے ساتھ تعمیری ملاقاتوں کے بعد کیا گیا، جس کا اعلان ہالینڈ کے وزیر برائے اقتصادی امور نے کیا۔ ہالینڈ نے گزشتہ ماہ کولڈ وار ایمرجنسی قانون کے تحت چینی کمپنی کو ضبط کیا تھا، جس کے ردعمل میں چینی حکومت نے نیکسپیریا کی برآمدات پر پابندی عائد کردی تھی۔ چینی پابندیوں کی وجہ سے یورپی آٹو سیکٹر میں پیداوار میں کمی آئی، جس سے مصنوعات کی دستیابی متاثر ہوئی۔ ہالینڈ نے کہا کہ مصنوعات کی دستیابی کے قانون کے تحت ضبطگی کا حکم معطل کردیا گیا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات اب بھی جاری رہیں گے تاکہ تجارتی تعلقات میں استحکام لایا جاسکے۔

ٹرمپ کی میئر زہران ممدانی سے ملاقات طے ہونے کی تصدیق

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ ان کی میئر نیو یارک سے ملاقات 21 نومبر کو ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بیان میں بتایا کہ نیویارک کے نئے میئر زہران ممدانی نے ملاقات کی درخواست کی ہے، ہم نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ یہ میٹنگ جمعہ 21 نومبر کو اوول آفس میں ہوگی۔ واضح رہے کہ رواں ماہ مسلم امیدوار زہران ممدانی نیویارک سٹی کے میئر منتخب ہوئے ہیں، زہران ممدانی کا مقابلہ نیویارک کے سابق گورنر اور آزاد امیدوار 'اینڈریو کومو 'اور ری پبلکن حریف' کرٹس سلوا' سے تھا۔ میئر نیویارک زہران ممدانی اور امریکی صدر ٹرمپ کے درمیان تعلقات ناخوشگوار رہے ہیں، الیکشن مہم کے دوران زہران ممدانی نے صدر ٹرمپ اور ان کی جماعت کو تنقید کا نشانہ بنایا جب کہ ٹرمپ نے انہیں فنڈز جاری نہ کرنے کی بھی دھمکی دی تھی۔

ویتنام میں سیلاب کے سبب اب تک 16 افراد کی موت

ہنوئی، 20 نومبر (یو این آئی/ژنہوا) ویتنام کے وسطی علاقے میں شدید بارش اور سیلاب کے باعث مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 16 ہو گئی ہے، جبکہ پانچ افراد لاپتہ ہیں۔ یہ اطلاع ویتنام ڈیزاسٹر اینڈ ڈائیک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعرات کے روز فراہم کی۔

رپورٹ کے مطابق 43,200 سے زیادہ مکانات زیرِ آب ہیں، جبکہ 91 دیگر مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔ سیلاب کے سبب 10,000 ہیکٹر سے زیادہ دھان اور دیگر فصلیں زیرِ آب آ گئی ہیں اور 6,500 سے زائد مویشی اور مرغیاں مر گئی ہیں یا بہہ گئی ہیں۔ اس دوران بجلی کی عدم فراہمی کی وجہ سے 5,53,200 سے زیادہ گھر متاثر ہوئے ہیں۔

صدر ٹرمپ کی روس یوکرین امن منصوبے کی منظوری، امریکی میڈیا کا دعویٰ

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) کئی سال سے جاری روس۔ یوکرین جنگ کے خاتمہ کے لئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خصوصی پہل کی ہے۔

امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے خاموشی سے رواں ہفتے روس یوکرین امن منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔

امریکی میڈیا کی جانب سے گزشتہ دنوں یہ خبر دی گئی تھی کہ ٹرمپ انتظامیہ خفیہ طور پر روس کی مشاورت سے یوکرین جنگ کے خاتمے کا نیا منصوبہ بنا رہی ہے اور امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نئے منصوبے کی سمت طے کرنے میں پیش پیش ہیں۔ امریکی میڈیا نے اب یہ دعویٰ کیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے خاموشی سے رواں ہفتے روس یوکرین امن منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔

رپورٹ کے مطابق امریکی خصوصی ایلچی نے روسی سفیر اور یوکرینی صدر کے سکیورٹی ایڈوائزر سے بھی منصوبے پر بات چیت کی ہے۔

رپورٹ کے مطابق روس اور یوکرین کی جنگ کے خاتمے کے 28 نکات پر مشتمل روڈ میپ میں یوکرین میں امن اور سکیورٹی گارنٹی شامل ہے جب کہ یورپ کی سلامتی اور مستقبل میں امریکہ کے روس اور یوکرین سے تعلقات کے معاملات بھی شامل ہیں۔ ان نکات میں یورپ کی سلامتی اور مستقبل میں امریکہ کے روس اور یوکرین سے تعلقات کے معاملات بھی شامل ہیں۔

دوسری جانب خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ امریکی امن پلان کے تحت یوکرین کو اراضی اور کچھ اسلحہ سے دستبردار ہونا پڑ سکتا ہے۔

جنوبی کوریا میں 267 مسافروں کو لے جانے والی کشتی سمندر میں پلٹ گئی، کوئی جانی نقصان نہیں

سیئول، 20 نومبر (یو این آئی/شنہوا) جنوبی کوریا کے مغربی سمندروں میں ایک مسافر کشتی جس میں 267 مسافر سوار تھے بدھ کو پلٹ گئی۔ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے ۔ یہ اطلاع خبر رساں ایجنسی یونہاپ نے دی ہے۔ کل مقامی وقت کے مطابق رات 8:17 بجے کوسٹ گارڈ کو اطلاع ملی کہ کشتی، جس میں 246 مسافر اور 21 عملے کے ارکان سوار تھے، دارالحکومت سیئول سے تقریباً 310 کلومیٹر جنوب مغرب میں سینان کاؤنٹی کے ایک جزیرے کے قریب پلٹ گئی ہے۔ یہ کشتی جنوبی ریزورٹ جزیرے جیجو سے روانہ ہوئی تھی اور جنوب مغربی بندرگاہی شہر موکپو کی طرف جا رہی تھی۔ مبینہ طور پر جہاز جزیرے کے قریب آتے ہوئے ایک زیرِ آب چٹان سے ٹکرا گیا۔ اطلاع کے بعد کوسٹ گارڈ نے گشتی کشتیاں جائے وقوعہ پر روانہ کیں اور اس میں سوار تمام افراد کو بچا لیا گیا۔ جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

یورپی یونین غزہ کی پٹی کے لیے تین ہزار پولیس اہل کاروں کی تربیت کا ارادہ رکھتی ہے

یورپی یونین کا ارادہ ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں تین ہزار پولیس اہل کاروں کو تربیت دے گی۔ بالکل اسی طرح جیسے اس نے پہلے مقبوضہ مغربی کنارے میں کیا تھا۔ یہ بات کل ایک یورپی عہدے دار نے بتائی۔ عہدے دار نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر کہا کہ "غزہ میں استحکام قائم رکھنے کے لیے بڑی پولیس فورس کی ضرورت ہوگی"۔ منگل کو سلامتی کونسل نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے منصوبے کی حمایت میں ایک قرارداد منظور کی تھی جس کے تحت 10 اکتوبر کو غزہ میں جنگ بندی عمل میں آئی۔ یہ منصوبہ اسرائیل اور حماس کے درمیان دو سالہ جنگ کے بعد سامنے آیا، جس کے دوران غزہ محصور رہا۔ اس منصوبے کے تحت اسرائیلی قیدیوں اور فلسطینی قیدیوں کے تبادلے کے بعد غزہ کی پٹی میں ایک بین الاقوامی فورس تعینات کی جائے گی۔ یہ فورس خاص طور پر اسرائیل اور مصر کے ساتھ سرحدوں کی حفاظت، ہتھیاروں کو جمع کرنے اور غیر ریاستی مسلح گروہوں سے ہتھیار چھیننے کی ذمہ داری اٹھائے گی۔ بعد ازاں غزہ میں پائے دار سکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے یورپی یونین یہ تجویز دے گی کہ ایسے پولیس اہل کاروں کو تربیت دی جائے جو حماس کے ماتحت نہیں ہیں، کیونکہ حماس پورے علاقے پر قابض ہے۔ اس عہدے دار کے مطابق تقریباً سات ہزار پولیس اہل کار غزہ میں فلسطینی اتھارٹی سے تنخواہیں حاصل کر رہے ہیں، حالانکہ ان میں سے اکثر کو ریٹائر کیا جا چکا ہے یا وہ کام کرنے کے قابل نہیں ہیں، البتہ تقریباً تین ہزار اہل کار تربیت کے قابل ہیں۔ یورپی یونین 2006 سے مغربی کنارے میں پولیس کی تربیت کے مشن کی فنڈنگ کر رہی ہے۔ اس کا بجٹ تقریباً 1.3 کروڑ یورو (تقریباً 1.5 کروڑ ڈالر) ہے۔ یورپی یونین کے وزراء خارجہ اس تجویز پر جمعرات کو برسلز میں اجلاس میں غور کریں گے۔ اسی دن فلسطین کے لیے عطیہ دہندگان ممالک کی کانفرنس بھی برسلز میں منعقد ہوگی، جس میں تقریباً ساٹھ وفود شریک ہوں گے۔ ان میں عرب ممالک بھی شامل ہیں مگر اسرائیل کی شرکت نہیں ہوگی۔ کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ فلسطینی اتھارٹی جو بین الاقوامی دباؤ کا شکار ہے، اصلاحات کرنے کے حوالے سے اپنا موقف پیش کر سکے۔ یورپی یونین فلسطینی اتھارٹی کا سب سے بڑا مالی مددگار ہے، مگر وہ اپنے تعاون کو اصلاحات کے نفاذ سے مشروط رکھتی ہے۔ یونین انھیں ضروری سمجھتی ہے تاکہ فلسطینی اتھارٹی دو ریاستی حل کے دائرے میں اپنا کردار مکمل طور پر ادا کر سکے۔ اس عہدے دار کے مطابق یہ کانفرنس اصلاحات میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینے کا موقع بھی فراہم کرے گی۔

پاکستان میں راتوں رات روہنگیا مسلمانوں کی تعداد 2.5 لاکھ کیسے بڑھ گئی؟

پاکستان میں راتوں رات روہنگیا آبادی لاکھوں کی تعداد میں بڑھ گئی ہے۔ یہ ا?بادی بڑھنے کی وجہ یہ نہیں ہے کہ بڑی تعداد میں روہنگیا پاکستان پہنچ گئے ہیں، بلکہ پاکستان نے سعودی عرب میں مقیم تقریباً 2.5 لاکھ روہنگیا کو قانونی اسٹیٹس دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ سعودی عرب کے سفیر کے ساتھ بات چیت میں پاکستان کے وزیر داخلہ نے اس سے متعلق اعلان کیا ہے۔ جلد ہی اس سلسلے میں تحریری معاہدہ بھی طے پائے گا۔ پاکستان کے وزیر داخلہ محسن نقوی سعودی عرب میں مقیم 2.5 لاکھ روہنگیا مسلمانوں کو قانونی اسٹیٹس دیے جانے کے بعد کہا کہ سالوں پرانے تنازعہ کو ہم نے ایک جھٹکے میں ختم کر دیا ہے۔ سعودی عرب سے اب پاکستان کے تعلقات مزید گہرے ہوں گے۔

قابل ذکر ہے کہ میانمار اور بنگلہ دیش کے بعد پاکستان میں سب سے زیادہ 4 لاکھ روہنگیا رہتے ہیں۔ 1960 کی دہائی میں پاکستان سے روہنگیا سعودی کی طرف ہجرت کر گئے۔ ان روہنگیاو?ں کو پاکستانی پاسپورٹ کی بنیاد پر سعودی نے اپنے یہاں پناہ دی تھی۔ 2012 تک پاکستان ہر بار ان روہنگیا طبقہ کے پاسپورٹ کو رینیو کرتا تھا، لیکن بعد میں شہریت کی بنیاد پر اسے روک دیا۔ پاکستان حکومت کا کہنا تھا کہ جو روہنگیا 1960 میں پاکستان سے گئے تھے، اب انھیں سعودی کی ہی شہریت لینی چاہیے۔ اس کی وجہ سے ہنگامہ ہو گیا۔ سعودی عرب نے کہا کہ ہم روہنگیا کو شہریت نہیں دے سکتے۔ پاکستان یا تو ان لوگوں کو اپنے یہاں لے جائے، یا پھر سے ان کے پاسپورٹ رینیو کرے۔

گزشتہ 13 سالوں سے سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان اس معاملے پر تکرار چل رہا تھا۔ اب پاکستان نے اپنی غلطی مانتے ہوئے 2.50 لاکھ روہنگیا مسلمانوں کو قانونی درجہ دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے سے اب پاکستان کے شہریوں کی تعداد یعنی ا?بادی میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔

واضح رہے کہ روہنگیا بنیادی طور پر اراکان کے رہنے والے ہیں۔ نویں صدی سے یہاں پر روہنگیا طبقہ کے لوگ رہتے تھے۔ حالانکہ میانمار اسے نہیں مانتا۔ انیسویں صدی کے ا?س پاس کام کی تلاش میں روہنگیا ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کی طرف ہجرت کر گئے۔ ان میں سے بیشتر پناہ گزیں بنا کر ان ممالک میں مقیم ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق موجودہ وقت میں 12 لاکھ سے زیادہ روہنگیا 'مہاجر' کے طور پر زندگی گزار رہے ہیں۔

☆☆☆

ٹرمپ کا جیفری اپسٹین کی مزید دستاویزات جاری کرنے کے بل پر دستخط

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جیفری اپسٹین کی مزید دستاویزات جاری کرنے کے بل پر دستخط کر دیے۔ گزشتہ روز امریکی ایوان نمائندگان اور سینیٹ نے یہ بل پاس کیا تھا جب کہ اپسٹین کو جنسی استحصال اور نوعمر لڑکیوں کی اسمگلنگ کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہاؤس ریپبلکنز کو اپسٹین فائلز کو جاری کرنے کے لیے ووٹ دینا چاہیے کیونکہ ہمارے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے ۔ ڈیموکریٹس کی جانب سے جیفری کی 20 ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل دستاویزات میں ٹرمپ سے متعلق انکشاف سامنے آیا کہ وہ اپسٹین کے جنسی استحصال اور جرائم سے آگاہ تھے۔

روپ نارائن پور میں پھر رقم اور طلائی زیورات کی چوری

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سالان پور پولیس اسٹیشن روپ نارائن پور میں چوری کا ایک اور المناک واقعہ۔ پولیس انتظامیہ کی نظروں میں چور ایک کے بعد ایک گھر خالی کر رہے ہیں۔ گزشتہ 20 دنوں میں علاقے میں چوری کی پانچ وارداتیں ہو چکی ہیں۔ ریٹائرڈ ورکر سبھاشیس تیواری کے گھر میں بدھ کی رات چوری کی گئی۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ صرف ایک رات کے لیے اپنے سسرال گیا تھا۔ جمعرات کی صبح واپس آیا تو گھر کے دروازے کے تینوں تالے ٹوٹے ہوئے تھے۔ چور گھر کی الماری توڑ کر سامان لے گئے۔ 5 بھاری سونے کے زیورات، نقدی 1 لاکھ 20 ہزار روپے، کپڑے سب غائب۔ فطری طور پر جمعرات کی صبح چوری کی اس واردات کا علم ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پھیلائی۔ علاقہ مکینوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی روپ نارائن پور پولیس پہنچی۔ سب کچھ دیکھنے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کردی۔ آج صبح نوکرانی نے بتایا کہ میں ایک رات گھر کو تالا لگا کر اپنے شوہر کے گھر چلی گئی۔ صبح آ کر یہ حال دیکھیں۔ چور تالا توڑ کر سب کچھ لوٹ کر لے گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچ گئی۔ لیکن ایک ہی رات میں گھریلو گھر میں چوری کا واقعہ فطری طور پر پولس کے لیے سوال اٹھاتا ہے۔ انتظامیہ کے کردار کے ساتھ۔ چوروں کو کیسے پتہ چلے کہ علاقے میں کون سے گھر خالی ہیں؟ مقامی پنچایت ممبر رانا مہتو نے کہا کہ چوروں کو علاقے کا کوئی شخص اطلاع دے رہا ہوگا۔ پولیس کو چاہیے کہ تفتیش کر کے اس چوری کا جلد خاتمہ کرے۔ ترنمول کانگریس قائدین نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ لیکن مقامی باشندوں کا سوال ہے کہ مزید سخت کارروائی کب ہوگی؟ ایک اور چوری کے بعد؟ چوری کی واردات کے بعد علاقہ مکینوں میں غم وغصہ اب اپنے عروج پر بیان کا الزام ہے کہ پولیس چوری کی وارداتوں کو معمول اور معمول سمجھ رہی ہے۔ اس لیے وہ اس سب کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کرتے۔ دریں اثنا، پولیس نے کہا، ایک شکایت درج کی گئی ہے۔ تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

☆

آسنسول جنوبی تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ، کار الٹنے سے ڈرائیور بال بال بچا

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع گلاس فیکٹری پٹرول پمپ کے بالکل سامنے کالی پہاڑی سے آنے والی کریٹا کار بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ ڈرائیور حادثے سے بال بال بچ گیا واقعے کے بعد مقامی لوگوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی اطلاع ملنے پر پولیس فوراً پہنچ گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق کار تیز رفتاری سے جا رہی تھی اور سڑک کے کنارے نالے میں گر کر الٹ گئی حادثے سے کچھ دیر کے لیے راستے پر ٹریفک میں خلل پڑا، تاہم بعد میں صورتحال معمول پر آ گئی۔ ڈرائیور کو معمولی چوٹیں آئیں۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔

آئندہ سال مدھیامک امتحانات کو لیکر ضلع انتظامیہ کی خصوصی میٹنگ

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): مدھیامک امتحانات 2 فروری سے شروع ہوں گے اور 12 فروری تک جاری رہیں گے ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم نے اگلے سال کے سکنڈری امتحانات کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی ضلعی انتظامیہ کے افسران کے علاوہ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے میٹنگ کے بارے میں صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ سکنڈری امتحانات 2 فروری سے شروع ہوں گے اور 12 فروری تک جاری رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن مراکز میں ثانوی امتحانات ہوں گے وہاں پہلے سے سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ضلعی سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس کے بعد مرکز کے مختص پر تبادلہ خیال کے لیے ذیلی ڈویژنل اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔

آسنسول پی ایچ آفس کے پاس ملازمین کا احتجاج

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سین ریلے روڈ یا دویکانند سرانی جوبیلی، اس تنخواہ کے مطالبے پر۔ پی ایچ آفس کے موڑ سے منسلک ریاست کے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے پی ایچ کنٹریکٹ ملازمین نے احتجاج کیا۔ آل بنگال پی ایچ کنٹریکٹر ایمپلائز یونین نے آج اس مقام پر احتجاج کی کال دی ہیا اس دن کی تحریک کے بارے میں مرکزی سکریٹری بندنا رائے نے کہا کہ ہم کئی مہینوں سے احتجاج کر رہے ہیں مجھے باقاعدہ تنخواہ نہیں مل رہی اکتوبر کے مہینے میں کام کرتے ہیں۔ لیکن 31 اکتوبر کو ختم ہونے کے بعد مجھے اپنی تنخواہ نہیں ملی۔ جب ہم اپنے ٹھیکیدار سے تنخواہ نہ ملنے کی شکایت کرتے ہیں تو اس کی طرف سے ہمیں بتایا جاتا ہے کہ انہیں محکمہ پی ایچ سے پیسے نہیں ملے جس کی وجہ سے وہ تنخواہیں ادا نہیں کر پا رہے۔ بندنا دیوی کہتی ہیں، ہماری ماہانہ تنخواہ وقت پر ادا کرنا۔ لیکن فی الحال ہماری تنخواہیں روکی جا رہی ہیں۔ ہمیں ہر 2/3 ماہ میں ایک بار ماہانہ تنخواہ ملتی ہے جس کی وجہ سے ہمیں شدید مالی نقصان کا سامنا ہے ہم یہ ظلم برداشت نہیں کریں گے ان کا مطالبہ ہے کہ ان کی ماہانہ تنخواہ ہر ماہ ادا کی جائے ہم پہلے بھی کئی بار دفتر کے سامنے احتجاج کر چکے ہیں۔ لیکن ہر بار بس یقین دہانی ملی۔ لیکن ہمارے مسائل کا کوئی مستقل حل نہیں ملا انہوں نے کہا کہ پی ایچ سے ہماری ماہانہ تنخواہ وصول کرنے کا معاملہ ہر ماہ کی پہلی سے پانچ تاریخ تک ہے جب تک ایسا نہیں ہوتا ہم اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ اس دن احتجاج کے دوران پی ایچ انجینئر بندنا رائے کو بلایا گیا اور اکتوبر کے مہینے کی تنخواہ بھیجی گئی۔ انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ لیکن وہ اس بارے میں کوئی یقین دہانی نہیں کر سکتے کہ نومبر کے مہینے کی تنخواہ کب ادا کی جائے گی جس سے ملازمین میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہم پورے مغربی بردوان ضلع میں ایک ہزار سے زیادہ کارکنوں کو پینے کا پانی فراہم کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں مہینے کے آخر میں تنخواہ نہیں مل رہی۔ اتفاق سے، کنٹریکٹ ورکرز کے ساتھ، پی ایچ کنٹریکٹرز بھی بہتر اجرت کے مطالبے کو لے کر مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد پچھلے دو سالوں میں 2000 کروڑ روپے خرچ کرنے پڑیا آسنسول کے اسماعیل پی ایچ آفس میں جمعرات کی سہ پہر دوبارہ، واجبات کا مطالبہ کرنے والے ٹھیکیداروں نے کہا کہ وہ احتجاجی میٹنگ کریں گے۔

آسنسول ڈویژن میں اسٹیشن کے احاطے میں مشین صفائی کی تربیت

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے کیا آسنسول ڈویژن نے آج درگا پور اسٹیشن پر ٹرین نمبر 12381 (پوروا ایکسپریس) کے پینٹری کار عملے کے لیے ایک مشاورت اور تربیتی سیشن کا اہتمام کیا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ٹرین میں حفظان صحت کے طریقہ کار کو بہتر بنانا اور پورے ڈویژن میں ویسٹ مینجمنٹ پروٹوکول کی تعمیل کو مضبوط بنانا تھا اس سیشن کے دوران، پینٹری کار کے عملے کو ٹرین آپریشن کے دوران مناسب حفظان صحت کو برقرار رکھنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا انہیں واضح طور پر ہدایت دی گئی تھی کہ کوڑا کرکٹ کو صرف روٹ کے ساتھ مخصوص اسٹیشنوں پر ٹھکانے لگایا جائے انہیں یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ پٹریوں پر کوئی فضلہ نہ چھوڑیں۔ کوڑا کرکٹ پھینکنے سے بھی بچیں کیونکہ اس طرح کی سرگرمیاں مسافروں کی حفاظت، ماحولیاتی صفائی اور آسنسول ڈویژن کی مجموعی صفائی کو متاثر کرتی ہیں سیشن نے ٹرینوں میں صفائی ستھرائی کو بڑھانے کے لیے نظم وضبط کے ساتھ کچرے کے انتظام کی اہمیت کو اجاگر کیا اس سلسلے میں، عملے کو یاد دلایا گیا کہ ٹھکانے لگانے کے مناسب طریقے مسافروں کی سہولت اور آسنسول ڈویژن کے تحت چلنے والی ٹرینوں کی صفائی کی درجہ بندی میں براہ راست تعاون کرتے ہیں صفائی کے جاری اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، آج رانی گنج اسٹیشن پر فٹ اوور برج (FOB) کی انتہائی مشینی صفائی کی گئی۔ سیڑھیوں، ریلنگوں اور گردش کرنے والے علاقوں کو صاف کرنے کے لیے ہائی پریشر جیٹ مشینیں اور مشینی اسکربرز کا استعمال کیا گیا، اس طرح فٹ اوور برج (FOB) کا استعمال کرنے والے مسافروں کے لیے محفوظ اور صاف نقل وحرکت کو یقینی بنایا گیا۔

نعمت پور میں ہونے والی چوریوں کی تحقیقات کیلئے محکمہ انٹیلی جنس پہنچا

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): نعمت پور میں دو دکانوں میں چوری کی واردات کے بعد محکمہ جاسوسی کے افسران معاملے کی تحقیقات کے لیے پہنچ گئے اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ ہفتہ کولٹی تھانے کے تحت نعمت پور جی ٹی روڈ کے قریب ادم ریڈی میڈ کپڑوں کی دکان سے 50 ہزار روپے نقدی چوری ہو گئی تھی پھر پتہ چلا کہ اسی وقت نعمت پور میں ایک جئے بالاجی موبائل شاپ میں بھی ایسی ہی چوری ہوئی تھی اس دوران جئے بالاجی موبائل شاپ سے تقریباً 30 سے 35?? موبائل فون چوری ہو گئے جن کی مارکیٹ میں قیمت لاکھوں روپے ہے نعمت پور میں یکے بعد دیگرے دو چوری کی وارداتوں میں تاجر تنظیموں نعمت پور چیمبر آف کامرس اور مرچنٹ چیمبر کے اراکین چوری کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے جی ٹی روڈ کو نعمت پور موڑ پر بلاک کر دیا چوری کی سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل ہو گئی جس میں پوری واردات کو واضح طور پر دکھایا گیا ہیکلٹی تھانہ کی نعمت پور پولیس واقعہ کے بعد سے اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے آج آسنسول ڈی ڈی پولیس چوری کی واردات کے مقام پر پہنچی حکام نے واقعہ کے مختلف پہلوؤں کا معائنہ کرنے کے لیے دونوں دکانوں کا دورہ کیا مقامی پولیس سربراہ اکھل مکھرجی، ایس آئی ونے داس، ملن بھوئی، اور کاروباری نمائندوں سمیت جاسوس محکمہ کے اہلکار موجود تھے تاہم، انہوں نے واضح طور پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

☆

آسنسول میں منعقد ہوگا 22 اور 23 نومبر کو سدبھاؤنا سمیلن

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ایک بار پھر روحانی توانائی اور خیر سگالی کے پیغام سے گونج رہا ہے مانو اتھان سیوا کمیٹی، آسنسول برانچ، 22 اور 23 نومبر 2025 کو ایک عظیم الشان دو روزہ سد بھاونا سمیلن 2025 کا انعقاد کر رہی ہے یہ تقریب پولو گراؤنڈ، چترا سنیما کے قریب، برن پور روڈ پر، شام 00:5 بجے سے شام 00:8 بجے تک دونوں دنوں میں منعقد ہوگی یہ سمیلن نہ صرف روحانی مشق کا موقع ہوگا بلکہ انسانیت، محبت اور ہم آہنگی کا ایک منفرد سنگم بھی ہوگا اس موقع پر ملک کے مختلف زیارت گاہوں سے آئے سنتوں اور باباؤں نے اپنے روحانی تجربات بیان کیے جائیں گے ان کے کلام سے نکلنے والی تعلیمات حاضرین کو روحانی بیداری، خیر سگالی اور انسانیت کی راہ پر گامزن کریں گی۔ پروگرام میں نمایاں طور پر موجود ہوں گے کالندی بائی جی، کولکتہ، مہاتما شری ہر سیورن جی، مہاتما پربھاکرن جی، سماجی کارکن اور روحانیت پرست پرم پوجی شری ستپال کے ساتھ جی مہاراج کی خیر سگالی اور طاقتور خطبات پروگرام کی خصوصی توجہ ہوں گے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مہاتما ہری شانتک آنند جی نے بتایا کہ خیر سگالی کانفرنس کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے اہل علاقہ سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی روحانی گفتگو سے استفادہ کریں اور اپنی زندگی کو خیر سگالی کی سمت میں آگے بڑھائیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اکرام، آسنسول میں ایک نیا روحانی آشرم بنایا گیا ہے جہاں مقامی عقیدت مند روزانہ ست سنگ اور مراقبہ کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے مطابق یہ کانفرنس محض مذہبی تقریب نہیں بلکہ انسانی اقدار کے احیاء کی تحریک ہے عقیدت مندوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ برسوں میں اس طرح کے واقعات نے آسنسول میں سماجی ہم آہنگی اور خیر سگالی کی نئی مثالیں قائم کی ہیں منتظمین نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کریں تاکہ وہ سنتوں کی روحانی توانائی اور رہنمائی سے مستفید ہو سکیں۔

☆

قانون کی طالبہ کی خودکشی کے الزام میں وکیل گرفتار

کولکاتا،20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) پولس نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے کاکدویپ شہر میں قانون کے ایک طالب علم کی خودکشی کے سلسلے میں ایک وکیل کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایڈوکیٹ شیخ منور عالم کو کاکدویپ پولس اسٹیشن کے افسران نے حیدرآباد سے گرفتار کیا۔ واضح ہو کہ 12 نومبر کو لا کالج کی طالبہ سونیا ہلدار کی لاش مذکورہ وکیل کے چیمبر میں لٹکی ہوئی ملی تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ پولس نے ایک محبت نامہ برآمد کیا اور اس خط کی بنیاد پر متوفی کے اہل خانہ نے کاکدویپ پولس اسٹیشن میں وکیل کے خلاف خاتون کو خودکشی پر اکسانے کی شکایت درج کرائی۔ تفتیش کے بعد کاک دیپ پولس نے آخرکار وکیل کو گرفتار کر لیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وکیل کاک دیپ کورٹ کے ترنمول لا سیل کے نائب صدر تھے۔ سندربن پولس ڈسٹرکٹ کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ متوفیہ قانون کی طالبہ کے اہل خانہ کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر، معاملے کی تفتیش شروع کر دی گئی۔ ملزم ایڈوکیٹ کی تلاش جاری تھی۔ اسے حیدرآباد سے گرفتار کیا گیا ہے جہاں اس کے چیمبر میں قانون کے طالبہ کی لاش ملنے کے بعد وہ فرار ہو گیا تھا۔ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ پولس کے مطابق متوفی لا کالج کا فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی۔ اس کا گھر کاکدویپ کے گاندھی نگر علاقے میں ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق طالبہ اپنی پڑھائی کے لیے روزانہ مقامی وکیل کے چیمبر میں پریکٹس کے لیے جاتی تھی۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ طالبہ 12 نومبر کی صبح معمول کے مطابق گھر سے نکلی تھی۔ تاہم شام کو انہیں خبر ملی کہ اس کی لاش وکیل کے چیمبر میں لٹکی ہوئی ملی ہے۔ گھر والوں نے پولس کو اطلاع دی۔ اہلکاروں نے وکلاء کے چیمبر میں جا کر لاش برآمد کی۔ پولس ذرائع کے مطابق جائے وقوعہ سے ایک بیگ برآمد ہوا ہے جس میں محبت کا خط تھا۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ خط سے واضح ہوتا ہے کہ متوفی کے ساتھ وکیل کے قریبی تعلقات تھے اور اس نے رشتوں میں کشیدگی کے باعث خودکشی کر لی۔ بعد میں اہل خانہ نے وکیل کے خلاف کاکدویپ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔

چارٹرڈ اکاونٹ کے امتحان میں کامیاب طلباء کو اعزاز سے نوازا جائے گا

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): چارٹرڈ اکاونٹنٹ نوین کیال، جنہوں نے نیشنل جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور رانی گنج میں تعلیم حاصل کی ہے، اب دہلی کے ایک مشہور چارٹرڈ اکاونٹنٹ بن چکے ہیں یہ پروقار تقریب ان کی طرف سے رانی گنج کے سیکورٹی آڈیٹوریم میں منعقد کی جائے گی، جہاں ان کی کامیابیوں کو سراہا جائے گا یہ تقریب اس کے لیے ایک اہم موقع ہوگی جہاں وہ اپنی کامیابی کا جشن منائیں گے اور اپنی خوشی اپنے خاندان، اساتذہ اور دوستوں کے ساتھ بانٹیں گے۔ چارٹرڈ اکاونٹنٹ نوین کیال نے کہا کہ اگر چارٹرڈ اکاونٹنسی کے کامیاب طلبا کو نوکری کا اچھا موقع چاہیے تو میں ان کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار ہوں۔ اس تقریب میں نئے اہل CA اراکین کو اعزاز سے نوازا جائے گا، جنہوں نے سخت امتحان پاس کیا اور یہ کارنامہ انجام دیا انہیں ان کی شاندار کارکردگی پر ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس سے نوازا جائے گا۔ یہ تقریب CA کمیونٹی کے لیے ایک اہم تقریب ہوگی، جہاں وہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تجربات اور علم اور ٹیم ورک کا اشتراک کریں گے۔

جموڑیہ میں ایک روزہ ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کا پارسیا منڈا پاڑا اقبال گراؤنڈ میں ایک روزہ ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ جئے جھارکھنڈ فٹ بال ٹیم نے آنجہانی گنیش منڈا کی یاد میں پہلا سالانہ فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کیا ایک روزہ فٹ بال ٹورنامنٹ میں کل آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل میچ نارتھ جمبا د فٹبال ٹیم اور مدھو ڈنگہ فٹ بال ٹیم کے درمیان کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا اور کوئی بھی ٹیم مقررہ وقت میں گول نہ کر سکی۔ ٹائی بریکر کے دوران مدھو ڈنگہ فٹبال ٹیم نے نارتھ جمباد کی ٹیم کو 1 گول سے شکست دے کر ٹرافی پر قبضہ کر لیا۔ ایک روزہ فٹ بال ٹورنامنٹ کے انعقاد میں پارسیا منڈا پاڑا کے دیپائی منڈا، وپن منڈا، رینگو منڈا، بکرم منڈا، سندیپ منڈا، ششی یادو وغیرہ کا بڑا تعاون تھا۔

کولکاتا میٹرو پرپل لائن اپ ڈیٹ: نیپال کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کے بعد خضر پور-مومن پور اسٹریچ کی دوبارہ بحالی

کولکاتا،20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو پرپل لائن اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے۔ نیپال کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کے بعد خضر پور-مومن پور اسٹریچ کو دوبارہ بحال کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ تین سال کے بعد ایک پیش رفت میں کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن (KMRL) نے نیپال کے قونصلیٹ جنرل کے ساتھ 409.53 مربع میٹر اراضی کے تبادلے کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے، جو قونصل خانے کے دائرہ اختیار میں آتی ہے، اس طرح اسپلانیڈ-مومن پور کو ایک بڑا بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا گیا، جس کے تحت طویل عرصے کے لیے اسپلانیڈ-مومن پور کے درمیان طویل عرصے تک تعمیراتی کام شروع ہوا۔ زمین کا ٹکڑا 526.34 مربع میٹر ملحقہ زمین کے ساتھ پڑا تھا، جو میٹرو ریلوے کی تھی۔ مومن پور اور خضر پور کے درمیان ریمپ کی تعمیر کے لیے فوری طور پر 409.53 مربع میٹر اراضی کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے 2022-2025 کے درمیان وزارت خارجہ (حکومت نیپال)، وزارت خارجہ (حکومت ہندستان) کے درمیان کئی میٹنگیں ہوئی تھیں، واضح رہے کہ لائن کا پہلا مرحلہ جوکا سے ماجرہاٹ تک کام کر رہا ہے۔ اگلا مرحلہ، ماجرہاٹ تا اسپلانیڈ، زیر تعمیر ہے اور 2028 کے آس پاس مکمل ہونے کی امید ہے۔ فی الحال آپریشنل ٹرمنلز جوکا اور ماجرہاٹ ہیں۔ مکمل ہونے کے بعد، پوری لمبائی IIM جوکا سے ایڈن گارڈنز تک چلے گی۔ لائن میں ایلیویٹڈ اور زیر زمین دونوں حصے ہیں۔ اسٹیشن کی فہرست میں جوکا، ٹھاکر پوکر، شکر بازار، بہالہ چوراستہ، بہالہ بازار، تاراتلا، ماجرہاٹ، مومن پور، خضر پور، وکٹوریہ، پارک اسٹریٹ اور دھرمتلہ شامل ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کہ نیپال قونصلیٹ کا ایک پلاٹ مومن پور کے قریب واقع ہے۔ اس منصوبے میں مومن پور اور خضر پور کے درمیان ایک ریمپ شامل ہے، جو اس زمین سے نیچے آتا ہے۔ اس کے بعد، ریلوے نے اپنے قبضے سے ملحقہ اراضی نیپال کے قونصل خانے کو منتقل کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔ کئی دور کی میٹنگوں کے بعد حکومت نیپال نے تبادلے کی منظوری دے دی۔ اس مفاہمت نامے پر کولکاتا کے وکٹوریہ اسٹیشن سائٹ پر واقع آر وی این ایل ماڈل روم میں حکومت ہند کی موجودگی میں نیپال کے قونصل جنرل جھکا پرساد آچاریہ نے دستخط کیے تھے۔ جس میں ایس کے دوبے، ڈپٹی چیف انجینئر، میٹرو ریلوے اور وپن کمار، چیف پروجیکٹ منیجر، آر وی این ایل، آشیش بدھا، ڈائریکٹر اور برانچ سیکریٹریٹ کے سربراہ، ایم ای اے شامل تھے۔ مزید برآں، تعمیراتی مرحلے کے دوران کئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، کرایہ داروں، دکانوں کے مالکان، اور دیگر نے حصول کے عمل کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ اور بعد میں سپریم کورٹ کا رخ کیا۔ تاہم تین سال کے عرصے میں یہ تمام مقدمات عدالت میں نمٹائے گئے جس سے کئی تاخیر کے بعد تعمیراتی عمل میں تیزی آئی ہے۔

روزانہ 150 غیر قانونی بنگلہ دیشیوں کی سرحد سے واپسی: بی ایس ایف کا دعویٰ

کولکاتا،20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) روزانہ 150 غیر قانونی بنگلہ دیشی ہندستان سے واپس اپنے ملک لوٹ رہے ہیں۔ ہیڈ کوارٹر بی ایس ایف نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ بنگال کے 3 اضلاع کی سرحدوں پر اچانک تعداد بڑھ گئی، ان کے پاس دستاویزات نہیں ہیں۔ مغربی بنگال میں ہندستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سرحدی علاقے حکیم پور میں بنگلہ دیشی اپنے ملک واپس جانے کے منتظر ہیں۔ مغربی بنگال میں ہند-بنگلہ دیش سرحد پر تعینات بی ایس ایف نے دعویٰ کیا ہے کہ سرحد پار کرنے کی کوشش کرنے والے غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، یہ واپسی ریاست میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) سے منسلک ہے۔ بی ایس ایف کے ایک اہلکار کے مطابق، شمالی 24 پرگنہ، مرشد آباد اور مالدہ میں سرحد کے بغیر باڑ والے حصوں سے واپس آنے کی کوشش کرنے والے بنگلہ دیشی تارکین وطن کے بہاؤ میں ایک کو اہم جمپ دیکھا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق بی ایس ایف کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس سے قبل ایسے معاملات شاذ و نادر ہی دوہرے ہندسے تک پہنچتے تھے۔ اب، نمبر ہر روز مسلسل تین ہندسوں میں ہوتا ہے۔ سرحد پر تعینات بی ایس ایف کے اہلکاروں نے بتایا کہ چوکیوں پر چھوٹے بیگ اور سامان کے ساتھ لوگوں کی لائنیں لگ رہی ہیں، جو کھلے عام تسلیم کرتے ہیں کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں اور برسوں پہلے غیر قانونی طور پر ہندستان میں داخل ہوئے تھے۔ غیر قانونی بنگلہ دیشیوں میں اچانک اضافے نے بی ایس ایف اور ریاستی پولس پر دباؤ بڑھا دیا ہے، جنہیں سرحد کے دونوں طرف پکڑے گئے ہر شخص کی بائیو میٹرک تصدیق، پوچھ تاچھ اور مجرمانہ پس منظر کی جانچ پڑتال کرنے کی ضرورت ہے۔ الیکشن کمیشن نے اطلاع دی ہے کہ 9 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تقریباً 51 کروڑ ووٹرز میں سے 50.35 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے ووٹر لسٹوں کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے تحت اپنے گنتی کے فارم حاصل کیے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ بھگدڑ مچی ہوئی ہے۔ بی ایس ایف حکام نے بتایا کہ واپسی کی کوشش کرنے والوں کے پاس درست سفری کاغذات نہیں ہیں۔ جن کے پاس دستاویزات نہیں ہیں وہ ہی غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ برسوں پہلے آئے اور طویل عرصے تک قیام کیا۔ اب انہیں SIR یا پولس کی تصدیقی مہم کے دوران پکڑے جانے کا خوف ہے۔ بی ایس ایف کے مطابق غیر قانونی بنگلہ دیشیوں کی بڑی تعداد نے لاجسٹک مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ کوئی ایجنسی ہزاروں لوگوں کو زیادہ دیر تک حراست میں نہیں رکھ سکتی۔

عبدالمتین اینڈ برادرس کاجل ڈریسز کو صدمہ

آسنسول:20ر نومبر، (عوامی نیوز سروس): اہلیان آسنسول واطراف کو یہ جان کر نہایت ہی افسوس ہوگا کہ شہر کی معروف شخصیت الحاج عبدالمتین کاجل ڈریسز ساکن جہانگیری محلہ عقب رحمانیہ اسکول آسنسول کے چھوٹے بھائی محمد جاوید اسلم ابن محمد امین مرچنٹ مرحوم آج بعد نماز ظہر اس دار فانی سے قریب 65 سال کی عمر میں رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم گزشتہ کچھ دنوں سے شدید بیمار چل رہے تھے شہر و بیرون شہر کے اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کے علاج میں تھے آج اسپتال میں انکی طبیعت بگڑی اور انکی روح پرواز کر گئی اور آپ اپنے معبود حقیقی سے جا ملے انکے انتقال کی خبر سے پورے حلقے میں سوگ کی فضا چھا گئی انکی ذات علاقے کے لئے فعال نیک تھی مرحوم بڑے خلیق مخلص انسان تھے بارہ تعالی مرحوم کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے امین، مورخہ 21 نومبر بعد نماز جمعہ 2 بجے دن جہانگیری محلہ قبرستان میں سپرد خاک کیے جائیں گے پسماندگان میں اہلیہ ایک بیٹی اور بھرا پورا خاندان ہے۔

کولکاتا کی گلشن کالونی میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام جاری

کولکاتا،20ر نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے گلشن کالونی علاقے میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا کام اب آخری مراحل میں پہنچ گیا ہے۔ کولکاتا کے اس مسلم اکثریتی علاقے سے کئی حیران کن رپورٹس سامنے آ رہی ہیں۔ بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) اور مقامی باشندوں نے کئی عجیب وغریب حقائق کی اطلاع دی۔ اس بلاک میں کل 1,622 ووٹر ہیں۔ بی ایل او وسیم اکرم کا کہنا تھا کہ فارمز کی تقسیم تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ صرف 300 ووٹرز کی تقسیم باقی ہے۔ کچھ لوگ یہاں رہتے ہیں، لیکن ان کے ووٹ کہیں اور رجسٹرڈ ہیں۔ وہ خود آئے اور فارم جمع کیے۔ 5-6 فیصد لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ان کا نام ووٹر لسٹ میں ہونا چاہیے تھا، لیکن وہ نہیں ہیں۔ وسیم اکرم نے مزید بتایا کہ 1995 میں بہت سے لوگوں کے نام ووٹر لسٹ میں تھے، لیکن 2002 کی نظر ثانی میں انہیں ہٹا دیا گیا۔ اب ان کے کاغذات کی تصدیق کی جا رہی ہے اور ان کے نام واپس جوڑے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 50 فیصد سے زیادہ لوگوں کے ووٹ دیگر اسمبلی حلقوں میں ہیں اور انہوں نے ابھی تک انہیں یہاں منتقل نہیں کیا ہے۔ اس علاقے کے ایک رہائشی محمد انور نے اپنی کہانی سناتے ہوئے کہا کہ میں 2015 سے گلشن کالونی میں رہ رہا ہوں۔ میرا ووٹر کارڈ اڈیشہ سے منتقل ہوا تھا۔ مجھے ٹھیک سے یاد نہیں ہے کہ کب، لیکن میں نے یہاں کونسل کے انتخابات میں ووٹ ڈالا ہے۔ 2002 میں، میرا نام یہاں درج نہیں کیا گیا تھا کیونکہ میں اس وقت اڈیشہ میں رہتا تھا اور کام کرتا تھا۔ میرے پاس کوئی گھر نہیں تھا، جب میری بیٹی اوڈیشہ میں رہائش پذیر تھی اور یہ میری بیٹی تعمیر کر رہی تھی۔ یہاں ایک گھر خریدا میں آسام کا رہنے والا ہوں۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال کے 294 اسمبلی حلقوں میں ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے یہ خصوصی نظر ثانی جاری ہے۔ 80,000 سے زیادہ بوتھ سطح کے افسران 4 دسمبر تک گھر گھر جا کر معلومات اکٹھا کریں گے۔ لوگوں کی مدد کے لیے ریاست بھر میں 659 ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیے گئے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ الیکشن کمیشن نے نو ریاستوں چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، مدھیہ پردیش، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش، مغربی بنگال اور تین مرکز کے زیر انتظام علاقوں، انڈمان اور نکوبار، لکش دیپ، اور پڈوچیری میں ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر ثانی کا دوسرا مرحلہ شروع کیا ہے۔ اس کا استعمال مختلف ریاستوں میں تقریباً 510 ملین ووٹروں کی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ اس مہم میں جو 4 نومبر سے 4 دسمبر تک چلے گی، ہر ووٹر کو جزوی طور پر خصوصی فارم دیا جا رہا ہے۔ اس پوری مشق کے دوران، بی ایل او کم از کم تین بار گھروں کا دورہ کریں گے۔ 5.30 لاکھ سے زیادہ بی ایل او، 7.64 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹس، 10،000 سے زیادہ انتخابی رجسٹریشن افسر، اور 321 ضلعی انتخابی افسران اس کام میں مصروف ہیں۔ ووٹر فون کے ذریعے BLOs سے مدد حاصل کر سکتے ہیں یا ٹول فری نمبر 1950 (اپنے علاقے کا STD کوڈ درج کر کے) ڈائل کر سکتے ہیں۔ گلشن کالونی جیسے علاقوں میں پرانے ریکارڈ اور بار بار نقل مکانی پیچیدہ مسائل پیدا کر رہی ہے لیکن الیکشن کمیشن کا دعویٰ ہے کہ اس بار فہرست میں ہر اہل ووٹر کو شامل کیا جائے گا۔

کم اسکورنگ والے ٹسٹ میں انڈیا کی شکست پر کوچ گمبھیر کی تان کیوریٹر پر ٹوٹی

سورو گنگولی نے نیک مشورہ دیا کہ ٹیم کے کھلاڑیوں کو ٹسٹ کے لئے تیار کریں، ٹی-20 کے لئے نہیں

کولکاتا، 20 نومبر: انڈیا اور ساؤتھ افریقہ کے درمیان دو ٹسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا ٹسٹ حیرت انگیز طور پر ڈھائی دنوں میں ختم ہوگیا جب دونوں ٹیموں نے کم اسکورنگ کی اور دونوں ٹیموں کے بالروں نے کریڈٹ حاصل کیا جب ڈیڑھ سو سے کچھ زیادہ رن پر ساؤتھ افریقی ٹیم آؤٹ ہوئی اور جسپر یت بمراہ نے پانچ وکٹ لئے لیکن انڈیا کی ٹیم بھی محض 30 رن کی لیڈ کے ساتھ آؤٹ ہوگئی جس کے بعد ساؤتھ افریقی ٹیم پھر ڈیڑھ سو پلس رن پر آؤٹ ہوئی اور انڈیا کو کم اسکور کا ہدف دیا گیا لیکن انڈین ٹیم اس کم اسکورنگ والے میچ میں 30 رنوں سے شکست کھا گئی جس کے بعد انڈیا کے کوچ گوتم گمبھیر نے ایڈن گارڈن کی پچ پر تنقید شروع کردی کہ پچ حد درجہ خراب بنائی گئی تھی لیکن بی سی سی آئی کی طرف سے انڈیا کے سابق کپتان سورو گنگولی نے گوتم گمبھیر کی اچھی طرح سے خبر لی اور کہا کہ کھلاڑی اگر ٹسٹ میچ کو بھی ٹی-20 انگ سمجھ کر کھیلیں گے تو انجام یہی ہوگا لہٰذا بہتر یہی ہے کہ بلے بازوں کو ایسی تربیت دیں کہ ٹی-20، ون ڈے انٹرنیشنل اور ٹسٹ میچوں کی قدر سمجھیں۔ واضح رہے کہ انڈیا کے کپتان شبھمن گل پہلی انگ کے دوران گردن کی رگ کھینچ جانے کی وجہ سے ریٹائر ہرٹ ہوئے تھے اور وہ دوسری اننگ میں بلے بازی کے لئے نہ آسکے جب انہیں باقاعدہ اسپتال میں داخلہ لینا پڑا تھا۔ اس ٹسٹ میں گوتم گمبھیر کو یقیناً وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی یاد آئی ہوگی، وہ دونوں کوچ کے تیکھے مزاج اور رنگروٹ قسم کے انداز سے بیزار ہوکر گزشتہ انگلینڈ سیریز سے قبل ہی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرچکے تھے۔ اس وقت انڈین ٹیم میں جو کھلاڑی ہیں وہ بھلے ہی انگلینڈ سیریز میں 2-2 کی برابری کے موقع پر انگلینڈ کی سڑی ہوئی بالنگ کو ناکام بنانے میں کامیاب ہوئے ہوں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی کھلاڑی مستقل مزاج نہیں اور نہ ہی وہ ٹسٹ میچ کھیلنے کے لئے لائق ہے بلکہ وہ سبھی ٹی-20 یا ون ڈے انٹرنیشنل کے لئے ٹھیک ہیں۔ ٹسٹ میچوں میں گواسکر، سورو گنگولی، ایم ایس دھونی، چتیسور پجارا، روہت شرما اور وراٹ کوہلی جیسے مستقل مزاج رکھنے والے کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن انڈین ٹیم میں شبھمن گل، رشبھ پنت، واشنگٹن سندر، جسپر یت بمراہ، کلدیپ یادو، محمد سراج، سمیت سبھی کھلاڑی ون ڈے یا ٹی-20 کے لئے زیادہ بہترین ہیں، صرف رویندر جڈیجہ تینوں فارمیٹ کے لئے ٹھیک ہے اور سلیکٹروں کو لازم تھا کہ رویندر جڈیجہ کو ہی کپتان بنا کر جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں پیش کرنا تھا لیکن "لالٹو با پیر لالٹو چھیلے" شبھمن گل کو کپتان بنایا گیا اور اگر کسی پر بیک وقت ساری ذمہ داریاں لاددی جائیں تو پھر انجام تو یہی نکلے گا، اسٹیوارٹ براڈ اور جیمس اینڈرسن کی ریٹائرمنٹ سے انگلش ٹیم کمزور ہوئی تھی جس کا فائدہ انڈیا نے اٹھایا تھا۔

100 ویں ٹیسٹ میں سنچری بنانے والے کھلاڑی

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے وکٹ کیپر بیٹر مشفق الرحیم 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری بنانے والے کھلاڑیوں کی منفرد فہرست میں شامل ہوگئے۔

مشفق الرحیم آئرلینڈ کے خلاف ڈھاکا میں اپنے کیریئر کا 100 واں ٹیسٹ کھیل رہے ہیں، انہوں نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے روز اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ ان کے کیریئر کی 13 ویں سنچری ہے۔

100 ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری بنانے کے بعد مشفق الرحیم ایک منفرد فہرست میں شامل ہوگئے۔ اس فہرست میں دنیا کے وہ خوش نصیب کھلاڑی شامل ہیں جنہوں نے 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ مشفق الرحیم سمیت اس فہرست میں 10 اور کھلاڑی بھی شامل ہیں جن میں پاکستان کے جاوید میانداد اور انضمام الحق میں شامل ہیں۔

کولن کاؤڈری 100: ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری اسکور کا پہلا کارنامہ انگلینڈ کے کولن کاؤدری نے سرانجام دیا تھا، انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف 11 جولائی 1968 کو اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ میں 104 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

جاوید میانداد یہ منفرد کارنامہ انجام دینے والے دوسرے کھلاڑی جاوید میانداد تھے جنہوں نے یکم دسمبر 1989 میں ہندوستان کے خلاف 145 رنز کی کھیل کر یہ اعزاز اپنے نام کیا تھا۔

گورڈن گرینیج 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری اسکور کرنے والے تیسرے کھلاڑی ویسٹ انڈیز کے گورڈن گرینیج تھے، انہوں انگلینڈ کے خلاف 12 اپریل 1990 کو کارنامہ انجام دیا تھا۔

ایلیک اسٹیورٹ :انگلینڈ کے ایلیک سٹیورٹ بھی اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری اسکور کرچکے ہیں، انہوں 3 اگست 2000 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 105 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

انضمام الحق : انضمام الحق نے ہندوستان کے خلاف 24 مارچ 2005 میں اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری بنائی تھی، اس میچ میں انہوں 184 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

رکی پونٹنگ : آسٹریلیا کے رکی پونٹنگ وہ واحد بیٹر ہیں جنہوں نے اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ کی دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کی تھیں۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف 2 جنوری 2006 میں یہ اعزاز اپنے نام کیا تھا۔ رکی پونٹنگ نے پہلی اننگز میں 120 رنز کی اننگز کھیلی تھی جبکہ دوسری اننگز میں 143 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔

گریم اسمتھ : 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری اسکور کا اعزاز جنوبی افریقہ کے بیٹر گریم اسمتھ بھی اپنے نام کر چکے ہیں، انہوں انگلینڈ کے خلاف 19 جولائی 2012 میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا، انہوں نے 131 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

ہاشم آملہ : جنوبی افریقہ کے ہاشم آملہ بھی اس فہرست میں شامل ہیں، انہوں نے 12 جنوری 2017 میں اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ میں سری لنکا کے خلاف 134 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

جو روٹ : انگلینڈ کے جو روٹ بھی اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری اسکور کرچکے ہیں، انہوں نے بھارت کے خلاف 5 فروری 2021 میں 218 رنز کی اننگز کھیل کر یہ اعزاز اپنے نام کیا تھا۔

ڈیوڈ وارنر : آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر بھی ان کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنے 100 ویں ٹیسٹ میچ میں سنچری اسکور کرنے کا اعزاز اپنے نام کیا تھا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف 26 دسمبر 2022 میں 200 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

ساتوِک-چِراغ اور لکشیہ سین آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں داخل

سڈنی، 20 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار مرد ڈبلز جوڑی ساتوِک سائی راج رَنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے جمعرات کو چائنیز تائپے کی جوڑی سو چِنگ-ہینگ اور وو گوان-ژن کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ ادھر لکشیہ سین نے مرد سنگلز کے مقابلے میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے اگلے مرحلے میں قدم رکھ دیا۔ دنیا کی نمبر تین ساتوِک-چراغ کی ہندوستانی جوڑی نے 50 ویں رینک والی تائپے کی جوڑی کے خلاف 37 منٹ جاری رہنے والے میچ میں 21-18، 21-11 سے سیدھے گیمز میں فتح حاصل کی۔ سڈنی کے اولمپک بلیوارڈ کے کیو سنٹر میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے سست آغاز کیا اور پہلے گیم میں 9-15 سے پیچھے چل رہے تھے، مگر ساتوِک اور چراغ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے پہلا گیم 21-18 سے جیت لیا۔ دوسرا گیم یکطرفہ ثابت ہوا۔ کوارٹر فائنل میں ب ہندوستانی جوڑی کا مقابلہ انڈونیشیا کے پانچویں سیڈ محمد شوہبل فِکری اور فجر الفیان سے ہوگا۔ اسی دوران، پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیہ سین نے ایک سخت مقابلے میں چائنیز تائپے کے 27 ویں رینک والے کھلاڑی چی یو-جین کو 21-17، 13-21، 21-13 سے شکست دی۔ آیوش شیٹی نے بھی جاپان کے کوڈائی نارااوکا کے خلاف اپ سیٹ جیت درج کی۔ 32 ویں رینک والے آیوش نے 1 گھنٹہ 8 منٹ چلنے والے میچ میں 21-17، 21-16 سے کامیابی حاصل کی۔ جمعہ کو کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ لکشیا سین سے ہوگا۔ ہندوستان کے عالمی رینک 35 کھلاڑی ایچ ایس پرنئے انڈونیشیا کے اللوِی فرہان سے 21-19، 21-10 سے ہار کر باہر ہوگئے۔ سابق عالمی نمبر ایک کِدامبی سری کانت اور تھارُن منّیپلی بھی آج اپنے سنگلز مقابلوں میں جاپان کے شوگو اوگاوا اور تائپے کے لِن چُن-یی کے خلاف اتریں گے، اور اگر دونوں جیتتے ہیں تو اگلے مرحلے میں ایک دوسرے کا سامنا کریں گے۔

پاکستان سپر لیگ میں 2 نئی ٹیموں گلگت اور فیصل آباد کی انٹری

لاہور، 20 نومبر (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ کی 2 نئی ٹیموں گلگت اور فیصل آباد کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اگلے 10 برس کیلئے گلگت اور فیصل آباد پی ایس ایل میں شامل ہوں گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان سپر لیگ کے 11 ویں ایڈیشن سے ٹیموں کی تعداد 6 سے بڑھ کر 8 ہوجائے گی۔
ذرائع کے مطابق سیالکوٹ، مظفر آباد، راولپنڈی، حیدرآباد کے نام ریس سے باہر ہوگئے، پی ایس ایل کی دونئی ٹیموں کی خرید کیلئے پی سی بی جلد بولی کھولے گا۔ ذرائع کے مطابق ملتان سلطانز کیساتھ تاحال معاملات طے نہیں ہوسکے ہیں، نئے مالکان کیلئے ملتان فرنچائز کیلئے بھی بولی ہوگی۔
واضح رہے کہ 2016 میں پانچ ٹیموں سے شروع ہونے والی پی ایس ایل میں 2018 میں ایک نئی ٹیم ملتان کا اضافہ ہوا تھا اور اب پی ایس ایل کی دونئی فرنچائزز کے لیے گلگت اور فیصل آباد کے نام فائنل کر لیے گئے ہیں۔

مہیت سندھو کو 50 میٹر رائفل پرون میں سلور میڈل، ڈیفلیمپکس میں تیسرا تمغہ

ٹوکیو، 20 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی رائفل شوٹر مہیت سندھو نے 50 میٹر رائفل پرون ایونٹ میں شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے سلور میڈل جیتا۔ ٹوکیو میں جاری 25 ویں سمر ڈیفلیمپکس میں یہ ان کا تیسرا میڈل ہے۔ فائنل تک پہنچنے کے لیے مہیت نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں ڈیف ورلڈ ریکارڈ بھی توڑا۔ انہوں نے فائنل میں 246.1 اسکور کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ چیکیہ کی الیسکا سووبوڈووا نے 247.2 کے اسکور کے ساتھ گولڈ جیتا۔ ہنگری کی میراز وزانا یاتووسکی نے 225.0 اسکور کے ساتھ کانسہ حاصل کیا۔ فائنل میں دوسری ہندوستانی شوٹر ناتاشا جوشی شوٹ آف کے بعد آٹھویں مقام پر رہیں۔ فائنل میں مہیت 14 شاٹس کے بعد چوتھے نمبر پر تھیں۔ اگلی دو شاٹس کی سیریز کے بعد وہ کانسی کا تمغہ یقینی بنانے میں کامیاب رہیں، جہاں انہوں نے یوکرین کی وانکتا لائکووا کو پیچھے چھوڑا۔ 20 شاٹس مکمل ہونے تک وہ تیسرے مقام پر قائم تھیں۔ اس کے بعد اگلی سیریز میں مہیت نے 9.8 اور 10.2 اسکور کیا، جبکہ ہنگری کی شوٹر کے 9.4 اور 9.8 پوائنٹس نے ہندوستانی کھلاڑی کو سلور پوزیشن پر پہنچادیا۔ آخر میں مہیت نے 10.0 اور 10.7 اسکور کیا، مگر وہ سووبوڈووا کے مجموعی اسکور تک نہیں پہنچ سکیں، کیونکہ چیک شوٹر نے بھی اپنے دونوں آخری شاٹس میں '10' اسکور کیا۔ ٹوکیو میں ہندوستان کی شوٹنگ میڈلز کی کل تعداد 12 ہوگئی ہے، جن میں سے تین میڈل مہیت کے نام ہیں۔ وہ اس سے قبل 10 میٹر مکسڈ ٹیم ایونٹ میں گولڈ اور 10 میٹر انفرادی ایونٹ میں سلور جیت چکی ہیں۔

پی جی ڈی اے وی کالج نے مسلسل دوسری بار دہلی یونیورسٹی انٹر کالج فٹبال چیمپئن شپ جیت لی

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) پی جی ڈی اے وی کالج نے فائنل میں شری وینکٹیشور کالج کو 0-1 سے شکست دے کر دہلی یونیورسٹی انٹر کالج فٹبال چیمپئن شپ 2025-26 مسلسل دوسری بار اپنے نام کرلی۔ میچ کا فیصلہ کن گول ٹیم کے کپتان وکاس ورمانے کیا۔ انمول، رُدرانش، نشانت شاہ اور کارکی ٹیم کے نمایاں کھلاڑی رہے جنہوں نے کالج کو مسلسل دوسری بار چیمپئن بننے میں اہم کردار ادا کیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر درویندر کمار نے اس کامیابی پر ٹیم، طلبہ اور شعبۂ جسمانی تعلیم کو مبارکباد دی۔ آئی جی آئی پی ای ایس ایس کی ٹیم نے تیسرا جبکہ سینٹ اسٹیفنز کالج نے چوتھا مقام حاصل کیا۔ لیگ مرحلے میں پی جی ڈی اے وی کالج نے ڈاکٹر بھیمراؤ امبیڈکر کالج کو 3-1 سے ہرایا، جس میں رُدرانش نے ہیٹ ٹرک کی۔ اسی طرح ہنس راج کالج کو 3-0 سے شکست دی، جہاں انمول، نشانت اور وکاس نے ایک ایک گول اسکور کیا۔ سیمی فائنل میں پی جی ڈی اے وی کالج نے سینٹ اسٹیفنز کالج کو 5-0 سے باآسانی شکست دی۔ اس میچ میں انومول، ندیش اور وکاس نے گول اسکور کیے۔ پی جی ڈی اے وی کالج کا شعبۂ جسمانی تعلیم کالج اور دہلی یونیورسٹی میں کھیلوں کے معیار کو بلند کرنے کے لیے مسلسل محنت کر رہا ہے۔

مشفق الرحیم 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری بنانے والے کھلاڑی بن گئے

ڈھاکہ، 20 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے وکٹ کیپر بیٹر مشفق الرحیم 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ مشفق الرحیم 100 ٹیسٹ کھیلنے والے بنگلادیش کے پہلے کرکٹر ہیں۔ وہ آئرلینڈ کے خلاف ڈھاکا میں اپنے کیریئر کا 100 واں ٹیسٹ کھیل رہے ہیں۔ مشفق الرحیم نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے روز اپنی سنچری مکمل کی۔
انہوں نے کیریئر کی 13 ویں سنچری اسکور کی۔ مشفق الرحیم 100 ٹیسٹ کھیلنے والے پہلے بنگلہ دیشی کرکٹر بن گئے مشفق الرحیم 100 ویں ٹیسٹ میں سنچری اسکور کرنے والے دنیا کے 11 ویں کرکٹر بن گئے۔ واضح رہے کہ مشفق الرحیم نے 2005 میں اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا، وہ لارڈز میں سب سے کم عمر ڈیبیو کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں اور یہ ریکارڈ اب تک قائم ہے۔

اسلامک سالیڈریٹی گیمز: ارشد ندیم نے گولڈ میڈل جیت لیا

ریاض، 20 نومبر (یو این آئی) پاکستان کے اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے اسلامک سالیڈریٹی گیمز کے جیولن تھرو مقابلے میں گولڈ میڈل جیت لیا۔ ارشد ندیم نے 83.05 میٹر کی تھرو پھینک کر طلائی تمغہ جیتا، پاکستان ہی کے محمد یاسر سلطان نے 76.04 میٹر تھرو کے ساتھ سلور میڈل اپنے نام کیا جبکہ نائیجیریا کے سیموئل ایڈمز تیسرے نمبر پر رہے۔
اسلامک سالیڈریٹی گیمز کے جیولن تھرو مقابلے اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے ایک بار پھر سب کو پیچھے چھوڑتے ہوئے 83.05 کی لمبی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔
پاکستان کے یاسر سلطان نے اپنی چھٹی باری میں 76.04 میٹر تھرو کرکے سلور میڈل جیتا۔ نائیجیریا کے سیموئل ایڈمز 76.01 میٹر کی تھرو کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ اس سے قبل ارشد اولمپک اور ایشین چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت چکے ہیں۔

کے ایس سی اے کا انتخابات مؤخر کرنے کے فیصلے کو چیلنج کرنے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع

بنگلورو، 20 نومبر (یو این آئی) کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (KSCA) کے انتخابات ایک نئے قانونی بحران کا شکار ہوگئے ہیں، کیونکہ ایسوسی ایشن نے 30 نومبر کو ہونے والے انتخابات کی مؤخری کے خلاف کرناٹک ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ یہ قدم ایسوسی ایشن کے ضابطۂ اخلاق اور عہدیداروں کی اہلیت کے معیار کی تشریح کو لے کر پیدا ہوئے تنازعات کے پس منظر میں اٹھایا گیا ہے، جس نے انتخابی عمل کی شفافیت اور قانونی حیثیت پر سوال کھڑے کردیے ہیں۔ دائر کی گئی رِٹ پٹیشن (نمبر 34890/2025) میں کے ایس سی اے نے 17 نومبر کو جاری کیے گئے الیکٹورل آفیسر کے خط کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی ہے، جس کے ذریعے انتخابات ملتوی کیے گئے تھے۔ مزید یہ کہ عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ الیکٹورل آفیسر کو پہلے سے جاری کردہ انتخابی شیڈول کے مطابق کارروائی کرنے کا حکم دے۔ یہ معاملہ جسٹس سوراج گووندراج کی عدالت میں بدھ کو سماعت کیلئے پیش ہوا اور اسی روز مزید دلائل سننے کا امکان ہے۔ پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ انتخابات کی مؤخری غیر ضروری تھی اور الیکٹورل آفیسر کو ایسوسی ایشن کے ضابطوں کے مطابق اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ قانونی اور انتظامی پیچیدگیاں بھی اس غیر یقینی صورتحال کا سبب بنی ہیں۔ عہدیداروں کی نوسالہ مدت کار کی تشریح سے متعلق تنازع نے عدالتی کارروائی کو جنم دیا، جبکہ سول مقدمہ نمبر 7680/2025 میں جاری عبوری حکم امتناعی کو انتخابات مؤخر کرنے کی ایک اہم وجہ بتایا گیا ہے۔ الیکٹورل آفیسر نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اہلیت سے متعلق معاملات پر مینجنگ کمیٹی کی جانب سے دی گئی وضاحتیں ناکافی تھیں، جس سے قانونی ابہام پیدا ہوا۔ اگرچہ ایک فریق کا مؤقف ہے کہ ہائی کورٹ نے پہلے جاری ایکس پارٹے حکم کو منسوخ کردیا ہے اور انتخابات طے شدہ پروگرام کے مطابق ہوسکتے ہیں، لیکن الیکٹورل آفیسر نے اب تک 30 نومبر کی تاریخ بحال کرنے کیلئے کوئی نیا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا۔ زیر سماعت مقدمات، مختلف تشریحات اور اہلیت کے غیر واضح مسائل کی وجہ سے انتخابی شیڈول اب بھی غیر یقینی ہے۔ اگر عدالت یا انتظامیہ کی جانب سے جلد کوئی واضح ہدایت جاری نہ ہوئی تو 30 دسمبر کی مؤخر شدہ تاریخ ہی مؤثر رہنے کا امکان ہے۔

اسلامی یکجہتی گیمز: قطر کی ہینڈ بال، اتھلیٹکس اور باسکٹ بال میں شاندار پیشرفت

ریاض 20 نومبر (یو این آئی) ریاض میں جاری اسلامی یکجہتی گیمز میں قطر نے مختلف کھیلوں میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہینڈ بال، اتھلیٹکس اور باسکٹ بال کے مقابلوں میں اہم کامیابیاں حاصل کیں، جبکہ خواتین کی ٹیم ابتدائی مرحلے میں ایونٹ سے باہر ہوگئی۔ ہینڈ بال میں قطر نے گروپ مرحلے کے آخری میچ میں مالدیپ کو 44-6 سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی اور چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے میں پہلی پوزیشن پر رہتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اُس کا مقابلہ گروپ بی کی رنراپ بحرین سے ہوگا۔ اتھلیٹکس میں قطر کے ابوبکر حیدر نے 800 میٹر ہیٹ 1:50.09 کے وقت کے ساتھ جیت کر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ 400 میٹر میں اشرف عثمان اور حسین ابراہیم فائنل تک رسائی حاصل نہ کرسکے۔ مردوں کے شاٹ پٹ مقابلے میں احمد جبرائل 18.51 میٹر کے تھرو کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ باسکٹ بال میں قطر کی مردوں کی ٹیم نے گروپ بی میں سرفہرست رہتے ہوئے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ ٹیم نے ترکی کو 21-20 سے ہرایا جبکہ ایران کے خلاف 15-16 سے شکست کھائی۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ گروپ اے کی رنراپ مصر سے ہوگا۔ خواتین کے مقابلوں میں قطری ٹیم ایران اور مصر کے خلاف شکستوں کے بعد پہلے مرحلے میں ہی ایونٹ سے باہر ہوگئی۔

اسلامی یکجہتی گیمز 2025: ایران کے سراوی اور ہدایتی کے گولڈ میڈلز

ریاض 20 نومبر (یو این آئی) چھٹی اسلامی یکجہتی گیمز کے ریسلنگ مقابلوں میں ایران نے بدھ کو دو گولڈ میڈلز اپنے نام کیے۔ 97 کلوگرام گرکورومن مقابلے میں ایران کے محمد ہادی سراوی نے آذربائیجان کے مراد احمد یف کو 5-1 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ سراوی نے پہلے ہاف میں تین پوائنٹس کی برتری حاصل کی اور مقابلہ 5-1 پر ختم کیا۔ 130 کلوگرام کیٹیگری میں ایران کے فردین ہدایتی نے مصر کے عبداللطیف محمد کو فول کے ذریعے 9-0 سے شکست دے کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ہدایتی نے میچ کے آغاز میں چار پوائنٹس کی تھرو سے سبقت لی اور چند لمحوں بعد فول کے ذریعے مقابلہ ختم کیا۔ خواتین کے مقابلوں میں تین مختلف ممالک نے طلائی تمغے جیتے۔ 50 کلوگرام کیٹیگری میں ازبکستان کی اکٹینگے کیونم جائیوا نے نائجیریا کی میسیئی جینیسی کو 5-1 سے ہرایا۔ 53 کلوگرام میں نائجیریا کی کریچیانا اوگنسائیکیا نے ازبکستان کی شوخیدہ احمدووا کو 11-1 سے مات دے کر گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ 57 کلوگرام کے فائنل میں آذربائیجان کی ژالا آلیئیوا نے ترکی کی الویرا سلیمان کو 6-2 سے شکست دی۔ دیگر نتائج کے مطابق 97 کلوگرام میں ترکی کے بیت اللہ قیصداغ اور الجزائر کے روابہ فادی نے براونز میڈلز حاصل کیے، جبکہ 130 کلوگرام میں ترکی کے فاتح بوز کورت نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ خواتین کے مقابلوں میں آذربائیجان کی ایل نورا محمدووا، قرغستان کی اروکے کادیر بیک کیزی، قازقستان کی زینب بابا یانووا اور الجزائر کی ٹیکوک اچواک جمیلہ نے براونز میڈلز حاصل کیے۔

ویسٹ انڈیز کے کپتان شے ہوپ نے منفرد ریکارڈ قائم کر دیا

نیپئر، 20 نومبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیم کے کپتان شے ہوپ نے نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے کرکٹ کی تاریخ میں منفرد ریکارڈ قائم کردیا اور ساتھ ہی ویسٹ انڈیز کی تاریخ میں بھی کئی اعزاز اپنے نام کرلیے۔ نیپئر میں نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے دوسرے میچ میں ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیم کے کپتان شے ہوپ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے برق رفتار سنچری جڑ دی اور منفرد ریکارڈ قائم کیا لیکن ویسٹ انڈیز کو اس میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اُنہوں نے صرف 69 گیندوں پر 13 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے آؤٹ ہوئے بغیر 109 رنز بنائے، جس کے باعث 34 اوورز میں ٹیم نے 9 وکٹوں پر 247 رنز بنالئے۔ سیریز کے دوسرے میچ میں نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 3 گیندیں قبل 248 رنز بنا کر ہدف حاصل کرلیا اور سیریز میں بھی فتح حاصل کرلی۔ میچ میں سنچری بنا کر شے ہوپ نے ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والی 11 ٹیموں سمیت تمام فل ممبرز کے خلاف ون ڈے میں سنچری بنانے کا ریکارڈ قائم کردیا، اس سے قبل یہ اعزاز سری لنکا کے سابق کپتان مہیلا جے وردھنے اور کرس گیل نے 12، 12 ٹیموں کے خلاف سنچری بنا کر حاصل کیا تھا۔ ویسٹ انڈیز کے بلے باز نے 11 ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک کے علاوہ نیدرلینڈز اور نیپال جیسی فل ممبر ٹیموں کے خلاف سنچری اسکور کی تھی، جس کے بعد وہ بین الاقوامی کرکٹ میں 13 مختلف ٹیموں کے خلاف سنچری بنانے والے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔

رافیل نڈال دوبارہ کورٹ میں، فلپائنی اسٹار الیکس ایالا کے ساتھ پریکٹس کی

دبئی، 20 نومبر (یو این آئی) بدھ کے روز رافیل نڈال ایک سال بعد دوبارہ ٹینس کورٹ میں نظر آئے، جہاں انہوں نے فلپائنی ٹینس اسٹار الیگزینڈرا ایالا کے ساتھ ٹریننگ کی ایک مختصر ویڈیو شیئر کی۔ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے 22 گرینڈ سلیم ٹائٹلز کے فاتح نڈال نے لکھا کہ کورٹ میں واپس آ کر بہت اچھا لگا اور امید ظاہر کی کہ اگلی بار اور زیادہ مضبوط ہوکر لوٹیں گے۔ شیئر کی گئی ویڈیو میں نڈال کو 20 سالہ ایالا کے ساتھ ڈرل کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ایالا رافل نڈال اکیڈمی کی طالبہ رہی ہیں اور اب تک ڈبلیو ٹی اے رینکنگ میں پہنچنے والی سب سے اعلیٰ رینک کی فلپائنی کھلاڑی ہیں۔ نڈال ایالا کی پیشرفت کو طویل عرصے سے فالو کرتے آئے ہیں۔ ایالا 2018 میں پہلی بار ان کی اکیڈمی، مالورکا پہنچی تھیں۔ رواں سال جب ایالا نے اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل جیتا تو نڈال نے انہیں ایکس پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ ان کی کامیابیوں پر خوشی اور فخر محسوس کرتے ہیں۔ ایالا نے 2023 میں اکیڈمی سے اپنی تربیت مکمل کی اور اسی سال ٹاپ 50 میں جگہ بنا کر فلپائن کی پہلی کھلاڑی بنی جو اس مقام تک پہنچی۔ اگرچہ نڈال نے واضح نہیں کیا کہ آیا ان کی کورٹ میں واپسی کسی مسابقتی کم بیک کی طرف اشارہ ہے، لیکن ان کی یہ مختصر اپڈیٹ ٹینس دنیا میں فوری توجہ کا مرکز بن گئی، اور مداحوں نے دونوں کھلاڑیوں کو ایک ساتھ کورٹ شیئر کرتے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 21st November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۱ / نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

’رونالڈو کی 700 ارب ڈالر کی سیلفی‘ سوشل میڈیا پر دھوم مچ گئی

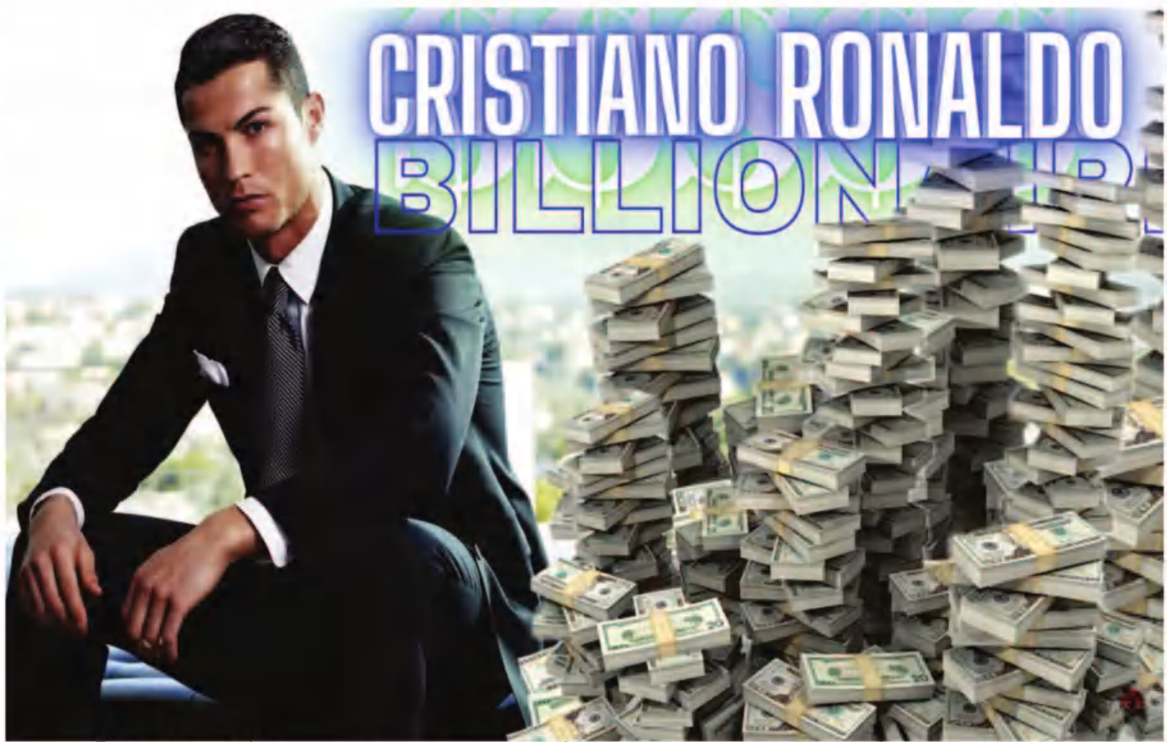

امریکا، 20 نومبر (یو این آئی) عالمی سپر اسٹار فٹبالر اور کئی ریکارڈز کے مالک کرسٹیانو رونالڈو کی ایک سیلفی نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلطان جو ان دنوں امریکا کے سرکاری دورے پر موجود ہیں۔ گزشتہ روز وائٹ ہاؤس کے ایسٹرن روم میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے انکے اعزاز میں پر تکلف عشائیہ دیا گیا۔ اس عشائیہ میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شہرت یافتہ عالمی شخصیات بھی شریک تھیں۔ ان ہی میں ایک فٹبال سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو بھی تھے، جو سب کی توجہ کا مرکز بھی بنے ہوئے تھے۔ رونالڈو نے اس موقع پر ایک یادگار سیلفی لی۔ اس میں فٹبالر کے علاوہ "ایکس "اور "ٹیسلا "کے مالک ایلون مسک، فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو، اپنی اہلیہ جورجینا روڈریگیز، امریکی وزیر تجارت ہوورڈ لوٹ نک کے ساتھ ساتھ امریکا کی متعدد بااثر شخصیات شامل تھیں۔

یہ تصویر جب سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس "پر پوسٹ کی گئی تو اتنی تیزی سے وائرل ہوئی کہ اس کو "انٹرنیٹ توڑنے والی "تصاویر میں شمار کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ دنیا کی مہنگی ترین سیلفی قرار دی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا صارفین اس سیلفی کو 700 ارب ڈالر کی سیلفی قرار دے رہے ہیں۔ صارفین کی جانب سے اس سیلفی کو مہنگا ترین مشہور میگزین "فوربز' اور مختلف مالیاتی اداروں کی جانب سے کئی مواقع پر جاری رپورٹ کی بنیاد پر کہا جا رہا ہے۔ ان رپورٹس کے مطابق اس سیلفی میں شامل مالیات، کاروبار، کھیل اور سیاست کی دنیا کے اہم چہروں کے اثاثوں کی مجموعی مالیت 700"ارب ڈالر "سے زائد ہے۔ عشائیے کے دوران صدر ٹرمپ نے رونالڈو کی جانب اشارہ کرتے ہوئے ازراہ مذاق کہا کہ ان کا 19 سالہ بیٹا بارون پرتگالی فٹبال اسٹار کا سب سے بڑا مداح اور "اب وہ اپنے والد کا زیادہ احترام کرنے لگا ہے " کیونکہ اس نے پرتگالی اسٹار سے ملاقات کی۔ اس پر ہال میں قہقہوں کی لہر دوڑ گئی۔

ڈیڑھ لاکھ کی آبادی والے ملک نے تاریخ رقم کی، فیفا ورلڈ کپ تک رسائی حاصل

20 رنومبر: فٹبال کی دنیا میں منگل کا دن ایک تاریخی دن تھا، کیونکہ ایک چھوٹے سے ملک ’کوراساؤ‘ نے 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ صرف 1.57 لاکھ کی آبادی والا یہ ملک اب ورلڈ کپ کھیلنے والی دنیا کا سب سے کم آبادی والا ملک بن گیا ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آئس لینڈ کے نام تھا جس کی آبادی 2018 میں تقریباً 3.3 لاکھ تھی۔ ہندوستان کے بڑے شہروں کا موازنہ کریں تو یہ کامیابی اور بھی چونکانے والی لگتی ہے۔ نوئیڈا کی آبادی تقریباً 10 لاکھ ہے، جو کوراساؤ سے تقریباً 10 گنا زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ دہلی کا ایک بڑا علاقہ لاجپت نگر، جس کی آبادی تقریباً 1.50 لاکھ ہے، وہ بھی کوراساؤ کے برابر ہے۔ یعنی یہ پورا ملک دہلی کے ایک محلے کی آبادی کے برابر ہے۔ اس کے باوجود فیفا رینکنگ میں 82 ویں نمبر پر موجود کوراساؤ نے دنیا کے سب سے بڑے فٹبال مقابلے تک پہنچنے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ کنگسٹن میں کھیلے گئے فیصلہ کن میچ میں کوراساؤ نے جمیکا کو بغیر کسی گول کے ڈرا پر روک دیا۔ میچ کا دوسرا ہاف پوری رح تناؤ سے بھرا تھا۔ جمیکا نے تین بار پوسٹ کو نشانہ بنایا۔ اس کے بعد 87 ویں منٹ میں گیند دوبارہ پوسٹ سے ٹکرائی۔ جمیکا کے پاس انجری ٹائم میں پنالٹی کا موقع تھا لیکن وی اے آر نے پنالٹی کو مسترد کر دیا۔ اس فیصلے کے بعد کوراساؤ ڈگ آؤٹ میں جشن کا ماحول تھا۔ ٹیم نے تاریخ کا سب سے یادگار ڈرا کھیلتے ہوئے اپنا پہلا ورلڈ کپ ٹکٹ حاصل کر لیا۔ دوسرے گروپ مقابلوں میں پاناما نے ایل سلواڈور کو 3-0 سے شکست دے کر ورلڈ کپ میں اپنا دوسرا مقام حاصل کیا۔ وہیں سرینام کی گوئٹے مالا سے 3-1 کی شکست نے براہ راست کوالیفائی کرنے سے روک دیا لیکن وہ پلے آف میں پہنچ گئے۔ کوراساؤ اب اپنے گروپ مرحلے کے حریفوں کا انتظار کرے گا۔ ڈرا 5 دسمبر کو واشنگٹن ڈی سی میں ہوگا۔ کوراساؤ کی یہ کامیابی ہندوستان کے لیے بھی کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ جبکہ کوراساؤ جیسا ایک چھوٹا ملک ورلڈ کپ میں جگہ بنا رہا ہے، وہیں 1.35 کروڑ کی آبادی والا ہندوستان آج تک فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہیں کر پایا ہے۔ چھوٹی آبادی، محدود وسائل اور ناکافی بنیادی ڈھانچے کے باوجود کوراساؤ نے ثابت کر دیا ہے کہ مہارت، منصوبہ بندی اور اعتماد بڑی قوموں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتا ہے۔

فیفا / کوکا کولا عالمی رینکنگ: اسپین پہلے، برازیل پانچویں پوزیشن پر پہنچ گیا

زیورخ 20 نومبر (یو این آئی) فیفا / کوکا کولا کی تازہ ترین مردوں کی عالمی فٹبال رینکنگ میں اسپین پہلی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہے، جبکہ برازیل دو درجے ترقی کرتے ہوئے پانچویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ عالمی چیمپئن ارجنٹائن اور فرانس بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن پر ہیں، اور ازبکستان نو سال کے بعد دوبارہ ٹاپ 50 میں شامل ہو گیا ہے۔ ہندوستان 142 ویں نمبر پر ہے۔ بنگلہ دیش 180، نیپال 182، سریلنکا 194 اور پاکستان 199 نمبر پر ہیں۔ فلسطین 96 نمبر پر ہے۔ سعودیہ عرب 60، مصر 34، ترکی 25، ایران 20، قطر 51 نمبر پر موجود ہیں۔

تازہ رینکنگ میں برازیل نے دو درجے ترقی کرتے ہوئے پانچویں پوزیشن حاصل کی، جس کے نتیجے میں پرتگال چھٹے اور نیدرلینڈز ساتویں پوزیشن پر آ گئے۔ اٹلی تین درجے گر کر بارہویں پوزیشن پر آ گیا، اس کی وجہ ناروے کے خلاف گھریلو میچ میں 1-4 کی شکست ہے، جس کے بعد ناروے بھی 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔

اٹلی کی پوزیشن میں کمی کے بعد کروشیا ایک درجے ترقی کرتے ہوئے ٹاپ 10 میں واپس آیا۔

ٹاپ چار ٹیمیں وہی ہیں جو اکتوبر میں سرفہرست تھیں: اسپین، ارجنٹائن، فرانس اور انگلینڈ۔ میزبانوں میں شامل امریکہ نے دو درجے ترقی کرتے ہوئے چودھویں پوزیشن حاصل کی اور میکسیکو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ شمالی امریکہ کی یہ دونوں ٹیمیں کنکاکاف کے سب سے اوپر کے رینکڈ ممالک ہیں۔ ٹاپ 50 میں دیگر ٹیموں میں نائجیریا 38) واں، تین درجے اوپر)، تونسیا 40) واں، تین درجے اوپر) اور ازبکستان 50) واں، پانچ درجے اوپر) نمایاں ہیں۔

ازبکستان نو سال کے بعد ٹاپ 50 میں واپس آئی ہے، آخری بار یہ کارنامہ اکتوبر 2016 میں انجام دیا گیا تھا۔ دیگر تین ٹیمیں جو پانچ درجے ترقی کر چکی ہیں وہ ہیں: فلپائن 136) واں)، ترکمانستان 137) واں) اور مالٹا 161) واں)، جبکہ کوسوو 80) واں، چار درجے اوپر) بھی اس سال کی سب سے بڑی ترقی کرنے والی ٹیموں میں شامل ہے۔ مجموعی طور پر اس رینکنگ میں 149 میچز کھیلے گئے، جن میں زیادہ تر ٹیموں نے دو دو میچز میں حصہ لیا۔

سب سے زیادہ پوائنٹس کی ترقی آئیرلینڈ نے کی 34.86) پوائنٹس)، اور سب سے زیادہ درجوں کی ترقی مالٹا، فلپائن، ترکمانستان اور ازبکستان نے کی (ہر ایک پانچ درجے اوپر)۔ سب سے بڑی کمی ڈنمارک میں پوائنٹس (24.27) اور ایلزویڈور اور لکسمبرگ میں درجوں میں (چھ درجے نیچے) ہوئی۔ اس رینکنگ میں کوئی نئی ٹیم شامل نہیں ہوئی اور کوئی ٹیم رینکنگ سے خارج نہیں ہوئی، جبکہ ایریٹریا غیر فعال ٹیم ہونے کے باعث اس میں شامل نہیں ہے۔

نوجوان فٹبالر ماسٹانتوونو کا پسندیدہ کھلاڑی کون، میسی یا رونالڈو

میڈرڈ، 20 نومبر (یو این آئی) ریال میڈرڈ کے اُبھرتے ہوئے نوجوان فٹبالر فرانکو ماسٹانتوونو نے فٹبال کے سب سے بہترین کھلاڑی (GREATEST OF ALL TIME GOAT) بحث پر اپنا مؤقف واضح کر دیا۔ لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو میں سے بہترین کھلاڑی ہونے سے متعلق بحث دنیا بھر میں کھیل کے سب سے دلچسپ موضوعات میں سے ایک سمجھی جاتی ہے، تاہم 18 سالہ ارجنٹائن کے کھلاڑی نے میسی کو ہی دنیا کا بہترین فٹبالر قرار دے دیا۔ مستنتوونو کا کہنا تھا کہ میں ریال میڈرڈ کا مداح ہوں اور دنیا کے سب سے بڑے کلب میں کھیل رہا ہوں، لیکن دنیا کا بہترین اور عظیم ترین کھلاڑی میسی ہے اور یہ حقیقت اُس وقت تک رہے گی جب تک وہ ریٹائر نہیں ہو جاتے۔ میسی کے بارے میں اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ میں ان کے ساتھ قومی ٹیم میں کھیلتا ہوں، وہ ہر بار گیند چھوتے ہیں تو سب کو خاموش کروا دیتے ہیں، اُن کے ساتھ رہنا روزانہ کی بنیاد پر کچھ نیا سیکھنے کے مترادف ہے، میں اُن کے رویے اور رہنمائی کے لیے ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔ نوجوان کھلاڑی کا یہ بیان ریال میڈرڈ کے شائقین کے لیے شاید زیادہ خوشگوار نہ ہو، کیونکہ کرسٹیانو رونالڈو اب بھی کلب کی تاریخ کے سب سے بڑے آئیکون سمجھے جاتے ہیں۔ رونالڈو نے 2009 سے 2018 تک ریال میڈرڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے 438 میچوں میں 450 گول اسکور کیے اور کلب کے تاریخ ساز ٹاپ اسکورر بنے، ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت ریال میڈرڈ نے چار چیمپئنز لیگ ٹائٹلز اور دو لالیگا ٹرافیاں جیتیں۔

گل گوہاٹی ٹیسٹ سے باہر، رشبھ پنت قیادت سنبھالیں گے

گوہاٹی، 20 نومبر (یو این آئی) شبھمن گل پچھلے ہفتے کولکاتا میں پہلے ٹیسٹ کے دوران گردن کی انجری سے مکمل طور پر صحت یاب نہ ہونے کے باعث جنوبی افریقہ کے خلاف جمعہ سے شروع ہونے والے دوسرا ٹیسٹ میچ کھیلنے سے قاصر ہیں۔ ان کی جگہ نائب کپتان رشبھ پنت ٹیم کی قیادت کریں گے۔ طبی مشورے کے مطابق اگر گل اتنی جلدی میدان میں واپس اترتے ہیں تو ان کی گردن میں دوبارہ کھچاؤ یا درد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ انہیں مزید آرام کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس انجری کا اثر 30 نومبر سے شروع ہونے والی تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے انتخاب پر بھی پڑ سکتا ہے۔ اس سیریز کے لیے ٹیم کا انتخاب 23 نومبر کو ہونے کی توقع ہے۔ گل کے نہ کھیلنے کی صورت میں ہندوستان کو ان کی جگہ سائی سدرشن، دیودت پڈی کل یا نتیش کمار ریڈی میں سے کسی ایک کو شامل کرنا ہوگا۔ کولکاتا ٹیسٹ کے دوسرے دن گل کو اسپتال لے جایا گیا تھا، جب پہلی اننگز میں صرف تین گیندیں کھیلنے کے بعد انہیں ریٹائرڈ ہرٹ ہونا پڑا۔ تیسرے دن بی سی سی آئی نے واضح کیا کہ وہ باقی میچ میں حصہ نہیں لیں گے۔ 124 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی ٹیم 93 رنز پر آؤٹ ہو گئی تھی، جب کہ پچ پر باؤنس بھی غیر متوقع تھا۔ ہندوستان یہ میچ 30 رنز سے ہار گیا۔ گل اکتوبر 2024 میں بھی گردن کے درد کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ نہیں کھیل سکے تھے۔

مراکش کے اشرف حکیمی افریکن فٹبالر آف دی ایئر قرار

رباط، 20 نومبر (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین کے مراکشی رائٹ بیک اشرف حکیمی رباط میں منعقدہ سی اے ایف ایوارڈز 2025 میں افریکن فٹبالر آف دی ایئر قرار پائے۔ وہ 52 سال بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ڈیفینڈر بن گئے، انہوں نے ووٹنگ میں محمد صلاح اور وکٹر اوسیمن کو پیچھے چھوڑا۔

مراکشی اسٹار حکیمی کو پی ایس جی کے ساتھ کامیابیوں سے بھرپور سال 2025 گزارنے پر یہ ایوارڈ دیا گیا، جس میں انہوں نے چیمپئنز لیگ، لیگ 1 ٹائٹل، کوپ دے فرانس اور یوئیفا سپر کپ جیتے۔

وہ 1998 میں مصطفیٰ حاجی کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے مراکشی کھلاڑی ہیں، جبکہ دفاعی کھلاڑی کے طور پر آخری بار 1973 میں زائر کے سینٹر بیک بوانگا شمین نے یہ ایوارڈ جیتا تھا۔

حکیمی نے اس موقع پر کہا، "میرے لیے یہ بہت فخر کا لمحہ ہے کہ میں نے یہ باوقار ایوارڈ جیتا۔ یہ ٹرافی صرف میری نہیں بلکہ افریقہ کے ان تمام مرد و خواتین کی ہے جو فٹبالر بننے کے خواب دیکھتے ہیں۔"

انہوں نے مزید کہا، "میں ان تمام لوگوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے بچپن سے مجھ پر یقین رکھا کہ میں ایک دن پروفیشنل فٹبالر بنوں گا۔

تقریب میں مراکش نے کئی دیگر ایوارڈز بھی اپنے نام کیے، جن میں خواتین کی فٹبالر آف دی ایئر کا اعزاز سعودی کلب کی فارورڈ غزلان شباک کے حصے میں آیا، جبکہ الہلال کے یاسین بونو کو گول کیپر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔

خواتین کے گول کیپر آف دی ایئر کا ایوارڈ مسلسل تیسرے سال نائجیریا کی چیمکا نادوزی نے جیتا، جو حال ہی میں ویمنز سپر لیگ میں برائٹن اینڈ ہوو البیون کا حصہ بنی ہیں۔

کیپ وردے کے بوبستا کو کوچ آف دی ایئر قرار دیا گیا، جنہوں نے اپنی ٹیم کو پہلی بار اگلے سال امریکہ، میکسیکو اور کناڈا میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرایا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804